درسِ پنج گنج
شرح
اردو پنج گنج
شارح
ندیم احمد قاسمی
جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)
کتب خانہ رحیمیہ دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس پنج گنج

شرح

اردو پنج گنج

شارح

ندیم احمد قاسمی

جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

کتب خانہ رحیمیہ

دیوبند

تفصیلات

نام کتاب : درس پنج گنج

مرتب : مولانا ندیم احمد صاحب استاذ جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ

صفحات : ۲۳۲

کمپیوٹر کتابت : ضیا کمپیوٹر سینٹر محلہ بڑ ضیاء الحق دیوبند Mo:9528880164

تعداد : گیارہ سو (۱۱۰۰)

ناشر : کتب خانہ رحیمیہ دیوبند

انتساب

اولاً: والد محترم (أطال الله عمره) کے نام جن کی مخلصانہ دعائیں، حسین جذبات، نیک تمنائیں، دل کی گہرائیوں سے بے لوث محبت اور ہر ممکن سہولت رسانی، قدم قدم اور ہر موڑ پر زبردست نگرانی، معاون ومددگار رہیں اور ہیں، خدا ان کے سایے کو تادیر قائم رکھے اور ہمیں ان کے سر کا تاج اور باعث فخر اور رشک بنائے۔

ثـــانیـــا: اپنے ان مخلص اساتذہ کے نام جن کے فیض سے یہ ناچیز کسی لائق بن سکا۔

ثـالثـا: اوّلیں مادر علمی جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ کے نام جہاں فارسی سے مشکوۃ تک تعلیم حاصل کی جو کچھ بھی ہے سب اسی ادارہ کی دین ہے، خدا اسے ترقی پر گامزن رکھے۔

رابعا: مادر علمی دارالعلوم دیوبند کے نام جہاں تعلیم کی تکمیل ہوئی۔

ندیم احمد قاسمی

خادم التدریس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم

ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

فہرست

تقــــریظ

از: حضرت مولانا مفتی خورشید انور صاحب گیاوی
استاذ دار العلوم دیوبند

تقـــریظ

از: حضرت مولانا منیر الدین صاحب عثمانی نقشبندی

استاذ دار العلوم دیو بند

درسی مشاغل اور تکرار ومطالعہ کے ساتھ تصنیفی کاموں کے لیے وقت نکالنا علمی ذوق وشوق کی علامت ہے، عزیزم مولوی ندیم احمد قاسمی فاضل دار العلوم دیو بند ومدرس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ نے فن صرف کی ایک جامع اور معتبر کتاب ''پنج گنج'' کی ایک دلکش شرح کر کے اسی ذوق وشوق کا ثبوت پیش کیا ہے۔

عزیزم موصوف نے بہت مناسب انداز میں صیغوں کی تعلیلات، تعلیل کے دوران صیغوں کی حاصل ہونے والی مختلف شکلیں گردانوں کی ساتھ ان کے اوزان لکھ کر کتاب کی دلنشین تشریح کی ہے، نیز مؤلف موصوف کی یہ شرح دیگر ایسی خصوصیات کی حامل ہے جن سے ''پنج گنج'' کی دوسری شروحات خالی ہیں الغرض یہ شرح نئے طرز، انوکھے اور نرالے انداز کی ''پنج گنج'' کی پہلی شرح ہے، امید ہے کہ طلباء واساتذہ اس کے مطالعہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے، باری تعالی مرتب کی صلاحیتوں میں اضافہ فرمائے اور علم میں برکت دے (آمین)۔

(حضرت مولانا) منیر الدین صاحب عثمانی..........

استاذ دار العلوم دیو بند

۷/۵/۱۴۳۵ھ

تقــــریظ

از: حضرت مولانا افضل صاحب کیموری دامت برکاتہم العالیہ

استاذ دارالعلوم دیوبند

علوم آلیہ میں علم صرف کی اہمیت سے ہر شخص واقف ہے، کیوں کہ علوم عالیہ کے افہام وتفہیم میں علم صرف کو کلیدی حیثیت حاصل ہے اسی وجہ سے ہر زمانہ میں اس علم کی جانب خصوصی توجہ دی جاتی رہی ہے، اسی سلسلہ کی ایک کڑی "پنج گنج" بھی ہے، جو زمانۂ تصنیف سے لے کر آج تک اپنے مخصوص انداز اور جامعیت کی وجہ سے علماء وطلباء کی توجہ کا مرکز رہی ہے، لیکن کتاب چونکہ فارسی زبان میں تھی اس لیے اس سے خاطر خواہ استفادہ مشکل ہورہا تھا۔

اسی ضرورت کے پیش نظر مولانا ندیم احمد قاسمی فاضل دارالعلوم دیوبند نے "درس پنج گنج" کے نام سے ایک شاندار شرح تحریر کی ہے، واقعی عزیز موصوف نے اس کتاب کی ترتیب میں کافی جانفشانی سے کام لیا ہے اور پنج گنج کی وضاحت اور صیغوں کی تعلیلات کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالی موصوف کو مزید علمی خدمات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(حضرت مولانا) محمد افضل صاحب کیموری عفی عنہ...

استاذ دارالعلوم دیوبند

۱۴۳۵/۵/۸ھ

دعائیہ کلمات

از: استاذ الاساتذہ حضرت مولانا قاری شوکت علی صاحب مدظلہ العالیہ
مہتمم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

میرے سامنے اس وقت کتاب "درس پنج گنج" شرح پنج گنج کا مسودہ ہے جس کو عزیزم مولانا ندیم احمد سلمہ نے مرتب کیا ہے بندہ نے اس کے اکثر حصہ پر نظر ڈالی کتاب کی ترتیب پسند آئی۔

مرتب سلمہ نے کتاب کی ترتیب میں کافی عرق ریزی سے کام کیا ہے اور کتاب کی افادیت کو بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے فن کی معتبر کتب سے بھرپور استفادہ کیا ہے، الغرض کتاب معتبر اور جامع ہے اور اصل کتاب کو حل کرنے میں معین ومددگار ہے، طالبین صرف کے لیے یہ ایک بہترین گلدستہ ہے۔

امید ہے کہ اہل علم اس کی قدر افزائی فرمائیں گے دلی دعا ہے کہ اللہ تعالی مؤلف موصوف کو ترقی عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیت عطا فرما کر ذخیرۂ آخرت بنائے (آمین)۔

(حضرت مولانا) شوکت علی صاحب
مہتمم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۲۲/۴/۱۴۳۵ھ

رائے گرامی

از : حضرت مولانا شبیر احمد صاحب

صدر المدرسین جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

عربی کلام میں فن صرف کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے، اہل علم نے ہر زمانہ میں اس فن کے اوپر قلم اٹھایا ہے اور طالبین علوم صرف کے لیے زمانہ کے ذوق کے مطابق زیادہ سے زیادہ نفع بخش بنانے کی کوشش کی ہے موجودہ دور میں جب کہ طالب علم کا ذوق ہی کمزور ہو چکا ہے، اور دینی مدارس میں زیادہ تر پنج گنج جو فارسی زبان میں فن صرف کی ایک مقبول ترین کتاب ہے اور داخل نصاب ہے، فارسی زبان کی کمزوری کی وجہ سے اس کتاب سے استفادہ مشکل تر ہوتا جا رہا ہے، ضرورت تھی کہ طلبہ کے ذوق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور اردو زبان و محاورہ کی رعایت کرتے ہوئے پنج گنج کی ایک شرح لکھی جائے کہ جس سے استفادہ کی شکل زیادہ ہموار ہو سکے، الحمد للہ عزیزم مولانا ندیم احمد صاحب قاسمی مدرس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ نے اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کیا ہے، خاص طور سے پوری شرح کو ۷۷ اسباق کی شکل دے کر طلبہ کے لیے آسان سے آسان تر بنانے کی کوشش کی ہے۔

خاص طور سے تنبیہات اور ہدایات کے عنوان کے تحت جو فوائد نوٹ کئے ہیں ان سے افادیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے جزوی طور پر بندے نے مطالعہ کیا ہے، موجودہ دور کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے انشاء اللہ شرح نافع بنے گی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی کوشش کو قبول فرما کر طلبہ و اساتذہ کے لیے نفع بخش بنائے (آمین)۔

(حضرت مولانا) شبیر احمد صاحب

صدر المدرسین جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۱۴۳۵/۴/۲۶ھ

تقــــریظ

از: حضرت مولانا شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

استاذ فقہ وتفسیر جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ

قرآن وحدیث اور دیگر عربی کتابوں سے کماحقہ استفادہ کرنے کے لیے نحو وصرف کے قواعد بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں علم کی پختگی صحیح مفہوم تک رسائی، عبارت کی حقیقی سمجھ اور معانی کی گہرائی میں اتر کر علم ودانش کے قیمتی جواہرات کا حصول ان ابتدائی علوم میں مہارت کے بغیر ممکن نہیں ہے، اسی ضرورت کے پیش نظر مدارس عربیہ کے نصاب تعلیم میں نحو اور صرف کی متعدد کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، جن میں حسن ترتیب، جامع اور سہل عبارت اور آسان اسلوب کی بناء پر صرف میں "پنج گنج" کو نمایاں مقام حاصل ہے، موجودہ دور میں طلبہ کی استعداد اور صلاحیتوں کی کمزوری اور فارسی زبان سے عدم دلچسپی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دیگر درسی کتابوں کی طرح اردو زبان میں پنج گنج کی متعدد شروحات لکھی گئیں ہیں۔

اسی سلسلے کی اہم کڑی "درس پنج گنج" بھی ہے، جس کو دار العلوم دیوبند کے فاضل اور جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ کے جواں سال اور لائق استاذ عزیز گرامی مولوی ندیم احمد قاسمی نے تالیف کیا ہے، جس میں صرفی قواعد کو نہایت سلیس اور عام فہم انداز میں پیش کیا گیا ہے، عبارت اور قواعد کی تشریح وتسہیل کے ساتھ قواعد کو مثالوں پر منطبق کیا گیا ہے، جس سے کتاب کی خوبی اور افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

امید ہے کہ یہ کتاب طلباء کے لیے مفید ثابت ہوگی دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس پہلی کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

(حضرت مولانا) شکیل احمد صاحب

خادم التدریس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ہاپوڑ (یوپی)

۱۴۳۵/۴/۲۹ھ

تقـــریظ

حضرت مولانا مفتی سعیدالرحمان صاحب

استاذ فقہ وادب جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

پنج گنج: علم صرف اور اس کے قواعد وافعال کی گردان میں ایک اہم اور لاجواب کتاب ہے، جس کو اساتذہ کرام بڑی محنتوں ولگن کے ساتھ پڑھاتے اور یاد کراتے ہیں، مگر چونکہ کتاب فارسی زبان میں ہے اس لیے طلبہ کو کتاب کے سمجھنے اور اس کے مسائل کو حل کرنے میں دشواری پیش آتی ہے جس کی وجہ سے قواعد منضبط کرنا اور مقصود کتاب تک پہونچنا مشکل ہو جاتا ہے اسی کے پیش نظر جناب مولانا محمد ندیم صاحب قاسمی نے تدریسی انداز وسلیس زبان میں پنج گنج کی آسان اور دل آویز شرح کی ہے جو طالبین صرف کے لیے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور اسباق کے سمجھنے اور اس کے مسائل کے حل کرنے میں مشعل راہ کا کام دے گی۔

دعا ہے کہ اللہ موصوف کی محنت کو قبول فرمائے اور طالبین صرف کے لیے نفع بخش بنائے (آمین)۔

والسلام

احقر سعیدالرحمان قاسمی غفرلہ

خادم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۱۹/۴/۱۴۳۵ھ

عرض مرتب

نحمدہ ونصلي علی رسوله الکریم اما بعد :

۱۴۳۲ھ میں جب بندہ کا دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کرنے کے بعد مغربی یوپی کی ایک عظیم درسگاہ جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ میں جو کہ بندہ کا اولین مادر علمی بھی ہے بطور مدرس تقرر ہوا تو بندہ کو میزان الصرف بعدہ پنج گنج پڑھانے کا موقع ملا، پنج گنج پڑھانے کے دوران احقر نے وہی طرز اختیار کیا جس طرز پر یہ کتاب آپ کے سامنے موجود ہے یعنی روزانہ ایک سبق کے عنوان (۱)(۲)(۳) وغیرہ کے ساتھ طلبہ اس کو قلم بند بھی کرلیا کرتے تھے، کوشش یہ ہوتی تھی کہ روزانہ سبق برابر ہو کم زیادہ نہ ہو۔

بہر حال بتوفیق اللہ کتاب پوری ہوئی تو کتاب کے اختتام پر ذہن میں یہ بات آئی کہ اس درسی تقریر کو ایک کتابی شکل دیدی جائے اور ذہن میں یہ بات اس لیے آئی کہ پنج گنج فارسی زبان میں ہے اور فارسی زبان ہمارے مدارس میں تقریباً متروک ہو چکی ہے تو یا تو فارسی زبان طلبہ بالکل نہیں جانتے یا بہت کم جانتے ہیں اس لیے علم صرف میں ان کی استعداد بہت کم رہ جاتی ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ طلبہ مہموز، معتل اور مضاعف کے قواعد یاد کرلینے کے بعد بھی ان کو صیغوں پر منطبق کرکے تعلیل نہیں کرپاتے اس لیے احقر نے ضرورت محسوس کی کہ پنج گنج کا آسان اور سلیس اردو زبان میں ترجمہ کرنے کے ساتھ تشریح کی جائے اور ہر گردان کے دو یا تین صیغوں کی تعلیل کی جائے تاکہ طلبہ دوسرے صیغوں میں بھی اسی انداز سے تعلیل کرسکیں۔

اولاً تو ناچیز اس اہم کام کے لیے ہمت نہ کر سکا یہ خیال کرتے ہوئے ۔

کہ کہاں میں اور کہاں یہ نکہتِ گل

لیکن جب اپنے اساتذہ اور بڑوں سے اس کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تو انہوں نے حوصلہ بڑھایا اور قدم قدم پر رہنمائی کرنے کا بھی وعدہ کیا، پس پھر بندے کی ہمت بڑھی اور احقر نے قدرتِ خداوندی پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کاپی پر پھر نگاہ ڈالی جس میں بہت کچھ تغیر وتبدل اور توجہ کے ساتھ شدید محنت کی ضرورت تھی۔

چنانچہ جس طرح کی ضرورت محسوس ہوئی بندہ نے اس پر کام کیا، عنوانات جلی سرخیوں میں لگائے، ایک ایک صیغہ کی تحقیق کی، گویا کہ راقم الحروف نے اپنی بساط کے مطابق حتی الامکان اس کی افادیت کو بڑھانے کی کوشش ہے، اب احقر اس کاوش میں کہاں تک کامیاب ہے یہ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے نیز بندہ کو اس بات کا اعتراف ہے کہ کسی بھی انسان کا کسی بھی موضوع پر کوئی بھی کلام حرف آخر نہیں ہوسکتا پس اگر اہلِ علم کوئی نقص دیکھیں تو ناکارہ کو ضرور مطلع فرمائیں انشاء اللہ حق بات قبول کرنے میں بندہ کو کوئی تأمل نہیں ہوگا۔

إن كان صوابًا فمن الله وإن كان خطأ فمني وما أبرئ نفسي

راقم الحروف:

ندیم احمد قاسمی.........................

خادم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ

۱۷ر شوال المکرم ۱۴۳۳ھ

خصوصیات کتاب

(۱) عبارت، ترجمہ، تشریح ہر جلی عنوان کے تحت دیا گیا ہے۔

(۲) صیغوں کے نیچے ان کے اوزان بھی لکھے گئیں ہیں تا کہ اصل معلوم کرنی آسان ہو جائے۔

(۳) تعلیل کے دوران صیغوں کی حاصل ہونے والی مختلف شکلیں بھی مختلف صیغوں کی شکل میں پیش کی گئی ہیں تا کہ تعلیل جلد ذہن نشین ہو جائے۔

(۴) کچھ بحثوں سے پہلے ایک جامع قاعدہ بھی ذکر کیا گیا ہے جو اس بحث کی تمام تعلیلات کا خلاصہ ہے۔

(۵) جگہ جگہ تنبیہ اور فائدہ کے عنوان سے اہم اور مفید باتیں پیش کی گئی ہیں۔

(۶) کتاب کل ۷۷؍ اسباق پر مشتمل ہے پس اگر بغیر ناغہ کے روز ایک سبق ہو تو تقریباً تین ماہ میں کتاب پوری ہو جائے گی۔

ندیم احمد قاسمی

جادم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ہاپوڑ (یوپی)

۱۵؍ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

مقدمہ

﴿اَلنَّحْوُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالصَّرْفُ اَبُوْهَا﴾

علم صرف کی تعریف: علم صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان، کلمات کو گردانے کا طریقہ اور ایک لفظ سے دوسرے لفظ کو بنانے کا قاعدہ معلوم ہو۔

علم صرف کا موضوع: افعالِ متصرفہ اور اسمائے متمکنہ ہیں۔

علم صرف کی غرض وغایت: کلام عرب میں صیغوں کے پڑھنے اور لکھنے میں غلطی سے محفوظ رہنا۔

کچھ مصنف کتاب کے بارے میں :

ان برگزیدہ مصنفین میں سے ہیں جنہوں نے غایتِ اخلاص سے اپنی تصنیف میں اپنا نام بھی ظاہر نہیں کیا، ان کے اخلاص کی ہی برکت ہے کہ کتاب ''پنج گنج'' تمام مدارس عربیہ میں داخل نصاب ہے اور بے شمار طلبہ اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔

مصنف کے صحیح احوال کی تعیین نہیں کی جا سکتی بعض اسے شیخ سراج اودھیؒ صاحب ہدایۃ النحو کی تصنیف بتلاتے ہیں، اور بعض شیخ صفی الدینؒ کی البتہ یہ بات ضرور ہے کہ مصنف محقق آدمی ہیں اور فن صرف کے مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں اللہ امت کی طرف سے مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ندیم احمد قاسمی

جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۳؍رجب المرجب ۱۴۳۴ھ

درس ﴿۱﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ بِكَلِمَاتٍ مُؤْتَلِفَةٍ مِنْ لُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ لِيُعَبِّرَ بِهَا عَمَّا فِي الصُّدُوْرِ مِنَ الْحَاجَاتِ فِي مَجَارِي الْاُمُوْرِ وَالْعَادَاتِ ، وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ الْمَخْصُوْصِ بِطِيْبِ النَّشْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ دُعَاةِ الْاَنَامِ وَهُدَاةِ الْاِسْلَامِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے خاص ہیں اس بنا پر کہ اس نے انسان کو پیدا کیا اور اس وجہ سے کہ اس نے انسان کی زبان کو گویا بنایا ایسے کلمات کے ذریعے جو مرکب ہیں مختلف قسم کی بولیوں سے تاکہ انسان کھول کر بتا سکے ان کے ذریعہ ان تمام چیزوں کو جو اس کے سینہ (دل) میں از قسم حاجات پیدا ہوتی ہیں کاروبار اور عادتوں کے چلن کی جگہوں میں، اور درود نازل ہو اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو کہ تمام انسانوں کے سردار ہیں، مخصوص ہیں، خوشبو پھیلانے کے ساتھ، اور درود نازل ہو آپ کی آل اور اصحاب پر، جو مخلوق کے داعی اور دین اسلام کے رہنما ہیں۔

تشریح: مصنفؒ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے دو بڑی نعمتوں پر، ایک تو انسان کو بنانا، دوسرے مختلف لغات کے ذریعہ سے اس کو گویائی عطا فرمانا، کیوں کہ نوع انسان اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت سے انسان کے لئے ایک بہت بڑی نعمت ہے، پھر انسان کو بولنے کی طاقت عطا فرمانا اللہ تعالیٰ کی دوسری بڑی نعمت ہے، کیونکہ اگر اس کو گویائی عطا نہ کی جاتی تو انسان اپنی ضرورتوں کو دوسروں کے سامنے کیسے بیان کرتا، اور آپس میں ایک دوسرے سے ضرورت کا پڑنا، یہ ایک ایسی چیز ہے، جس کے بغیر چارہ نہیں، تو اس اعتبار سے قوت گویائی بہت بڑی نعمت خداوندی ہے، نیز انسان اس کے ذریعہ سے دوسرے تمام موجودات سے ممتاز ہو جاتا ہے، اور یہ نعمت بھی اللہ کی عطا کردہ ہے، تو حمد کا مستحق اس کے سوا اور کون ہو سکتا ہے۔

مگر یہ نعمتیں انسان کو رحمۃ اللعالمین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں ملی ہیں، کیونکہ عام مخلوق نور محمدی کی پرتو ہے، اگر محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا، یہ ارض وسماء آفتاب ومہتاب نجوم وسیارات نہ ہوتے، اس بنا پر اللہ کی تعریف کے ساتھ ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ضروری ہوا، جو سید البشر ہیں، اور اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی خوشبو عطا کی تھی، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس گلی سے گزر جاتے وہ گلی معطر اور خوشبودار ہو جاتی تھی، اور حضرات صحابۂ کرام اس خوشبو کے ذریعہ سے معلوم کر لیتے تھے، کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس گلی سے کہیں تشریف لے گئے ہیں۔

اور چونکہ حضرات صحابۂ کرام اور اکابرین کی محنتوں اور قربانیوں کے نتیجہ میں یہ دین ہم تک پہنچا ہے، اس لئے ان حضرات کو بھی درود میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع کرنا ضروری ہے، ورنہ یہ احسان فراموشی کے مترادف ہوگا۔

لغات :اَلْحَمْدُ :حَمِدَ (س) حَمْدًا (تعریف کرنا) لِلّٰہ :اللہ نام ہے اس ذات واجب الوجود کا جو تمام صفات کمالیہ کو جامع ہے، خَلَقَ : خَلَقَ (ن) خَلْقًا (پیدا کرنا، عدم سے وجود میں لانا) اَلْاِنْسَان: نسیان سے بنا ہے (بھولنا) اَنْطَقَ (افعال) اِنْطَاقًا (بولنے کی طاقت عطا کرنا) اَلْلِّسَان: ج اَلْسِنَۃٌ (زبان) مُؤْتَلِفَۃ: اِئْتَلَفَ (افتعال) اِئْتِلَافًا (مرکب ہونا) اسم فاعل کا صیغہ ہے، اَلْلُغَات :لُغَۃٌ کی جمع ہے (بولی) مُخْتَلِفَۃ :اِخْتَلَفَ (افتعال) اِخْتِلَافًا (اختلاف کرنا) اسم فاعل کا صیغہ ہے، لِیُعَبِّرَ : عَبَّرَ (تفعیل) تَعْبِیْرًا (دل کی بات ظاہر کرنا) مضارع واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے، اَلصُّدُوْر :صَدْرٌ کی جمع ہے (سینہ) مراد دل ہے، اَلْحَاجَات : حَاجَۃٌ کی جمع ہے (ضرورت) مَجَارِیْ مَجْرٰی کی جمع ہے (جاری ہونے کی جگہ) ظرف مکان از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ، جَرٰی یَجْرِیْ جَرْیًا (جاری ہونا) اُمُوْر : اَمْرٌ کی جمع ہے (کام وحکم) عَادَات: عَادَۃٌ کی جمع ہے (عادت) صَلَاۃ : فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل کا مصدر ہے، اور یہ صلاۃ جب اللہ کی طرف مضاف ہو، تو بمعنی رحمت، اور جب فرشتوں کی طرف ہو، تو بمعنی استغفار اور جب مؤمنین کی طرف کی

مضاف ہو، تو بمعنی دعاء، اور پرندوں اور چرندوں کی طرف مضاف ہو تو بمعنی تسبیح مستعمل ہے، اور یہاں صلاۃ سے مراد صلاۃ خدا ہے، لہذا بمعنی رحمت ہے، نَشَرٌ: (انسان) نَشَرٌ ناشِرٌ کے معنی میں (پھیلانے والا) آلٌ: (اولاد) اصل میں اَهْلٌ تھا، "ھا" کو خلاف قیاس الف سے بدل دیا گیا، آل سے مراد ازواج مطہرات حضرت علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم ہیں دُعَاۃٌ: دَاعِیٌ کی جمع ہے (بلانے والے) هُدَاۃٌ: هَادِیٌ کی جمع ہے (رہنمائی کرنے والے) اور یہ دونوں صیغے اسم فاعل کے ہیں، رَامٍ کے وزن پر، اَنَامٌ: (مخلوق)۔

درس ﴿۲﴾

بداں کہ این کتاب است، مُبَوَّبٌ و مُفَصَّلٌ، در تصریف سخن عرب، کہ جملہ وے پنج باب است، و مضمون ہر باب مشتمل بر پنج فصل است، و نام وے پنج گنج است۔

ترجمہ: جاننا چاہئے کہ یہ ایک کتاب ہے، جس کو باب وار اور فصل وار ترتیب دیا گیا ہے، اور یہ کلام عرب کی گردانوں کے متعلق ہے، کہ وہ کل پانچ باب ہیں، اور ہر باب کا مضمون پانچ فصلوں پر مشتمل ہے، اور اس کتاب کا نام پنج گنج ہے، (باب پانچ ہونے کی وجہ سے)۔

تشریح: (۱) یعنی اس کتاب میں چند باب قائم کئے گئے ہیں، اور پھر ان ابواب کے ذیل میں چند فصلیں رکھیں گئی ہیں، تا کہ مضمون کے تلاش کرنے میں پریشانی نہ ہو، اور ہر مضمون بآسانی اپنے باب کی متعلق فصل سے حاصل ہو سکے۔

(۲) **قولہ: در تصریف سخن عرب**: یعنی لغت عرب میں مختلف تصرفات اور لوٹ پھیر کے ذریعہ جو مختلف شکلیں حاصل ہوتی ہیں، اور مختلف قسم کے معانی اور اغراض پر جن کا مختلف زمانوں سے تعلق ہوتا ہے دلالت کرتی ہیں۔

کتاب کا نام پنج گنج رکھے جانے کی وجہ تسمیہ:

(۳) اس کتاب کا نام پنج گنج ہے، جس کے معنی ہیں، پانچ خزانے، چونکہ یہ کتاب پانچ بابوں پر مشتمل ہے، اور ہر باب گویا کہ ایک خزانہ ہے، لہذا پانچ باب پانچ خزانے ہوئے،

یہ وجہ ہے اس کتاب کے پنج گنج نام رکھے جانے کی۔

لغات : مُبَوَّب: صیغۂ اسم مفعول، از تَبْوِیب بَوَّبَ (تفعیل) تَبْوِیْبًا: (باب باب کرنا) مُبَوَّب (باب وار) مُفَصَّل: اسم مفعول از تفعیل، فَصَّلَ (تفعیل) تَفْصِیْلاً: (جدا کرنا) مُفَصَّل (جدا کیا ہوا) تَصْرِیْف: صَرَّفَ (تفعیل) تَصْرِیْفًا: (گردانا، گھمانا) سخن عرب: یعنی لغت عرب۔

درس ﴿۲﴾

باب اوّل در شناختن مجاری صرف افعال واسماء، ودروے پنج فصل است، فصل اوّل در ذکر ماضی، فصل دوم در ذکر مستقبل، فصل سوم در ذکر امر و نہی، فصل چہارم در ذکر اسم فاعل و مفعول، فصل پنجم در شناختن خاصیت بابہا، وآنچہ بداں تعلق دارد، چوں مضمون این باب در فاتحۃ المصادر مقدم شدہ است، دریں محل فرو گزاشتہ شد، تا کتاب دراز نہ گردد۔

ترجمہ : پہلا باب افعال اور اسماء کی گردانوں کے جاری ہونے کی جگہوں کے پہچاننے کے بیان میں، اور اس باب میں پانچ فصلیں ہیں، پہلی فصل فعل ماضی کے بیان میں، دوسری فصل فعل مضارع کے بیان میں، تیسری فصل امر و نہی کے بیان میں، چوتھی فصل اسم فاعل اور اسم مفعول کے بیان میں، پانچویں فصل ابواب کی خاصیتوں کے پہچاننے اور ان چیزوں کے بیان میں جو ان خاصیتوں سے تعلق رکھتی ہیں، چونکہ اس باب کا مضمون پہلے فاتحۃ المصادر میں آچکا ہے، اس لئے یہاں چھوڑ دیا گیا ہے، تا کہ کتاب لمبی نہ ہو جائے۔

تشریح : پہلا باب: گردانوں کے جاری ہونے کے مواقع پہچاننے کے متعلق یعنی کس طریقہ سے، اور کہاں کہاں افعال اور اسماء کے تصرفات چلتے ہیں، مثلاً ضَرَبَ اس میں کیسے کیسے تبدیلیاں ہوں گی، کہیں ضَرَبَا ہوگا تو کہیں ضَرَبُوْا، کہیں ضَرَبَتْ، تو کہیں ضَرَبَتَا وغیرہ، اس کے بعد اس باب کی جو پانچ فصلیں ہیں ان کے عنوانات اور سرخیاں مذکور ہیں، کہ پہلی فصل میں ماضی کا بیان ہے، دوسری فصل میں مضارع کا بیان ہے، تیسری فصل امر و نہی کے بیان میں ہے الخ۔

(۲) چوں مضمون ــــــ : یہاں سے ایک سوال مقدر کا جواب ہے، سوال یہ ہے کہ مصنفؒ نے ہر باب میں پانچ فصلوں کو ذکر کیا ہے، اور ہر فصل کے مضامین کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے، لیکن ہم دیکھ رہے ہیں، کہ مصنفؒ نے پہلے باب کی فصلوں کو مجملا تو ذکر کیا ہے، لیکن ہر فصل میں آنے والے مسائل کو تفصیل کے ساتھ ذکر نہیں کیا۔

جواب یہ ہے کہ مصنفؒ کی ایک دوسری کتاب ''فاتحۃ المصادر'' کے نام سے ہے، اس کتاب کے اندر مصنفؒ نے پہلے باب کی تمام فصلوں کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے، اس لئے اس کتاب میں ان کو چھوڑ دیا گیا ہے، تا کہ کتاب خواہ مخواہ دراز نہ ہو جائے، **فلا اشکال الآن۔**

درس ﴿۴﴾

باب دوم: در شناختن اجناس اسماء وافعال وصرف آں، و دریں باب پنج فصل ست، فصل اوّل: در کمیت اجناس و معرفت آں بداں کہ جملۂ افعال متصرفہ و اسمائے متمکنہ بر چہار گونہ است، صحیح و مہموز و معتل و مضاعف۔

ترجمہ : دوسرا باب اسماء وافعال کی جنسوں اور ان جنسوں کی گردان پہچاننے کے بیان میں اور اس باب میں بھی پانچ فصلیں ہیں پہلی فصل اسم وفعل کی اجناس کی مقدار (تعداد) اور ان کی تعریفات کے بیان میں، جان تو کہ تمام افعال متصرفہ (گردان والے فعل) اور اسمائے متمکنہ (تمام معرب اسم) چار قسموں پر ہیں صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

تشریح: اجناس جنس کی جمع ہے کوئی بھی فعل متصرف یا اسم متمکن کسی نہ کسی جنس کے ساتھ متصف ہوتا ہے، یا تو فعل متصرف صحیح ہوگا یا مہموز ہوگا یا معتل ہوگا یا مضاعف، اسی طرح اسم متمکن بھی ان جنسوں میں سے کسی جنس کے ساتھ متصف ہوگا، پس جس اسم وفعل کے مادہ کے حروف میں حرف علت، ہمزہ اور کسی حرف صحیح کا تکرار نہیں ہے اس کو صحیح کہا جاتا ہے، پس اس فعل یا اسم کا صحیح ہونا ایک جنس ہے اور جس اسم وفعل کے مادہ میں حرف علت ہو اس کو معتل کہا جاتا ہے اور یہ معتل ہونا ایک جنس ہے، مہموز اور مضاعف کو بھی اس ہی پر قیاس کر لیا

جائے کیونکہ یہ مقام ان اجناس کی تعریف کا نہیں ہے۔

خلاصۂ بحث یہ ہے کہ اس دوسرے باب میں افعال اور اسماء کی اجناس صحیح، معتل، مہموز، اور مضاعف کی پہچان کروائی جائے گی ان کی تعریف اور مثالوں کے ذریعہ اور ان کی گردانوں کو بیان کیا جائے گا۔

و دریں باب پنج فصل است: اور اس باب میں بھی باب اول کی طرح پانچ فصلیں ہیں۔

فصل اول در کیفیت اجناس و معرفتِ آں: دوسرے باب کی پہلی فصل میں جنسوں کی مقدار کا ہے، یعنی کہ ان کی کل تعداد کتنی ہے، اور ان کی تعریفیں کیا کیا ہیں۔

بداں کہ افعال متصرفہ: چنانچہ پہلے پہلی چیز یعنی کہ ان کی مقدار کو ذکر کیا کہ اجناس چار ہیں، (۱) صحیح (۲) مہموز (۳) معتل (۴) مضاعف۔

نوٹ: درس (۵) میں دوسری چیز یعنی کہ ان کی تعریفات کو ذکر کیا جائے گا،

فانتظروا إني معكم من المنتظرين۔

درس ﴿۵﴾

اما صحیح آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے حرفِ علّت، و ہمزہ، و دو حرف صحیح وے از یک جنس نباشد، چوں ضَرَبَ و بَعْثَرَ و رَجُلٌ و جَعْفَرٌ و سَفَرْجَلٌ، و مہموز آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے ہمزہ باشد، و آں بر سہ نوع است، مہموزِ فا چوں اَمَرَ و اَمْرٌ و مہموز عین چوں سَاَلَ و رَأْسٌ، و مہموز لام چوں قَرَأَ و كَلَأٌ۔

ترجمہ: بہر حال صحیح تو وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہوتا ہے کہ اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف حرفِ علّت اور ہمزہ نہ ہو اور اس کے دو حرفِ صحیح ایک جنس کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ اور سَفَرْجَلٌ۔

اور مہموز وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہوتا ہے کہ اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو، اور مہموز کی تین قسمیں ہیں (۱) مہموز فا جیسے اَمَرَ اور اَمْرٌ (۲) مہموز عین جیسے

سَا لَ اور رَأسٌ (۳) مہموز لام جیسے قَرَأ اور كَلاَّ۔

تشریح : یہاں سے مصنفؒ نے اجناس میں سے پہلی جنس یعنی صحیح کی تعریف کی ہے کہ صحیح وہ ہے جس کے اصلی حروف (فا کلمہ عین کلمہ اور لام کلمہ) میں سے کوئی حرف نہ تو ہمزہ ہو اور نہ حرف علت ہو اور نہ اس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

حروف اصلی: یعنی مادہ کے حروف جو کلمے کے تمام تغیرات میں موجود رہیں یا وہ حروف جو فا، عین اور لام کے بالمقابل ہوں ایسے حروف ثلاثی میں تین اور رباعی میں چار ہوتے ہیں، اس کے سوا تمام حروف زوائد کہلاتے ہیں اور اسم خماسی بھی ہوتا ہے یعنی جس میں پانچ حروف اصلی ہوں جیسے: سَفَرْجَلٌ اب دیکھئے کہ ضَرَبَ صحیح ہے(۱) کیونکہ اس کے حروف اصلی ،ض، ر، ب، میں سے کوئی حرف حرف علت نہیں ہے اور، ض ر، ب، حروف اصلی اس لیے ہیں کیوں کہ ان میں سے ہر ایک فَعَلَ کے، ف، ع، ل، کے بالمقابل ہے(۲) اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف ہمزہ بھی نہیں ہے(۳) اور دو حرف صحیح ایک جنس کے بھی نہیں ہیں یعنی دو حرف ایک طرح کے بھی نہیں ہیں۔

نوٹ: بقیہ مثالوں میں بھی اسی طرح تعریف کے تینوں جزوں کو فٹ کرو۔

فائدہ : ضَرَبَ فعل ثلاثی مجرد صحیح کی مثال ہے (مارا اس ایک مرد نے) زمانہ گذشتہ میں بَعْثَرَ (برانگیختہ ہوا وہ ایک مرد) یہ فعل رباعی مجرد صحیح کی مثال ہے رَجُلٌ اسم متمکن صحیح ثلاثی مجرد کی مثال ہے (ایک مرد) اور جَعْفَرٌ اسم رباعی مجرد صحیح کی مثال ہے (بڑی نہر) اور سَفَرْجَلٌ اسم خماسی مجرد صحیح کی مثال ہے، خماسی اس لئے ہے کیونکہ اس کے پانچ حروف ہیں اور پانچوں کے پانچوں اصلی ہیں (بہی) یعنی وہ پھل جو سیب کے مشابہ ہوتا ہے۔

صحیح کو پرکھنے کا معیار :

پچھلی تفصیلات سے تو سمجھ گئے ہوں گے کہ یَضْرِبُ ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ ، اِضْرِبْ یہ سب صحیح ہیں حالانکہ یَضْرِبُ میں یا اور ضَارِب میں الف، اور مَضْرُوْبٌ میں واؤ حرف علت ہیں لیکن اس کے باوجود یہ تمام کلمات صحیح ہیں۔

میرے عزیزو! کیا تم بتا سکتے ہو کہ حرف علت ہونے کے باوجود یہ تمام افعال صحیح کیوں ہیں؟ تو سنو اور غور سے سنو یہ صحیح اس لیے ہیں کیوں کہ یہ کلمہ کے حروف اصلی نہیں ہیں بلکہ زوائدات ہیں جو خاص خاص معانی حاصل کرنے کی غرض سے بڑھائے گئے ہیں

دیکھو! ہم نے حروف اصلی اور غیر اصلی کی میزان قائم کی تھی کہ حروف اصلی وہ حروف ہیں جو فا، عین، لام کی جگہ پر ہوں، جب ہم نے اس میزان میں تولا تو یَضرِبُ میں اصلی حروف صرف، ض ، ر، ب، نکلے کیونکہ یہی حروف فا، عین، اور لام کی جگہ پر ہیں کیونکہ یَضرِبُ یَفعِلُ کے وزن پر ہے، اس یَضرِبُ میں "یا" فا، عین، اور لام کی جگہ نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے ہے اسی پر ضَادِ بِشرٍ کو قیاس کر لیا جائے۔

ھدایت:

جَعفَرٌ کے کئی معنی آتے ہیں (۱) چھوٹی نہر (۲) گدھا (۳) مخصوص مسمٰی ہے۔

ومھموز آں باشد: یہاں سے مصنفؒ نے دوسری جنس یعنی مہموز کی تعریف کی ہے کہ مہموز وہ ہے جس کے حروف اصلیہ کا کوئی حرف ہمزہ ہو یعنی وہ حروف جو فا، عین، لام کے بالمقابل ہوں ان میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو پھر مہموز کی تین قسمیں ہیں (۱) مہموز فا (جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو) جیسے: اَمَرَ فعل ماضی (حکم کیا) دیکھو اس میں اَمَرَ فَعَلَ کے وزن پر ہے اور فَعَلَ کے فا کی جگہ اَمَرَ کا ہمزہ ہے یہی مطلب ہے اس بات کا کہ اس کے حروف اصلی میں سے فا کی جگہ پر ہمزہ ہو جیسے: اَمَرَ میں آپ نے دیکھا، اَمرٌ مصدر ہے (حکم کرنا) یا اسم ہے بمعنی حکم، اَمَرَ فعل مہموز کی مثال ہے اَمرٌ اسم مہموز کی مثال ہے۔

نوٹ: مصنفؒ نے ثلاثی میں جاری کر کے نمونہ پیش کر دیا تم اس کو رباعی میں جاری کر سکتے ہو، مگر رباعی اور خماسی میں ان کی مثالیں بہت کم ہیں مثلاً طَأطَا (سر نیچا کیا) اِصطَبلٌ (گھوڑے باندھنے کی جگہ) وغیرہ۔

☆ ☆ ☆

درس ﴿۶﴾

ومعتل آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے حرف علت باشد، وحروف علت سہ است واؤ، الف، ویا کہ مجموعہ' وے وائے باشد، ومعتل بر دوگونہ است، معتل بیک حرف ومعتل بدوحرف، معتل بیک حرف بر سہ گونہ است معتل فا چوں وَعَدَ وَ یَسَرَ ووَعْدٌ و یَسْرٌ ومعتل عین چوں قَالَ وبَاعَ و بَابٌ و نَابٌ، ومعتل لام چوں دَعَاورَمیٰ ، دَلْوٌ و ظَبْیٌ۔

ترجمہ :اور معتل وہ (فعل متصرف یا اسم متمکن) ہے کہ اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف حرف علت ہو اور حرف علت تین ہیں واؤ، الف، اور یا کہ جن کا مجموعہ وائے (ہائے) ہوتا ہے اور معتل کی دو قسمیں ہیں معتل بیک حرف، معتل بدوحرف، معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں (۱) معتل فا جیسے وَعَدَ (وعدہ کیا) یَسَرَ (جوا کھیلا) وَعْدٌ (وعدہ کرنا) یَسْرٌ (جوا کھیلنا) (۲) معتل عین (اجوف) جیسے قَالَ (کہا اس نے) بَاعَ (بیچا اس ایک مرد نے) بَابٌ (دروازہ) نَابٌ (کچلیاں) (۳) اور معتل لام (ناقص) جیسے دَعَا (بلایا) رَمیٰ (تیر پھینکا) دَلْوٌ (ڈول) ظَبْیٌ (ہرن)۔

تشریح :یہاں سے مصنفؒ اجناس میں سے تیسری جنس یعنی معتل کو ذکر کررہے ہیں کہ معتل وہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف حرف علت ہو،علت (روگ والا) حرف علت تین ہیں واؤ، الف، کہ جن کا مجموعہ وائے ہوتا ہے ہائے وائے درد اور مصیبت کے کلمات ہیں۔

وجہ تسمیہ : حرف علت نام کردم واؤ والف ویائے را
ہر کرد درد رسد ناچار گوید وائے را

ترجمہ: میں نے واؤ، الف اور یا کا نام حرف علت (روگ والے حروف) رکھا کیونکہ جس کو بھی کوئی درد ہوتا ہے تو وہ بے اختیار ہائے وائے کرتا ہے۔

معتل کی وجہ تسمیہ: بہر حال وہ کلمہ روگی ہے کہ جس میں ان حروف سہ گانہ میں کا کوئی حرف اس کے اصلی حروف کی جگہ ہو وہ بیچارہ تصرفات کے مختلف شکنجوں میں پھنسا رہتا ہے تب

کہیں جا کر وہ اس قابل بنتا ہے کہ اہل زبان اس کا استعمال کر کے اس کی عزت افزائی فرمائیں (گنجینہ صرف)

ومعتل بردو گونہ است: مصنف معتل کی تقسیم کر رہے ہیں کہ معتل کی اولا دو قسمیں ہیں (۱) معتل بیک حرف (۲) معتل بدو حرف، معتل بیک حرف (سنگل مریض) اور معتل بدو حرف (ڈبل مریض) کیونکہ دو حرف علت جمع ہو گئے۔

معتل بیک حرف بر سہ گونہ است: معتل کی تقسیم ثانی کو ذکر فرما رہے ہیں کہ معتل بیک حرف یعنی جس میں ایک حرف علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں (۱) معتل فا یعنی جس میں حرف علت فا کلمہ کی جگہ ہو جیسے وَعَدَ یہ معتل فا (مثال) واوی کی مثال ہے اس میں واو فا کلمہ کی جگہ ہے اس لئے یہ معتل فا ہے اور واوی اس لئے ہے کہ حرف علت واو ہے یَسَرَ یہ معتل فا (مثال) یائی کی مثال ہے معتل فا تو اس لئے ہے کہ فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہے اور یائی ہے اس لئے کہ حرف علت یا ہے اور وَعْدٌ، یُسْرٌ اسم معتل فا واوی اور یائی کی مثال ہے پہلی مثال میں حرف علت واؤ ہے اور دوسری مثال میں یا ہے۔

فائدہ: الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس لئے فا کلمہ کی جگہ الف نہیں آسکتا کیونکہ ساکن ہونے کی وجہ سے ابتداء میں آنے سے تلفظ کی شدید دشواری لاحق ہوگی جس کو عرب اہل زبان بہت زیادہ محسوس کرتے ہیں اسی وجہ سے فا کلمہ میں حرف علت ہونے کی مثال مصنفؒ نے ذکر نہیں کی ہے۔

(۲) معتل عین جس کا عین کلمہ حرف علت ہو جیسے قَالَ معتل عین واوی کی مثال ہے کیونکہ اصل میں قَوَلَ تھا بَاعَ معتل عین یائی کی مثال ہے کیونکہ اصل میں بَیَعَ تھا، عین کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہے بَابٌ اسم معتل عین واوی کی مثال ہے کیونکہ اصل میں بَوَبٌ تھا نَابٌ اسم معتل عین یائی کی مثال ہے اصل میں نَیَبٌ تھا عین کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہے۔

(۳) معتل لام جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے دَعَا فعل معتل لام واوی کی مثال ہے اصل میں دَعَوَ تھا فعل کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت واو ہے، رَمیٰ فعل معتل لام یائی کی

مثال ہے اصل میں رَمَیَ تھا، دَلْوٌ اسم معتل لام واوی کی مثال ہے، ظَبْیٌ اسم معتل لام یائی کی مثال ہے کیونکہ لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے اور وہ یا ہے، اس لئے یائی ہے۔

نوٹ: معتل فا کو مثال معتل عین کو اجوف اور معتل لام کو ناقص بھی کہتے ہیں پھر ان میں سے بھی ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں (۱) واوی (۲) یائی۔

معتل فا کی دو قسمیں ہیں (۱) معتل فا واوی وہ معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو جیسے وَعَدَ ، وَعْدٌ دونوں مثالوں میں فا کلمہ کی جگہ واؤ ہے (۲) معتل فا یائی وہ معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہو جیسے یَسَرَ ، یُسْرٌ فا کلمہ کی جگہ یا ہے۔

معتل عین کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) معتل عین واوی وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو جیسے قَالَ، بَابٌ کہ اصل میں قَوَلَ ، بَوَبٌ تھے (۲) معتل عین یائی وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہو جیسے بَاعَ ، نَابٌ کہ اصل میں بَیَعَ، نَیَبٌ تھے۔

معتل لام کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) معتل لام واوی وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو جیسے دَعَا ، دَلْوٌ کہ اصل میں دَعَوَ تھا، (۲) معتل لام یائی وہ معتل ہے جس کے لام کی جگہ حرف علت یا ہو جیسے رَمیٰ ، ظَبْیٌ کہ اصل میں رَمَیَ تھا۔

نوٹ: ان تمام اقسام کی دو دو مثالیں دی گئی ہیں ایک مثال فعل کی ہے اور ایک اسم کی۔

اعتراض: مصنفؒ نے معتل کی تینوں قسموں کی مثالوں میں الف کا کہیں نام نہیں لیا حالانکہ وہ بھی حرف علت ہے۔

جواب: اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ بجائے عین کلمہ کے اصل میں کہیں الف نہیں ہوتا، صرف واؤ اور یا ہی آتے ہیں ہاں یہ دونوں الف سے بدل جاتے ہیں اور عین کلمہ کا بدلا ہوا الف پھر قابل ترمیم نہیں رہتا، یہی حال لام کلمہ کا سمجھئے کہ وہاں بھی الف، واؤ اور یا کا عوض اور بدل ہوگا اصل میں موجود نہ ہوگا، دَعَوَ کا واؤ دَعَا میں الف بن گیا ہے اسی طرح رَمَیَ کی یا رَمیٰ میں الف سے بدل گئی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

☆ ☆ ☆

درس (۷)

ومعتل بدو حرف دو نوع است لفیف مفروق ولفیف مقرون اما لفیف مفروق آں باشد کہ بجائے فائے فعل ولام فعل وے حرف علت باشد چوں وَشیٰ و وَخیٌ ، ولفیف مقرون آں باشد کہ بجائے عین فعل ولام فعل وے حرف علت باشد چوں طویٰ و طیٌّ۔

ترجمہ :اور معتل بدو حرف کی دو قسمیں ہیں لفیف مفروق اور لفیف مقرون، بہر حال لفیف مفروق تو وہ وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہے کہ فعل کے فا اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے وَشیٰ اور وَخیٌ اور لفیف مقرون وہ وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہے کہ فعل کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے طویٰ اور طیٌّ۔

تشریح :یہاں سے مصنفؒ معتل بدو حرف کی اقسام کو ذکر کر رہے ہیں، معتل بدو حرف کو لفیف کہا جاتا ہے لفیف کی دو قسمیں ہیں (۱) لفیف مفروق وہ معتل ہے کہ فعل کے فا کلمہ اور فعل کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو یعنی کہ اس میں دو حرف علت پاس پاس واقع نہ ہوں جیسے وَشیٰ ، وَخیٌ دونوں کا فا کلمہ واؤ ہے اور لام کلمہ یا ہے جو بعد میں الف سے بدل گیا ہے۔

وجہ تسمیہ لفیف مفروق: مفروق کے معنی فرق کیا ہوا چونکہ لفیفِ مفروق میں دو حرف علتوں کے بیچ میں عین کلمہ کا فاصلہ اور فرق ہوتا ہے اس لئے اس کو لفیف مفروق کہا جاتا ہے۔

(۲) لفیف مقرون وہ معتل ہے کہ جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں یعنی کلمہ کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے طویٰ (لپیٹا) طیٌّ (لپیٹنا) طویٰ اصل میں طَـــوَیَ تھا فعل کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہے، اور طیٌّ اصل میں طوْیٌ تھا واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے اوّل ساکن تھا واؤ کو یا کیا اور یا کا یا میں ادغام کر دیا طیٌّ ہو گیا۔

اعتـــراض :ہوتا ہے کہ مصنفؒ نے لفیف مفروق و مقرون کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فعل کے فا اور لام کلمہ کی جگہ یا فعل کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو حالانکہ

لفیف مفروق و مقرون جس طرح فعل ہوتا ہے اسم بھی ہوتا ہے پھر مصنف کا اس کو فعل کے ساتھ مختص کرنا محل نظر ہے۔

جواب: یہ دیا جائے گا کہ چونکہ یہ کتاب فن صرف یعنی گردانوں کے متعلق ہے اور گردان فعل میں زیادہ ہوتی ہیں اسم کے مقابلہ میں اس لئے فعل کو لے لیا گیا اسم ضمناً اس کے تحت داخل ہے جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے کہ مصنف نے فعل و اسم دونوں کی مثالیں پیش کیں ہیں۔

وجہ تسمیہ لفیف مقرون: مقرون کے معنی ملا ہوا چونکہ اس میں دو حرف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں عین اور لام کلمہ کی جگہ اسی لئے اس کو مقرون کہتے ہیں۔

فائدہ: وَشیٰ اصل میں وَشَیَ تھا وَشْیٌ مصدر سے (چغلخوری کرنا) وَشیٰ فعل کے لفیفِ مفروق کی اور وَحْیٌ اسم کے لفیفِ مفروق کی مثال ہے اور طویٰ فعل کے لفیفِ مقرون، اور طیٌّ اسم کے لفیفِ مقرون کی مثال ہے۔

فائدہ: مصنف نے معتل فا اور عین کو یعنی اس لفیف مقرون کو جس کے فا اور عین کی جگہ حرف علت ہو ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ قسم فعل میں کم پائی جاتی ہے صرف اسم میں پائی جاتی ہے جیسے وَيْلٌ (ہلاکت) يَوْمٌ (دن)۔

درس ﴿۸﴾

ومضاعف آں باشد کہ دو حرف صحیح وے از یک جنس باشد و آں بر دو نوع است، مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی، اما مضاعف ثلاثی آں باشد کہ عین و لام وے از یک جنس باشد چوں فرٌّ و عَدٌّ کہ در اصل فَرَرَ و عَدَدٌ بودہ است، ومضاعف رباعی آں باشد کہ فا و لام اوّل و عین و لام ثانی وے از یک جنس باشد چوں زَلْزَلَ و ذَبْذَبَ۔

ترجمہ: مضاعف وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہوتا ہے جس کے دو حرف صحیح ایک جنس کے ہوں اور اس کی دو قسمیں ہیں مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی بہرحال مضاعف ثلاثی وہ ہے کہ جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسے فَرَّ اور عَدٌّ کہ اصل میں فَرَرَ اور

غدد تھے، اور مضاعفِ رباعی وہ ہے کہ جس کا فا اور لام اوّل اور عین کلمہ اور لام ثانی ہم جنس ہوں جیسے زَلْزَلَ اور ذَبْذَبَ۔

تشریح: یہاں سے مصنفؒ نے اجناس میں آخری جنس مضاعف کو مع اس کے اقسام کے ذکر کیا ہے۔

مضاعف کی تعریف: مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے دو حرف صحیح ایک جنس کے ہوں یعنی اس کے عین اور لام کی جگہ دو حرف ایک جیسے ہوں۔ فَـرَرَ میں عین اور لام کلمہ کی جگہ دو حرف ایک جیسے ہیں اور وہ دو حرف را مشدّد ہے۔

مضاعف کی دو قسمیں ہیں (۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔ مضاعف ثلاثی وہ ہے کہ جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے فَرٌّ کہ اصل میں فَرَرَ تھا اور عَدٌّ کہ اصل میں عَـدَدٌ تھا پہلی مثال میں دونوں را اور دوسری مثال میں دونوں دال ایک جنس کے ہیں اور دونوں عین اور لام کلمہ کی جگہ پر ہیں لہذا یہ مضاعف ثلاثی ہیں۔

(۲) مضاعف رباعی وہ ہے کہ اس کا فا کلمہ اور لام اوّل اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کے ہوں یعنی کل دو حروف ہوں اور وہی بترتیب مذکور مکرّر آرہے ہوں اس طرح وہ کلمہ چہار حرفی بنا ہو جیسے زَلْزَلَ اور ذَبْذَبَ دونوں مجرد بروزن فَعْلَلَ میں دو لام ہیں اور دونوں اصلی ہیں کیونکہ رباعی کے لام کلمہ دو ہوتے ہیں جیسے زَلْزَلَ میں فا کلمہ اور لام اوّل دونوں زاء ہیں اور عین کلمہ اور لام ثانی دونوں لام ہیں، اور ذَبْـذَبَ میں فا کلمہ اور لام اوّل دونوں ذال اور عین کلمہ اور لام ثانی دونوں باء ہیں۔

فائدہ: فَرَّ فِرَارٌ مصدر سے (بھاگ گیا وہ ایک مرد) اصل میں فَرَرَ تھا اور عَدٌّ (شمار کرنا) اصل میں عَدَدٌ تھا اور بعض لوگوں نے اس کو عَدَدَ بھی پڑھا ہے، لیکن تنوین کے ساتھ پڑھنا زیادہ انسب ہے تا کہ یہ اسم کی مثال ہو جائے۔ فَرَّ اور عَدٌّ میں دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور دونوں متحرک ہیں اس لئے اوّل کو ساکن کر کے دوم میں ادغام کر دیا۔ زَلْزَلَ زِلْزَالٌ مصدر سے (کانپنا) ذَبْذَبَ ذَبْذَبَةً مصدر سے متردد ہونا، شک میں پڑنا۔

درس ﴿۹﴾

فصل دوم در صرف مہموز بدانکہ صرف مہموز با صرف صحیح برابر باشد مگر جائے چند کہ بدو اصل بیروں آید، اصل اوّل ہر ہمزہ منفردہ کہ ساکن باشد در اسم یا در فعل روا باشد کہ او را بدل کنند بحرف علت بروفق حرکت ماقبل ہمزہ چوں رَاسٌ وَ کَاسٌ وَ مُوسٌ وَ ذِیبٌ وَ بِیرٌ وَیَاخُذُ وَیُوْخَذُ وَشِیْتَ بودہ است۔

ترجمہ: دوسری فصل مہموز کی گردان کے بیان میں جان تو کہ مہموز کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہے (تعلیل نہ ہونے میں) مگر چند جگہیں کہ جو دو اصلوں سے نکل آتی ہیں۔

پہلی اصل (قاعدہ) ہر ہمزہ منفردہ جو کہ ساکن ہو اسم میں ہو یا فعل میں جائز ہوگا کہ اس کو ہمزہ کے ماقبل والی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیں جیسے رَاسٌ و کَاسٌ ہو۔

تشریح: مہموز کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہوتی ہے تعلیل نہ ہونے میں یعنی جس طرح صحیح کی گردانوں میں تعلیل نہیں ہوتی اسی طرح مہموز کی گردانوں میں بھی تعلیل نہیں ہوتی مگر چند مقامات میں جہاں تعلیل و تغیر مہموز کی گرادنوں میں ہوتا ہے وہ دو قاعدوں سے نکل آتے ہیں یعنی تعلیل کی بنیاد دو اصلوں پر قائم ہے انہیں محفوظ کر لیا جائے۔

پہلا قاعدہ: تو یہ ہے کہ ہر ہمزہ جو کہ تنہا ہو ساکن ہو خواہ اسم میں ہو یا فعل میں تو اس ہمزہ کو ماقبل والے حرف کی حرکت کے موافق کسی حرف علت سے بدل دیا جائے یعنی وہ ہمزہ جو ساکن ہے اس سے پہلے والا جو حرف ہے اس حرف کی حرکت دیکھی جائے گی کہ اس پر کونسی حرکت ہے اس کی حرکت کے مناسب جو حرف ہے اس حرف سے اس ہمزہ منفردہ ساکنہ کو بدل دیا جائے گا۔

فائدہ: زبر کی حرکت کے موافق الف ہے پیش کی حرکت کے موافق واؤ ہے اور زیر کی حرکت کے موافق یا ہے لہٰذا اگر ہمزہ منفردہ ساکنہ سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس ہمزہ کو الف سے بدل دیں گے اور اگر پیش ہو تو واؤ سے اور زیر ہو تو یا سے بدل دیں گے، اب اس بات کو مثال سے سمجھئے دیکھئے رَاسٌ میں ہمزہ منفردہ ساکنہ ہے اور اس سے پہلے والے حرف پر

فتحہ ہے لہٰذا ا کی حرکت کے موافق ہمزہ کو الف سے بدل لیا، رَاسٌ ہو گیا اسی طرح کَاسٌ میں کَاسٌ بنا لیا، بُؤسٌ میں ہمزہ منفردہ ساکنہ ہے ماقبل پیش ہے اس حرکت کے موافق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا کیونکہ پیش کے موافق حرف واؤ ہے یہی تعلیل یُـوْخَــذُ میں بھی ہوئی ہے اور یَاخُذُ میں کَاسٌ والی تعلیل ہوگی، ذِئْبٌ اور بِئْرٌ میں ہمزہ منفردہ ساکنہ ہے ماقبل کسرہ کی حرکت ہے اس کے موافق حرف یا سے اس کو بدل دیا یہی تعلیل شِئْتَ میں بھی ہوگی۔

فائدہ: رَاسٌ (سر) کَاسٌ (پیالۂ شراب) دونوں اسم کی مثالیں ہیں اور ہمزہ الف سے بدلا ہے، یَـاْخُذُ مضارع واحد مذکر غائب (لیتا ہے یا لیگا وہ ایک مرد) فعل کی مثال اور تعلیل کَاسٌ کی طرح ہی ہوگی، بُؤسٌ (سخت حاجتمند) اسم کی مثال ہے ہمزہ واؤ سے بدلا ہے یُوخَـذُ مضارع مجہول واحد مذکر غائب بعینہ یہی تعلیل ہے یہ فعل کی مثال ہے، ذِئْـبٌ (بھیڑیا) بِئْرٌ (کنواں) اسم کی مثالیں ہیں اور ہمزہ یا سے بدلا ہے ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے، شِئْتَ: واحد مذکر از باب سَمِعَ (چاہا گیا تو ایک مرد) بعینہ وہی تعلیل ہے جو ذِئْبٌ میں ہوئی ہے ان کو کَـأْسٌ رَاسٌ، بُـؤسٌ، ذِئْـبٌ، یَاخُذُ، یُوْخَذُ، اور شِئْتَ پڑھنا درست اور جائز ہے فافہم۔

درس ﴿۱۰﴾

اصل دوم ہر جا کہ دو ہمزہ در اوّل کلمہ بہم آیند، و ہمزہ اوّل متحرک باشد و دوم ساکن واجب است کہ ہمزہ دوم را بدل کنند بحرف علت بر وفق حرکت ہمزۂ اوّل چو اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا کہ در اصل اَءْمَنَ اُؤْمِنَ اِئْـمَانًا بودہ است، ابدال در اصل اوّل جائز است، و ابراز نیز، و در اصل دوم واجب و این حکم در ہمہ بابہا مطرد است۔

ترجمہ: دوسرا قاعدہ جس اسم یا فعل کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو جائیں اور پہلا ہمزہ متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ دوسرے ہمزہ کو بدل ڈالنا واجب ہے جیسے اٰمَنَ یُؤمِنَ اِیْمَانًا کہ اصل میں اَءْمَنَ اُؤْ مِنَ

اِئْـمَـانًـا تھا، پہلے قاعدہ میں ہمزہ کو حرف علت کے ساتھ بدلنا بھی جائز ہے اور نہ بدلنا بھی، اور دوسرے قاعدہ میں بدلنا واجب ہے اور یہ حکم مہموز کے تمام ابواب میں مطرد ہے۔

تشریح: دوسری اصل کا تعلق دو ہمزوں کے اجتماع سے ہے یعنی جہاں کلمہ کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو جائیں اور پہلا ہمزہ متحرک ہو اور دوسرا ساکن وہاں دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف سے بدلنا واجب ہوگا جیسے ءاْمَـــنَ باب افعال کے صیغۂ ماضی معروف کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو گئے پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن ہے اس لئے دوسرے ہمزہ کو حسب قاعدہ مذکورہ الف سے بدل دیا گیا اور اُؤْمِـــنَ باب افعال صیغۂ ماضی مجہول کے شروع میں دو ہمزہ اکٹھا ہو گئے پہلا ہمزہ متحرک ہے اور دوسرا ساکن لہٰذا دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے موافق واؤ سے بدل دیا گیا، اور اِئْـمَـانًـا باب افعال کے مصدر کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو گئے اور پہلا مکسور ہے اس لئے ثانی کو یا سے بدل دیا گیا اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا ہو گیا۔

ابدال در اصل اوّل: پہلے قاعدہ میں تعلیل کرنا جائز ہے یعنی پہلے قاعدہ میں ہمزہ کو حرف علت سے بدلنا بھی جائز ہے اور نہ بدلنا بھی جائز چنانچہ رَأْسٌ ہمزہ کے ساتھ بغیر تعلیل کے پڑھنا بھی جائز ہے اور رَاسٌ الف کے ساتھ تعلیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے مگر دوسرے قاعدہ میں دوسرے ہمزہ کو حرف علت سے بدلنا واجب ہے لہٰذا اٰمَنَ پڑھنا ضروری ہے أَءْمَنَ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

وایں حکم در ہمہ بابہا مطرد است: یعنی کہ وجوب تعلیل کا یہ قاعدہ دو ہمزہ جمع ہونے کی تمام صورتوں کو شامل ہے یہ نہیں کہ بعض صیغوں میں دوسرے ہمزہ کو لازمی طور پر بدل دیا ڈالا جاوے اور بعض صیغوں میں نہ بدلا جاوے، یہی مطلب ہے مطرد ہونے کا، یعنی مہموز کے تمام ابواب میں جہاں ابتدا میں ہمزتین کا اجتماع بشرط مذکور ہو یہ حکم مطرد ہے یعنی ایسے تمام ابوابوں میں یہ حکم نافذ ہے، واللہ اعلم۔

☆ ☆ ☆

درس ﴿۱۱﴾

اگر ہمزہ منفردہ متحرک باشد و ماقبل آں ساکن روا باشد کہ حرکت ہمزہ نقل کردہ بماقبل دہند و ہمزہ را حذف کنند برائے تخفیف چوں یَسَلُ وَقَدَ فْلَحَ کہ در اصل یَسْأَلُ وَقَدْ اَفْلَحَ بودہ است۔

ترجمہ: اگر ہمزہ منفردہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو (ہمزہ تنہا متحرک ہو اور اس کا پہلا والا حرف ساکن ہو) تو جائز ہوگا کہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی جائے اور ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کردیا جائے جیسے یَسَلُ اور قَدَفْلَحَ کہ اصل میں یَسْأَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ تھا۔

تشریح: یہ قانون اسی ہمزہ منفردہ کی دوسری شکل ہے یعنی ہمزہ منفردہ ساکن ہو تو اس کا وہ حکم ہے جو سابق میں مذکور ہوا اور اگر ہمزہ منفردہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی جائے اور ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کردیا جائے گا اور ایسا کرنا جائز ہے جیسے یَسَلُ اور قَدَفْلَحَ کہ اصل میں یَسْأَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ تھا۔

دیکھئے: ان دونوں مثالوں میں ہمزہ منفردہ ہے اور متحرک ہے اور اس سے پہلا والا حرف یعنی سین اور دال ساکن ہیں لہذا حسب قاعدۂ مذکورہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اور ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کردیا یعنی یہ سب کچھ کلمہ کو ہلکا کرنے کے لئے ہے کیونکہ عرب ہمزہ کو بنسبت حرف علت زیادہ ثقیل دیکھتے ہیں لہذا حسب موقع ابدال یا حذف یا تسہیل کو کہ یہ بھی ایک لحاظ سے ابدال ہی جیسا ہوتا ہے کہ کھلا ہمزہ نہیں رہتا بلکہ بین بین حالت میں ادا ہوتا ہے، اختیار کرلیتے ہیں، یَسَلُ کو بدون ہمزہ اسی قاعدہ کے تحت پڑھا گیا ہے۔

فائدہ: مصنفؒ نے اس قاعدہ کی دو مثالوں کو ذکر کرکے عمومیت کی جانب اشارہ کیا ہے یعنی ہمزہ کی مذکورہ صورت خواہ ایک کلمہ میں ہو یا دو کلموں میں ہو دونوں صورتوں میں یہی حکم ہے چنانچہ قَدَ اَفْلَحَ میں ہمزہ ایک کلمہ میں ہے اور ماقبل کا سکون دوسرے کلمہ میں ہے یعنی قد میں، اور یَسْأَلُ میں ہمزہ اور ماقبل کا سکون دونوں ایک کلمہ میں ہیں فافہم۔

درس ﴿۱۲﴾

فصل سوم در صرف معتل بداں کہ حرف علت را در کلام عرب ثقیل دارند و از یں جہت گاہے وے را حذف کنند و گاہے بدل و گاہے ساکن، و ثقیل ترین ایشاں واؤ است پس یا پس الف، والف ہمیشہ ساکن باشد بے ضَغطۂ زبان چوں مَا وَ لَا وہر چہ متحرک باشد بصورت الف ویا ساکن بضَغطۂ بود ہمزہ باشد چوں اَمَرَ وَ سَأَلَ وَ قَرَأَ وَرَأسٌ وَبُؤسٌ وَذِئبٌ واؤ اخت ضمہ بود والف اخت فتحہ ویا اخت کسرہ۔

ترجمہ: تیسری فصل معتل کی گردان کے بیان میں جان لو کہ حرف علت کو عربی زبان میں ثقیل (بھاری) سمجھتے ہیں اسی وجہ سے کبھی اس کو حذف کر دیتے ہیں اور کبھی بدل دیتے ہیں اور کبھی ساکن کر دیتے ہیں اور واؤ، الف، یا، ان تینوں میں سب سے زیادہ بھاری واؤ ہے پھر یا پھر الف، اور الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے زبان کے جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے جیسے مَا اور لَا اور جو حرف الف کی صورت میں ہو کے متحرک ہو یا ساکن ہو جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہو تو وہ ہمزہ ہوتا ہے جیسے اَمَرَ اور سَأَلَ اور قَرَأَ اور رَأسٌ اور بُؤسٌ اور ذِئبٌ واؤ پیش کی بہن ہے اور الف زبر کی اور یا کسرے کی۔

تشریح: دوسرے باب کی تیسری فصل معتل کی گردانوں کے بیان میں ہے جاننا چاہئے کہ کلام عرب میں حرف علت کو ثقیل سمجھتے ہیں اسی وجہ سے جس کلمہ میں حرف علت آجاتا ہے اس کی تخفیف (ہلکا) کر دیتے ہیں اس تخفیفی عمل کے لئے مختلف راہیں تلاش کی گئیں ہیں اور ان کے لئے اصول وضع کئے گئے ہیں تاکہ بے ضابطی کا دروازہ نہ کھل جائے اور جگہ جگہ تخفیفی آپریشن نہ ہونے لگے کہ اس طریقہ سے زبان کی نوک پلک بگڑنے کے ساتھ اس کا فطری حسن برباد ہو جاتا ہے اور وہ لوگوں کے ہاتھ میں کھلونا بن کر رہ جاتی ہے۔

اس تخفیف کے تین طریقے تجویز ہوئے جو حسب موقع عمل میں لائے جاتے ہیں، حذف، ابدال، اسکان، سو کہیں حذف کا عمل کیا جاتا ہے جیسے قُلْ میں کہ اصل میں اُقْوُلْ تھا،

واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیکر واؤ کو بعلت اجتماع ساکنین حذف کر دیا، اور کسی مقام پر ابدال کو اختیار کیا جاتا ہے چنانچہ قَوَلَ سے قَالَ اس طرح بنا کہ واؤ کو الف سے بدل دیا، اور کہیں اس کو ساکن کر کے ثقل سے نجات حاصل کرتے ہیں چنانچہ یَقُوْلُ مضارع سے یَقْوُلُ بنانا تھا، تو واؤ کا ضمہ ماقبل کو دے کر واؤ کو ساکن کر دیا۔

حروف علت میں مراتب:

وثقیل ترین ایشاں: حروف علت میں خفت اور ثقل کے لحاظ سے مراتب قائم کئے گئے ہیں کہ حروف علت میں واؤ ثقالت اور بھاری ہونے میں سب سے زیادہ بڑھا ہوا ہے اس کے بعد یا کا نمبر ہے اس کے بعد الف کا۔

ہمزہ اور الف میں فرق:

ہمزہ اور الف میں تین فرق ہیں (١) ہمزہ متحرک اور ساکن دونوں ہوتا ہے اور الف صرف ساکن ہوتا ہے (٢) ہمزہ شروع درمیان اور آخر تینوں جگہوں میں آتا ہے اور الف صرف درمیان اور آخر میں آتا ہے (٣) ہمزہ جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے اور الف بغیر جھٹکے کے ادا ہوتا ہے۔

والف ہمیشہ ساکن باشد: الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے نیز الف وسط میں ہوگا جیسے: قَابِلٌ کا الف یا آخر میں ہوگا جیسے: ضَرَبَا کا الف دوسرے الف پر حرکت نہیں ہوگی، پس جہاں بصورت الف متحرک ہو وہاں الف ہو ہی نہیں سکتا بلکہ ہمزہ ہوگا جیسا کہ آگے آرہا ہے، فافہم۔

اس میں حرکت قبول کرنے کی صلاحیت ختم ہے اس کے ادا کرنے میں زبان جھٹکا نہیں کھاتی، ضَغطہ بمعنی تنگی، یہ تنگی ہی جھٹکا پیدا کر دیتی ہے کیونکہ تنگی میں پھنس کر فوراً اضطرابی حرکت اس سے نکلنے کے لئے ہوتی ہے لہذا جھٹکا پیدا ہو جاتا ہے جیسے مَـا اور لا میں الف کس قدر سادہ طریقہ سے ادا ہو جاتا ہے کہ بعض اوقات محسوس بھی نہیں ہوتا یہ الف کی مثال ہے اور اس مثال سے اس بات پر بھی تنبیہ فرما دی کہ شروع میں الف نہیں آسکتا ہم اس کی وجہ بیان کر چکے ہیں، اور جو بصورت الف متحرک ہو یا ساکن ہو اور جھٹکا لیتا ہو وہ ہمزہ ہوگا

الف نہیں ہوگا جیسے اَمَرَ سَأَلَ ... مر ان مثالوں میں یہ دکھلایا گیا ہے کہ ہمزہ شروع درمیان اور آخر ہر جگہ پر آسکتا ہے اور نیز یہ معلوم ہوگیا کہ ہمزہ متحرک بھی ہوتا ہے اور ساکن بھی ان مثالوں میں غور کیجئے اَمَرَ شروع کلمہ میں ہمزہ متحرک ہونے کی مثال ہے سَأَلَ درمیان کلمہ میں ہمزہ متحرک ہونے کی مثال ہے قَرَأَ آخری کلمہ میں ہمزہ متحرک ہونے کی مثال ہے اور یہ تینوں فعل ہیں الف کی صورت میں ہوکے متحرک ہونے کی مثال ہیں رَأْسٌ ، بُؤْسٌ ، ذِئْبٌ ہمزہ ساکنہ کی مثالیں ہیں جن میں ادا کے وقت زبان کو شغلہ یعنی جھٹکا پیش آتا ہے۔

واؤ ضمہ کی بہن ہونے کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ضمہ کے مشابہ ہے یعنی پیش کو کھینچ کر پڑھنے سے واؤ پیدا ہوجاتا ہے ، الف فتحہ کی بہن یعنی فتحہ کو ذرا کھینچ دیا بس الف ہوگیا، اسی طرح یا یعنی ذرا کسرہ کو کھینچ دیجئے یا بن جائے گی۔

فائدہ :اَمَرَ (حکم کیا) سَأَلَ (پوچھا اس ایک مرد نے) قَرَأَ (پڑھا اس ایک مرد نے) رَأْسٌ (سر) بُؤْسٌ (سخت حاجتمند) ذِئْبٌ (بھیڑیا)۔

درس ﴿۱۲﴾

بداں کہ صرف معتل با صرف صحیح برابر باشد مگر جائے چند کہ درین محل یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ اوّل آنکہ چوں فا کلمہ واؤ باشد در باب فَعَلَ يَفْعِلُ بفتح العين في الماضي وكسرها في الغابر و در باب فَعِلَ يَفْعِلُ بكسر العين فيهما آں واؤ از مستقبل بیفتد چوں وَجَبَ يَجِبُ و وَمِقَ يَمِقُ کہ در اصل يَوْجِبُ وَ يَوْمِقُ بودہ است۔

ترجمہ :جان لو کہ معتل فا (مثال) کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہیں مگر چند جگہیں کہ اس جگہ ہم ان کو ذکر کریں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا، پہلی جگہ یہ ہے کہ جب باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (ماضی میں عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں عین کلمہ کے کسرے کے ساتھ) اور باب حَسِبَ يَحْسِبُ (دونوں میں عین کے کسرہ کے ساتھ) کا فا کلمہ واؤ ہو تو یہ واؤ ان کے مستقبل سے گر جاتا ہے جیسے وَجَبَ يَجِبُ اور وَمِقَ يَمِقُ کہ اصل میں يَوْجِبُ اور يَوْمِقُ تھا۔

تشریح :معتل فا (مثال) کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہے (تعلیل نہ ہونے میں) یعنی جس طرح صحیح کی گردانوں میں تعلیل نہیں ہوتی اسی طرح مثال کی گردانوں میں بھی تعلیل نہیں ہوگی، مگر معتل فا کی چند جگہوں میں تعلیل ہوتی ہے، وہ صحیح کی مانند نہیں ہیں، اور مصنفؒ قاعدہ کی صورت میں ان جگہوں کو ذکر کرتے ہیں۔

پہلی جگہ یہ ہے کہ جب باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کے باب کے فاکلمہ میں حرف علت ہو تو واؤ اس کے مضارع سے گر جاتا ہے جیسے وَجَبَ یَجِبُ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے اور فاکلمہ واؤ ہے تو یہ واؤ مضارع یعنی یَجِبُ سے گر جائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا کیونکہ یَجِبُ اصل میں یَوْجِبُ تھا واؤ کو مضارع سے گرا دیا گیا یَجِبُ ہو گیا، اسی طرح وَمِقَ یَمِقُ میں جو کہ باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے ہے یَمِقُ سے یا گر گئی ہے کیونکہ اصل میں یَوْمِقُ تھا واؤ مستقبل سے گر گئی حسب قاعدۂ مذکورہ یَمِقُ ہو گیا۔

درس ﴿١٤﴾

قانون ہر واؤ کہ میان یا و کسرۂ لازم افتد، و حرکتِ یا مخالفِ واؤ بود، آں واؤ بیفتد چوں یَعِدُ و مانند آں و چوں واؤ از یَعِدُ بیفتد از تَعِدُ وَ اَعِدُ وَ نَعِدُ نیز بیفتد تا حکم باب مختلف نہ گردد، اگر چہ واؤ میاں یا و کسرہ نیست، و در یُوْجِبُ واؤ نیفتاد زیرا کہ حرکتِ یا موافق واؤ است چوں واؤ از مستقبل بیفتد روا باشد کہ از مصدر او نیز بیفتد، چوں یَعِدُ عِدَۃً وَ یَزِنُ زِنَۃً۔

ترجمہ :ضابطہ، ہر وہ واؤ جو کہ یا اور کسرۂ لازمہ کے درمیان پڑے اور یا کی حرکت واؤ کے مخالف ہو تو وہ واؤ گر جاتا ہے جیسے یَعِدُ اور اس جیسی مثالیں، اور جب واؤ یَعِدُ سے گر جاتا ہے تو تَعِدُ، اَعِدُ اور نَعِدُ سے بھی گر جائے گا تا کہ باب کا حکم مختلف نہ ہو اگر چہ (ان صیغوں میں) واؤ یا اور کسرہ کے درمیان نہیں ہے، اور یُوْجِبُ میں واؤ نہیں گرا اس لئے کہ یا کی حرکت واؤ کے موافق ہے اور جب واؤ مضارع سے گر جائے تو جائز ہوگا کہ اس کے مصدر سے بھی گر جائے جیسے یَعِدُ عِدَۃً اور یَزِنُ زِنَۃً۔

تشریح :یہ تو معلوم ہو گیا کہ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کے مضارع کا واؤ ساقط ہو جاتا ہے مگر کس ضابطہ اور قانون کے تحت؟ اب اس ضابطہ کو ذکر کر رہے ہیں۔

ضابطہ: جو واؤ کہ یا اور کسرہ لازمہ کے درمیان واقع ہو اور یا کی حرکت واؤ کی حرکت کے مخالف ہو یعنی یا پر ضمہ نہ ہو تو ایسا واؤ گر جاتا ہے چنانچہ یَعِدُ اور اس جیسی دوسری مثالوں مثلاً یَمِقُ اور یُوْجِبُ میں واؤ اسی قاعدہ کی روشنی میں گرا ہے، یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا واؤ یا اور کسرہ لازمہ کے بیچ میں ہے اور یا کی حرکت واؤ کی حرکت کے مخالف ہے کیونکہ واؤ کے موافق تو ضمہ ہے اس لئے حسب قاعدۂ مذکورہ واؤ گر گیا یَعِدُ ہو گیا۔

کسرۂ لازمہ: کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسرہ باب کا ہو جیسے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کے مضارع میں عین کلمہ مکسور ہی ہوگا کیونکہ اگر مکسور نہیں ہوگا تو باب ہی بدل جائے گا اس لئے ان دونوں بابوں کے مضارع کا عین کلمہ مکسور ہوگا اور یہی کسرہ لازم ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا۔

اعتراض :وچوں واؤ از یَعِدُ: یہاں سے ایک اعتراض کا جواب دیا جا رہا ہے اعتراض یہ ہوتا ہے کہ تَعِدُ اَعِدُ اور نَعِدُ میں تو واؤ یا اور کسرہ لازمہ کے درمیان میں نہیں پڑ رہا ہے کیونکہ ان کی اصل تَوْعِدُ اَوْعِدُ نَوْعِدُ ہے واؤ کسی بھی صیغہ میں یا اور کسرہ لازم کے بیچ میں نہیں پڑ رہا ہے جب قاعدۂ مذکورہ نہیں پایا گیا تو ان مثالوں میں واؤ کیوں گرا۔

جواب :یہ ہے کہ ان صیغوں میں اگرچہ قاعدۂ مذکورہ نہیں پایا جا رہا ہے لیکن ان سے واؤ کو ایک دوسری حکمت کی وجہ سے گرا دیا گیا ہے اور وہ حکمت ہے باب کے تمام صیغوں کے حکم کا ایک کر دینا تا کہ ایک باب کے تمام صیغوں کا حکم ایک ہو جائے، اس لئے ان صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے اگر واؤ نہ گراتے تو ایک ہی باب کے صیغے دو طرح کے ہو جاتے۔

اعتراض: ودر یُوْجِبُ واؤ نیفتاد: اب یہاں ایک دوسرا اشکال ہو گیا وہ یہ کہ یُوْجِبُ میں واؤ کیوں نہیں گرا حالانکہ یہاں تو قاعدۂ مذکورہ پایا جا رہا ہے بایں طور کہ واؤ یا اور کسرہ لازم کے بیچ میں ہے۔

جواب : یہ ہے کہ اس مثال میں جس کو لے کر آپ نے اشکال کیا ہے پورا قاعدہ پایا ہی نہیں جا رہا ہے اس لئے کہ قاعدہ کا ایک جز یہ بھی تو ہے کہ یا کی حرکت واؤ کے مخالف ہو حالانکہ یہاں موافق ہے کیونکہ یا پر ضمہ ہے جب قاعدہ ہی نہیں پایا گیا تو اس مثال کو لے کر قاعدہ کے عدم جریان پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

وچوں واؤ از مستقبل: (مصدر سے واؤ گرنے کا بیان) جو واؤ مستقبل سے گر جائے تو اس واؤ کا اس کے مصدر سے گرنا بھی جائز ہے جیسے یَعِدُ مضارع سے واؤ گر جانے کی وجہ سے اس کے مصدر عِدَۃٌ سے سے بھی واؤ گر گیا اسی طرح یَزِنُ مستقبل سے واؤ گر جانے کی وجہ سے اس کے مصدر زِنَۃٌ سے بھی واؤ گر گیا ہے

عِدَۃٌ :وعدہ کرنا، اصل میں وِعْدٌ تھا واؤ کو گرا دیا کیونکہ مضارع میں گرا ہے، واؤ کے عوض آخر میں تا لے آئے اور عین کو کسرہ دیدیا کیونکہ السَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ (ساکن کو جب حرکت دیجاتی ہے تو کسرہ کی حرکت دی جاتی ہے) یا وہی واؤ کا کسرہ عین کو دیدیا، اسی طرح تعلیل زِنَۃٌ میں ہوئی قِس علیٰ ہٰذا۔

درس ﴿۱۵﴾

قانون: فعل از وجہ اعلال اصل است ومصدر فرع وے وایں نزد کوفیاں ست ونزد بصریاں مصدر اصل است وفعل فرع وے از وجہ اشتقاق چوں خواہندہ کہ فرع با اصل برابر کنند ایشاں را در تصحیح واعلال بر یک دیگر قیاس کنند چوں قَامَ قِیَامًا وَ قَاوَمَ قِوَامًا واؤ در قِیَامًا متغیر شد زیرا کہ در قَامَ متغیر شدہ است ودر قِوَامًا بسلامت ماند زیرا کہ در قَاوَمَ سالم ماندہ است، دوم آنکہ واؤ یا گردد در مصدر باب افعال واستفعال چوں اَوْقَدَ اِیْقَادًا وَ اِسْتَوْقَدَ اِسْتِیْقَادًا، قانون: ہر واؤ کہ ساکن باشد وما قبل او مکسور آں واؤ یا گردد چوں مِیْزَانٌ وَ اِیْجَلْ کہ در اصل مِوْزَانٌ وَاِوْجَلْ بودہ است۔

ترجمہ :ضابطہ، فعل تعلیل کی جہت سے اصل ہے اور مصدر اس کی فرع، اور یہ

کوفیوں کے نزدیک ہے اور بصریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے اور فعل اس کی فرع ہے مشتق ہونے کی جہت سے، جب چاہتے ہیں کہ فرع کو اصل کے برابر کرلیں تو ان کو تصحیح و تعلیل (تعلیل کرنے اور نہ کرنے میں) ایک دوسرے پر قیاس کرتے ہیں جیسے قَامَ قِیَامًا اور قَاوَمَ قِوَامًا، قِیَامًا میں واؤ بدل دیا گیا ہے اس لئے کہ قَامَ میں بدل دیا گیا ہے اور قِوَامًا میں سالم رہا ہے، اس وجہ سے کہ قَاوَمَ میں سالم رہا ہے دوسرا (اختلافی مقام) یہ ہے کہ باب افعال اور باب استفعال کے مصادر میں واؤ یا ہو جاتی ہے جیسے اَوْقَدَ اِیْقَادًا اور اِسْتَوْقَدَ اِسْتِیْقَادًا ضابطہ، ہر وہ واؤ جو کہ ساکن ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے جیسے مِیْزَانٌ اور اِیْجَل کہ اصل میں مِوْزَانٌ اور اِوْجَلْ تھے۔

تشریح: یہ دوسرا ضابطہ مصدر اور فعل کا معاملہ بتانے کے لئے آیا ہے کہ یَعِدُ میں واؤ گرا تو عِدَۃٌ میں کیوں گرا، اس کے لئے ایک قانون بیان کردیا، قانون (۱) کوفیوں کے نزدیک تعلیل کے اعتبار سے فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع یعنی فعل میں تعلیل ہونے کی صورت میں اس کے مصدر میں بھی تعلیل ہوگی اور فعل میں تعلیل نہ ہونے کی صورت میں اس کے مصدر میں بھی تعلیل نہیں ہوگی، اس مذہب کے اعتبار سے یَعِدُ فعل میں تعلیل ہوئی ہے تو اس کے مصدر عِدَۃٌ میں بھی تعلیل ہوئی ہے (۲) اور بصریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے اور فعل اس کی فرع انہوں نے اصلیت اور فرعیت کا معیار اشتقاق کو قرار دیا ہے جو مشتق ہے وہ فرع ہوگی اس کی جس سے وہ نکلا ہے یعنی مشتق منہ کی جیسے بیٹا بنتا ہے باپ سے تو باپ اصل ہوا اور بیٹا اس کی فرع اسی طرح فعل بنتا ہے مصدر سے تو گویا تمام افعال و اسماء مصدر سے نکلتے ہیں لہذا مصدر اصل ہوا اور فعل اس کی فرع۔

اعلال مصدر کا اصول: اب اعلال مصدر کا اصول بتاتے ہیں کہ کہاں کہاں مصدر میں اعلال ہوگا اور کہاں نہیں ہوگا، فرماتے ہیں کہ جب یہ منظور ہوتا ہے کہ فرع کو اصل کے ساتھ برابر کریں تو ان کو تصحیح و تعلیل میں ایک دوسرے پر قیاس کرتے ہیں حاصل یہ ہوا کہ اصل اور فرع کو ایک ساتھ برابر کرنے میں اصل کی رعایت کرتے ہوئے فرع میں یا تو تصحیح کا طریقہ اختیار

کیا جاتا ہے یعنی تعلیل نہیں کی جاتی کیونکہ اصل میں تعلیل نہیں ہوتی ہے یا اعلال پر عمل کیا جاتا ہے یعنی فرع میں تعلیل کی جاتی ہے کیونکہ فرع میں تعلیل ہوتی ہے دیکھئے قَامَ قِیَامًا اور قَاوَمَ قِوَامًا کو قَامَ ماضی میں تعلیل ہونے کی وجہ سے اس کے مصدر قِیَامًا میں بھی تعلیل ہوئی ہے جو کہ اصل میں قِوَامًا تھا اور قَاوَمَ باب مفاعلہ کے صیغہ ماضی میں تعلیل نہ ہونے کی وجہ سے اس کے مصدر قِوَامًا میں بھی تعلیل نہیں ہوئی، اس انداز بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنفؒ کے نزدیک کوفیوں کا مذہب راجح ہے۔

تنبیہ : قولہ واو در قیاما… سے اس پر تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ فرع کو اصل کے موافق کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جس نوع کا اعلال فعل میں ہوا ہو اسی طرح کی تعلیل مصدر میں بھی کی جائے بلکہ اصل تعلیل میں موافقت مقصود ہے یعنی بس یہ دیکھ لیا جائے گا کہ فعل میں تعلیل ہوئی ہے یا نہیں اگر ہوئی ہے تو مصدر میں بھی ہوگی جس طرح کی تعلیل فعل میں ہوئی ہے بعینہ ایسی تعلیل مصدر میں ہونا موافقت کے لئے ضروری نہیں ہے مذکورہ مثالوں میں واؤ نہ ماضی میں سالم رہا نہ مصدر میں ماضی میں الف ہوا مصدر میں یا بہر حال واؤ متغیر ہو گیا خواہ الف ہو کر یا یا بنکر اسی نہج پر یَعِدُ عِدَۃٌ اور یَزِنُ زِنَۃٌ کا معاملہ سمجھ لیں کہ وہاں بھی برعایت فعل مصدر میں تعلیل ہوئی ہے۔

معتل فا (مثال) میں تعلیل ہونے کی دوسری جگہ یہ ہے کہ باب افعال اور استفعال کے مصدر میں فاکلمہ کی جگہ جو واؤ واقع ہو وہ یا ہو جاتا ہے جیسے اَوْقَدَ کے مصدر اِیْقَادًا میں واؤ یا سے بدل گیا، اِیْقَادٌ (آگ روشن کرنا، بھڑکانا) کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا اسی طرح اِسْتَوْقَدَ کے مصدر اِسْتِیْقَادًا میں واؤ یا ہو گئی کیونکہ اصل میں اِسْتِوْقَادًا ہے۔

قانون : یہ جو تبدیلی ہوئی ہے کیا کسی قاعدہ کی روشنی میں ہوئی ہے؟ یا ایسے ہی بغیر قاعدہ کے ہو گئی ہے۔

جواب : قاعدہ کے مطابق ہوئی ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ جو واؤ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واؤ یا ہو جائے گا دیکھئے مِیْزَانٌ بمعنی ترازو، اصل میں مِوْزَانٌ تھا واؤ کا ماقبل

کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا اِیْجَلْ فعل امر از وَجِلَ یَوْجَلُ بروزن اِسْمَعْ وَجِلَ کے معنی خوف کرنا، اصل میں اِوْجَلْ تھا جو قاعدۂ مذکورہ یا ہو گیا بس یہی قانون اِیْقَاد اور اِسْتِیْقَادًا میں بھی چلا گیا ہے، واؤ ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل گیا ہے۔

درس ﴿۱٦﴾

سوم آں کہ یا واؤ گردد، چوں علامت استقبال مضم شود چوں یُوْسِرُ وَ یُوْقِنُ کہ دراصل یُیْسِرُ وَیُیْقِنُ بودہ است، قانون: ہر یا کہ ساکن باشد و ماقبل آں مضموم آں یا واؤ گردد چنانکہ بالا گذشت، چہارم آں کہ ہر واؤ و یا کہ در فاکلمہ باب افتعال اصلی باشد تا گردد و تا در تا مدغم شود چوں اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا وَ اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا درصرف معتل عین ہمہ باب تعلیل و تغیر بسیار افتد مگر در باب تفعیل و تفعل و تفاعل و مفاعلہ کہ صرف ایں چہار باب با صرف صحیح برابر باشد۔

ترجمہ: تیسری جگہ یہ ہے کہ یا واؤ ہو جاتی ہے جب علامتِ استقبال مضموم ہو جیسے یُوْسِرُ اور یُوْقِنُ کہ اصل میں یُیْسِرُ اور یُیْقِنُ تھا، قانون ہر وہ یا جو کہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو وہ یا واؤ ہو جاتی ہے جیسے کہ اوپر مثالیں گزر گئیں، چوتھی جگہ (معتل فا میں تعلیل ہونے کی) وہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یا جو کہ باب افتعال کے فاکلمہ میں اصلی ہو وہ تا ہو جاتے ہیں پھر اس تا کا تائے افتعال میں ادغام کر دیا جاتا ہے جیسے اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا اور اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا معتل عین کی گردانوں کے تمام ابواب میں تعلیلات اور تغیرات بہت زیادہ ہوتے ہیں مگر تفعیل، تفعل، تفاعل اور مفاعلہ میں کہ ان چاروں ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کے ساتھ برابر ہیں۔

تشریح: تیسرا صحیح سے اختلافی موقع یہ ہے کہ جب علامت استقبال (مضارع) مضموم ہو تو وہاں یائے ساکنہ واؤ سے بدل جائے گی جیسے یُوْسِرُ اور یُوْقِنُ میں یا واؤ ہو گئی ہے کیونکہ اصل میں یُیْسِرُ اور یُیْقِنُ تھا اِیْسَارٌ مصدر بمعنی مالدار ہونا یہ فعل لازم

ہے اور اِیْقَانٌ مصدر بمعنی یقین دلانا، اصل میں بالیاء تھا، یا کو واؤ کر لیا گیا۔

قانون :سوال یہ ہے کہ اوپر کی مثالوں میں جو تعلیل ہوئی ہے کیا یہ کسی قاعدہ کی روشنی میں ہوئی ہے یا بغیر کسی ضابطہ کے ہوئی ہے۔

جواب :یہاں سے دیا جارہا ہے کہ ہاں ایک قاعدہ کے تحت یہ تعلیل ہوئی ہے اور وہ قاعدہ یہ ہے کہ جو یا ساکن ہو اور اس کا ماقبل ضمہ ہو تو وہ یا واؤ ہو جائے گی جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں گزرا۔

معتل فا میں تعلیل ہونے کی چوتھی جگہ وہ ہے کہ جو واؤ و یا باب افتعال کے فاکلمہ میں اصلی ہو وہ واؤ اور یا تاء کے ساتھ بدل کے باب افتعال کی تاء میں وجوبا ادغام ہو جاتے ہے ۔

واؤ کی مثال: جیسے اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا ،اس کا مادہ وَقَدَ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل میں واؤ تھا اِوْقَدَ يَوْقِدُ اِوْقَادًا ۔

اور یا کی مثال: جیسے اِتَّسَرَ يَتَّسِرُ اِتِّسَارًا بمعنی جوا کھیلنا، اس کا مادہ يُسْرٌ ہے جس سے اصل کا پتہ چلتا ہے اصل میں اِيْتَسَرَ يَيْتَسِرُ اِيْتِسَارًا تھا، اور یا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ میں اور اصلی بھی ہے، کیونکہ مادہ کے حروف میں سے ہے کسی دوسرے حرف سے بدل کر نہیں آئی ہے اس کو پہلے تا سے بدلا پھر دو تا ہو گئیں ایک یہ تا اور دوسری باب افتعال کی تا دونوں کو آپس میں مدغم کر دیا گیا۔

سوال :اِيْتَمَنَ بروزن اِجْتَنَبَ میں یا کو تا سے بدل کر ادغام کیوں نہیں کیا؟ حالانکہ قاعدہ موجود ہے۔

جواب :اِيْتَمَنَ کی یا اصلی نہیں ہے، ہمزہ سے بدل کر آئی ہے اصل میں اِئْتَمَنَ تھا [illegible] اِيْمَانًا ہمزہ ہو گیا لہذا قاعدہ نہیں پایا گیا فلا اشکال الآن ۔

درس ﴿۱۷﴾

درصرف معتل عین ہمہ باب تعلیل و تغیر بسیار افتد مگر در باب تفعیل و تفعل و تفاعل

ومفاعلة کہ صرف ایں چہار باب باصرف صحیح برابر باشد وسیاقت صرف وے ایں است از باب فَعَلَ یَفْعُلُ بفتح العین فی الماضی وضمہا فی الغابر چوں اَلْقَوْلُ گفتن۔

اثبات فعل ماضی معروف: قَالَ قَالَا قَالُوْا ..... الخ اثبات فعل ماضی مجہول قِیْلَ قِیْلَا ..... الخ۔

ترجمہ: معتل عین کی گردانوں کے تمام ابواب میں تعلیلات اور تغیرات بکثرت واقع ہوتے ہیں مگر بابِ تفعیل، تفعّل، تفاعل، اور مفاعلہ میں کہ ان چاروں ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کے ساتھ برابر ہیں (ان میں تعلیل وتغیر نہیں ہوتا) اور معتل عین کی گردانوں کا بیان بابِ نَصَرَ یَنْصُرُ سے ماضی میں عین کلمہ کے (فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں عین کلمہ کے ضمہ ساتھ) جیسے اَلْقَوْلُ کہنا۔

تشریح: معتل عین کے تمام بابوں میں تعلیل وتغیر بہت زیادہ ہوتے ہیں مگر معتل عین کے صیغے جب بابِ تفعیل، تفعّل، تفاعل، اور مفاعلہ سے مستعمل ہوں تو تعلیل وتغیر نہیں ہوتی، اور اس اعتبار سے ان چاروں بابوں کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہیں۔

قولہ سیاقت: سِیَاقَتٌ بمعنی روانگی، چلن، یعنی معتل عین کے ابواب میں صیغوں کی گردان اس روش پر ہے مذکورہ ابواب کی روش کو غیر مذکورات کے لئے نمونہ سمجھیں اور اسی کے مطابق ابواب کی صرف کبیر گردانیں یعنی صرف اسی ایک باب کی گردان پر اکتفانہ کریں بلکہ دوسرے افعال سے بھی گردان کریں تاکہ طلبہ اسی میں محدود ہو کر نہ رہ جائیں۔

تنبیہ:۔ حضرات اساتذۂ کرام طلبہ کو ہر صیغہ کے ساتھ پانچ کام کرنے کی ہدایت دیں (۱) ترجمہ (۲) زمانہ (۳) صیغہ کی شناخت (۴) بحث (۵) تعلیل، ایک بحث کے تمام صیغوں میں یہ پانچوں کام کریں اس سے قطع نظر کہ تمام صیغوں میں ایک ہی طرح کی تعلیل ہو رہی ہے، نیز ہم نے صیغہ کی تعلیل کرنے کے بعد تعلیل کے دوران اس صیغے کو کن کن تبدیلیوں سے گزرنا پڑا ان تمام تبدیلیوں کو مختلف صیغوں کی شکل میں پیش کیا ہے جن کو سامنے رکھ کر طلبہ کے تعلیل جلدی ذہن نشین ہو جائے گی انشاء اللہ، نیز ہم نے صرف ان صیغوں کی مختلف

شکلیں بیان کیں ہیں جن میں ہم نے تعلیل کی ہے، بقیہ صیغوں کی شکلوں کو تعلیل کی طرح اسی پر قیاس کرلیا جائے، کسی بھی صیغہ کی اصل معلوم کرنے کے لیے اب ایک ضابطہ ذکر کیا جارہا ہے۔

ضابطہ: یہ ہے کہ قَالَ یَقُوْلُ یہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہے جب آپ کسی صیغہ کی اصل کا پتہ لگانا چاہیں تو جس باب سے وہ آرہا ہے اس باب کا وہی صیغہ نکال لو اور دیکھو کہ اگر یہ صیغہ جس کی اصل نکالنی ہے اسی صیغہ کے برابر ہو جس کے یہ باب سے ہے حروف کے اعتبار سے بھی اور حرکات کے اعتبار سے بھی تو اس صیغہ میں تعلیل نہیں ہوگی وہ اپنی اصل پر ہوگا اور اگر حرکات یا حروف کے اعتبار سے مساوات نہ ہو تو تعلیل ہوگی جیسے قَالُوْا جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے اب اس کی اصل نکالنی ہے تو یہ جس باب سے ہے اسی باب سے اسی باب کا یہی صیغہ نکالو اور وہ ہے نَصَرُوْا۔

اب دیکھئے: کہ قَالُوْا کے حروف نَصَرُوْا کے برابر ہیں یا کم ہیں ایسے ہی حرکات میں مساوات ہے یا نہیں چنانچہ جب ہم نے غور و فکر کیا تو معلوم ہوا کہ نَصَرُوْا میں پانچ حروف ہیں اور قَالُوْا میں بھی پانچ حرف ہیں لہذا حروف کے اعتبار سے مساوات تو ہے، اب حرکات میں مساوات دیکھی جائے تو حرکات میں مساوات نہیں ہے، کیونکہ نَصَرُوْا کے دوسرے حرف پر فتحہ ہے اور قَالُوْا کے دوسرے حرف پر سکون ہے۔

پتہ چلا کہ یہاں سے کوئی ایسا حرف محذوف ہے جس پر فتحہ ہے اور وہ واؤ ہے کیونکہ اس کی اصل قَوَلُوْا ہے اب یہ صیغہ حرکات اور حروف دونوں اعتبار سے نَصَرُوْا کے مشابہ اور مساوی ہو گیا اس قاعدہ کو آپ ہر صیغہ کے اندر جاری کردیں اگر وہ صیغہ جس کی تعلیل کرنی ہے اپنے اصل وزن کے برابر ہو حرکات اور حروف دونوں اعتبار سے تو سمجھو کہ اس صیغہ میں تعلیل نہیں ہوگی ورنہ ہوگی اب اجوف واؤی کی گردان ملاحظہ کیجئے۔

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ	قُلْتَ
اوزان	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ	نَصَرْتَ

گردان	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ	قُلْتُ	قُلْنَا
اوزان	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا

قَالَ: کہا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف کر دیا قَالَ ہو گیا، قَالَتَا تک تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

قَالَ	قَوَلَ	قَالَ

قُلْنَ: کہا ان سب عورتوں نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں قَوَلْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا اور قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا گیا تاکہ دلالت کرے واؤ کے حذف پر، اور یہی تعلیل قُلْنَا تک تمام صیغوں میں ہوگی۔

قُلْنَ	قَوَلْنَ	قَالْنَ	قَلْنَ	قُلْنَ

بحث اثبات فعل ماضی مجهول

گردان	قِيْلَ	قِيْلَا	قِيْلُوْا	قِيْلَتْ	قِيْلَتَا	قُلْنَ	قُلْتَ
اوزان	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ	نُصِرْتَ
گردان	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ	قُلْتُ	قُلْنَا
اوزان	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا

قِيْلَ: کہا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں قُوِلَ تھا، ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا قِيْلَ ہو گیا، یہی تعلیل قِيْلَتَا تک ہے۔

قِيْلَ	قُوِلَ	قِوْلَ	قِيْلَ

قُــلْــنَ: کہی گئیں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں قُــوِلْــنَ تھا ضمہ کے بعد کسرہ واؤ پر ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کرکے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت ختم ہونے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور لام میں یا گرگئی پھر قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے واؤ کے حذف پر یہی تعلیل قُلْنَا تک تمام صیغوں میں ہوگی۔

قُلْنَ	قُوِلْنَ	قِوْلْنَ	قِيْلْنَ	قِلْنَ	قُلْنَ

میرے عزیزو! تعلیلات کو سمجھنے کے لیے آپ کو ایسا قیمتی نسخہ بتایا جارہا ہے، جو آپ کے لیے تعلیلات کو بے حد آسان کردے گا، اگر آپ نے اس قاعدہ کو سمجھ لیا، تو پھر آپ ''الـقـول''معتل عین واوی کے ماضی کی بحث کے بعد کسی بھی بحث کے کسی بھی صیغہ کی تعلیل میں غلطی سے محفوظ ہوجاؤگے، نیز یہ قاعدہ اور آگے آنے والے قاعدے مضارع معروف کی گردانوں سے بحث اسم فاعل تک کی گردانوں کے لیے ہیں۔

پس اب قاعدہ سنئے! قاعدہ یہ ہے کہ معتل عین واوی از نَصَرَ مصدر القَوْلُ کی بحثیں دوحال سے خالی نہیں، یاتو بحثیں معروف کی ہیں، یا مجہول کی، معروف کی دوصورتیں ہیں۔

(۱) یاتو معروف کی بحثوں کے صیغوں کا لام کلمہ ساکن ہوگا، (۲) یا متحرک، اگر ساکن ہوتو واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دینے کے بعد اجتماع ساکنین واؤ اور لام میں ہوگا، اور واؤ گرجائے گا، یا لام کلمہ متحرک ہوگا، تو ایسی صورت میں واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی جائے گی اور بس۔

اور اگر بحثیں مجہول کی ہوں، تو اس کی بھی دوصورتیں ہیں، (۱) یاتو کلمہ ساکن ہوگا (۲) یا متحرک، اگر ساکن ہے تو واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین الف اور لام میں ہوگا اور الف گرجائے گا، اگر متحرک ہو تو واؤ کو الف سے بدلا جائے گا اور بس۔

خلاصہ یہ ہے کہ اجتماع ساکنین ہوگا ہی وہاں جہاں لام کلمہ ساکن ہو، پھر اگر معروف کی بحث ہے تو اجتماع ساکنین واؤ اور لام میں، اور اگر مجہول کی بحث ہے تو الف اور لام میں، اور اگر لام کلمہ متحرک ہو تو معروف میں تو حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی جائے گی اور بس، اور مجہول میں واؤ کو الف سے بھی بدلا جائے گا۔

گویا کہ یہ قاعدہ خلاصہ ہے ان تمام تعلیلات کا جو آگے تفصیل سے آنے والی ہیں، اساتذہ حضرات سے گذارش ہے کہ تعلیل شروع کرنے سے پہلے طلبہ کو یہ قاعدہ ضرور سمجھائیں، انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نوٹ: یہ قاعدہ صرف معتل عین واوی کی ان گردانوں کے لیے ہے جو باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہوں، آگے بَاعَ یَبِیْعُ کی گردانوں کے لیے ایک قاعدہ الگ ذکر کیا جائے گا، انشاء اللہ۔

درس ﴿۱۸﴾

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	یَقُوْلُ	یَقُوْلاَنِ	یَقُوْلُوْنَ	تَقُوْلُ	تَقُوْلاَنِ	یَقُلْنَ	تَقُوْلُ
اوزان	یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ	تَنْصُرُ
گردان	تَقُوْلاَنِ	تَقُوْلُوْنَ	تَقُوْلِیْنَ	تَقُوْلاَنِ	تَقُلْنَ	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ
اوزان	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ

یَقُوْلُ: کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں یَقْوُلُ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے قاف کو دینے سے یَقُوْلُ ہوگیا، یَقُلْنَ وَ تَقُلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

یَقْوُلُ	یَقُوْلُ	یَقُوْلُ

یہ صیغوں کی وہ صورتیں ہیں جو تعلیل کے دوران حاصل ہوئیں۔

يَقُلْنَ : کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَقْوُلْنَ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوا، واؤ اور لام کے درمیان واؤ گر گیا يَقُلْنَ ہو گیا، تَقُلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

يَقُلْنَ	يَقُوْلْنَ	يَقْوُلْنَ	يَقْلُنَ

وقس علی ہذا تَقُلْنَ .

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	يُقَالُ	يُقَالَانِ	يُقَالُوْنَ	تُقَالُ	تُقَالَانِ	يُقَلْنَ	تُقَالُ
اوزان	يُنْصَرُ	يُنْصَرَانِ	يُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُ
گردان	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ	تُقَالِيْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ	اُقَالُ	نُقَالُ
اوزان	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِيْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ

يُقَالُ : کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں يُقْوَلُ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح قاف ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی، واؤ اصل میں متحرک تھا اس کے ماقبل اب مفتوح ہو گیا لہذا واؤ الف ہو گیا، يُقَالُ ہو گیا يُقَلْنَ اور تُقَلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

يُقَالُ	يُقَوْلُ	يُقْوَلُ	يُقَالُ

يُقَلْنَ : کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں يُقْوَلْنَ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح قاف ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی، واؤ اصل میں متحرک تھا لہذا

اب اس کا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ الف ہو گیا یَقَلْنَ ہو گیا، تُقَلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔
تَقُلْنَ: قس علی ہذا۔

يُقَلْنَ	يُقْوَلْنَ	يُقَالْنَ	يُقَلْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَقُوْلاَ	لَنْ يَقُوْلُوْا	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلاَ	لَنْ يَقُلْنَ
اوزان	لَنْ يَنْصُرَ	لَنْ يَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرُوا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرْنَ
گردان	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلاَ	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تَقُوْلاَ	لَنْ تَقُلْنَ
اوزان	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِيْ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ
گردان	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ نَقُوْلَ				
اوزان	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَنْصُرَ				

لَنْ يَقُوْلَ: ہرگز نہیں کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ يَقْوُلَ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح قاف ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی لَنْ يَقُوْلَ ہو گیا، لَنْ يَقُلْنَ اور لَنْ تَقُلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يَقْوُلَ	لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَقُوْلَ

لَنْ يَقُلْنَ: ہرگز نہیں کہیں گی وہ سب عورتیں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ يَقْوُلْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام کے درمیان واؤ گر گیا لَنْ يَقُلْنَ ہو گیا۔

لَنْ يَقْوُلْنَ	لَنْ يَقُوْلْنَ	لَنْ يَقُلْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ يُقَالَ	لَنْ يُقَالاَ	لَنْ يُقَالُوْا	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُقَالاَ	لَنْ يُقَلْنَ
اوزان	لَنْ يُنْصَرَ	لَنْ يُنْصَرَا	لَنْ يُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ يُنْصَرْنَ
گردان	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُقَالاَ	لَنْ تُقَالُوْا	لَنْ تُقَالِيْ	لَنْ تُقَالاَ	لَنْ تُقَلْنَ
اوزان	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِيْ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ
گردان	لَنْ اُقَالَ	لَنْ نُقَالَ				
اوزان	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُنْصَرَ				

لَنْ يُقَالَ : ہرگز نہیں کہا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ يُقْوَلَ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہوگیا لہذا واؤ الف ہوگیا، لَنْ يُقَالَ ہوگیا، لَنْ يُقَلْنَ اور لَنْ تُقَلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يُقَالَ	لَنْ يُقْوَلَ	لَنْ يُقْوَلَ	لَنْ يُقَالَ

لَنْ يُقَلْنَ: ہرگز نہیں کہی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ يُقْوَلْنَ تھا، واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ الف ہوگیا، لَنْ يُقَلْنَ ہوگیا۔

لَنْ يُقَلْنَ	لَنْ يُقْوَلْنَ	لَنْ يُقْوَلْنَ	لَنْ يُقَالْنَ	لَنْ يُقَلْنَ

بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

گردان	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُوْلاَ	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلاَ	لَمْ يَقُلْنَ
اوزان	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرْنَ

گردان	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تَقُوْلِي	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُلْنَ
اوزان	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِيْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ

گردان	لَمْ اَقُلْ	لَمْ نَقُلْ
اوزان	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ

لَمْ يَقُلْ: نہیں کہا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ يَقُوْلْ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی دو ساکن ایک جگہ اکھٹا ہو گئے یعنی واؤ اور لام لہذا واؤ گر گیا لَمْ يَقُلْ ہو گیا، یہی تعلیل لَمْ تَقُلْ، لَمْ يَقُلْنَ، لَمْ تَقُلْنَ، لَمْ اَقُلْ، لَمْ نَقُلْ، میں ہوئی ہے اور بقیہ صیغوں میں يَقُوْلُ کی تعلیل ہوئی ہے۔

لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُوْلْ	لَمْ يَقُوْلْ	لَمْ يَقُلْ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَمْ يُقَلْ	لَمْ يُقَالَا	لَمْ يُقَالُوْا	لَمْ تُقَلْ	لَمْ تُقَالَا	لَمْ يُقَلْنَ
اوزان	لَمْ يُنْصَرْ	لَمْ يُنْصَرَا	لَمْ يُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ يُنْصَرْنَ
گردان	لَمْ تُقَلْ	لَمْ تُقَالَا	لَمْ تُقَالُوْا	لَمْ تُقَالِيْ	لَمْ تُقَالَا	لَمْ تُقَلْنَ
اوزان	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِيْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ

گردان	لَمْ اُقَلْ	لَمْ نُقَلْ
اوزان	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ

لَمْ يُقَلْ: نہیں کہا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَمْ يُقْوَلْ تھا، واؤ کا زبر ماقبل کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا پھر اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا لَمْ يُقَلْ ہو گیا، یہی تعلیل لَمْ تُقَلْ، لَمْ يُقَلْنَ، لَمْ تُقَلْنَ، لَمْ اُقَلْ،

لَمْ نَقُلْ میں ہوئی ہے، بقیہ صیغوں میں یقال کی تعلیل ہوئی ہے۔

لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يَقَالَ	لَمْ يَقُلْ

درس ﴿۱۹﴾

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَيَقُوْلَنَّ	لَيَقُوْلَانِّ	لَيَقُوْلُنَّ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَقُوْلَانِّ	لَيَقُلْنَانِّ
اوزان	لَيَنْصُرَنَّ	لَيَنْصُرَانِّ	لَيَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَيَنْصُرْنَانِّ
گردان	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَقُوْلَانِّ	لَتَقُوْلُنَّ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتَقُوْلَانِّ	لَتَقُلْنَانِّ
اوزان	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ
گردان	لَاَقُوْلَنَّ	لَنَقُوْلَنَّ				
اوزان	لَاَنْصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ				

لَیَقُوْلَنَّ: ضرور بالضرور کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَیَقْوُلَنَّ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی لَیَقُوْلَنَّ ہو گیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی جمع مؤنث غائب اور حاضر کے علاوہ۔

لَيَقُوْلَنَّ	لَيَقُوْلَنَّ	لَيَقُوْلَنَّ

لَیَقُلْنَانِّ: ضرور بالضرور کہیں گی وہ سب عورتیں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَیَقْوُلْنَانِّ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا لَیَقُلْنَانِّ ہو گیا۔

لَيَقْوُلْنَانِّ	لَيَقُوْلْنَانِّ	لَيَقُوْلْنَانِّ	لَيَقُلْنَانِّ

☆ ☆ ☆

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُقَالَنَّ	لَیُقَالَانِّ	لَیُقَالُنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتُقَالَانِّ	لَیُقَلْنَانِّ
اوزان	لَیُنْصَرَنَّ	لَیُنْصَرَانِّ	لَیُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَیُنْصَرْنَانِّ
گردان	لَتُقَالَنَّ	لَتُقَالَانِّ	لَتُقَالُنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتُقَالَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ
اوزان	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ

گردان	لَأُقَالَنَّ	لَنُقَالَنَّ
اوزان	لَأُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ

لَیُقَالَنَّ: ضرور بالضرور کہا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَیُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی، واؤ پہلے متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا واؤ کو الف سے بدل دیا لَیُقَالَنَّ ہو گیا، لَیُقَلْنَانِّ، لَتُقَلْنَانِّ، کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیُقَالَنَّ	لَیُقْوَلَنَّ	لَیُقَالَنَّ

لَیُقَلْنَانِّ، اصل میں لَیُقْوَلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل لیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا، لَیُقَلْنَانِّ ہو گیا۔

لَیُقَلْنَانِّ	لَیُقْوَلْنَانِّ	لَیُقَوْلْنَانِّ	لَیُقَالْنَانِّ	لَیُقَلْنَانِّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَیَقُوْلَنْ	لَیَقُوْلُنْ	لَتَقُوْلَنْ	لَتَقُوْلَنْ
اوزان	لَیَنْصُرَنْ	لَیَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	لَتَنْصُرَنْ

گردان	لَتقُولَنْ	لَتقُولَنْ	لَاقُولَنْ	لَنقُولَنْ
اوزان	لَتنصُرَنْ	لَتنصُرِنْ	لَانصُرَنْ	لَننصُرَنْ

لَـیـقُـولَـنْ : البتہ ضرور کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَـیـقْـوُلَـنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی گئی لَیقُولَنْ ہوگیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیقُولَنْ	لَیقُولَنْ	لَیقُولَنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُقَالَنْ	لَیُقَالَنْ	لَتُقَالَنْ	لَتُقَالَنْ
اوزان	لَیُنصَرَنْ	لَیُنصَرُنْ	لَتُنصَرَنْ	لَتُنصَرَنْ
گردان	لَتُقَالَنْ	لَتُقَالِنْ	لَاُقَالَنْ	لَنُقَالَنْ
اوزان	لَتُنصَرُنْ	لَتُنصَرِنْ	لَاُنصَرَنْ	لَنُنصَرَنْ

لَیُـقَـالَـنْ : البتہ ضرور کہا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَیُـقْـوَلَنْ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لَیُقَالَنْ ہوگیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیُقَالَنْ	لَیُقْوَلَنْ	لَیُقْوَلَنْ	لَیُقَالَنْ

بحث امر حاضر معروف

گردان	قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا	قُوْلِيْ	قُوْلَا	قُلْنَ
اوزان	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

قُــلْ : کہہ تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، زمانہ حال میں، بحث امر حاضر معروف،

قُــلْ : اصل میں اُقْــوُلْ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کا پیش نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدیا واؤ اور لام دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے واؤ گر گیا، اور ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے وہ بھی گر گیا کیونکہ قاف ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ لایا گیا تھا، تا کہ ساکن کے ساتھ ابتدا لازم نہ آئے کیونکہ ساکن کے ساتھ کسی لفظ کی ابتدا نہیں ہوسکتی، اب قاف متحرک ہوگیا قُلْ ہوگیا، قُلْنَ میں بھی بعینہ یہی تعلیل ہے۔

قُلْ	اُقْوُلْ	اُقُوْلْ	اُقُلْ	قُلْ

قُوْلاَ: اصل میں اُقْوُلاَ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور شروع سے ہمزہ وصل کو گرادیا ابتدا بالسکون کی مجبوری کے ختم ہوجانے کی وجہ سے قُوْلاَ ہوگیا، بقیہ صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

قُوْلاَ	اُقْوُلاَ	اُقُوْلاَ	قُوْلاَ

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُقَلْ	لِتُقَالاَ	لِتُقَالُوْا	لِتُقَالِيْ	لِتُقَالاَ	لِتُقَلْنَ
اوزان	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِيْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

لِتُقَلْ : چاہئے کہ کہا جاوے تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُقْوَلْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام میں الف گر گیا لِتُقَلْ ہوگیا، اور یہی تعلیل لِتُقَلْنَ میں بھی ہوئی ہے ۔

لِتُقَلْ	لِتُقْوَلْ	لِتُقَوْلْ	لِتُقَالْ	لِتُقَلْ

لِتُقَالاَ اصل میں لِتُقْوَلاَ تھا واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا، لِتُقَالاَ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہے۔

لِتُقَالاَ	لِتُقْوَلاَ	لِتُقَوْلاَ	لِتُقَالاَ

درس ﴿۲۰﴾

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَقُلْ	لِيَقُوْلاَ	لِيَقُوْلُوْا	لِتَقُلْ
اوزان	لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ
گردان	لِتَقُوْلاَ	لِيَقُلْنَ	لِاَقُلْ	لِنَقُلْ
اوزان	لِتَنْصُرَا	لِيَنْصُرْنَ	لِاَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ

لِيَقُلْ: چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَقُوْلُ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اور لام دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے واؤ گر گیا لِيَقُلْ ہوگیا یہی تعلیل لِتَقُلْ، لِيَقُلْنَ، لِاَقُلْ، لِنَقُلْ میں ہوئی ہے۔

لِيَقُلْ	لِيَقُوْلُ	لِيَقُوْلْ	لِيَقُلْ

لِيَقُوْلاَ: چاہئے کہ کہیں وہ دو مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَقْوُلاَ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی، لِيَقُوْلاَ ہوگیا، لِتَقُوْلاَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِيَقْوُلاَ	لِيَقُوْلاَ	لِيَقُوْلاَ

بحث امر غائب مجهول

گردان	لِيُقَلْ	لِيُقَالاَ	لِيُقَالُوْا	لِتُقَلْ
اوزان	لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ
گردان	لِتُقَالاَ	لِيُقَلْنَ	لِاُقَلْ	لِنُقَلْ
اوزان	لِتُنْصَرَا	لِيُنْصَرْنَ	لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

لِیُــقَـــلْ : چاہئے کہ کہا جاوے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِیُــقْـوَلْ تھا، واؤ کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا لِیُقَلْ ہو گیا۔ اور یہی تعلیل لِیُقَلْ ، لِیُقَلْنَ، لِاُقَلْ، لِنُقَلْ میں بھی ہے۔

لِیُقَلْ	لِیُقْوَلْ	لِیُقَوْلْ	لِیُقَالْ	لِیُقَلْ

لِیُــقَـــالاَ: چاہئے کہ کہے جائیں وہ دو مرد، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِیُــقْـــوَلاَ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لِیُقَالاَ ہو گیا، بقیہ صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

لِیُقَالاَ	لِیُقْوَلاَ	لِیُقَوْلاَ	لِیُقَالاَ

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	قُوْلَنَّ	قُوْلاَنِّ	قُوْلُنَّ	قُوْلِنَّ	قُوْلاَنِّ	قُلْنَانِّ
اوزان	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

قُــوْلَنَّ: ضرور بالضرور کہہ تو ایک مرد، زمانہ حال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اُقْوُلَنَّ تھا واؤ کی حرکت قاف کو دینے کے بعد ہمزہ وصل کو گرا دیا قُوْلَنَّ ہو گیا، قُلْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

قُوْلَنَّ	اُقْوُلَنَّ	اُقُوْلَنَّ	قُوْلَنَّ

قُــلْنَانِّ :اصل میں اُقْــوُلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دیدی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا اور شروع سے ہمزۂ وصل کو گرا دیا گیا قُلْنَان ہو گیا۔

قُلْنَانِّ	اُقْوُلْنَانِّ	اُقُوْلْنَانِّ	اُقُلْنَانِّ	قُلْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَانِّ	لِتُقَالُنَّ	لِتُقَالِنَّ	لِتُقَالَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ
اوزان	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ

لِتُقَالَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور کہا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دے دی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لِتُقَالَنَّ ہو گیا۔ لِتُقَلْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہے۔

لِتُقَالَنَّ	لِتُقْوَلَنَّ	لِتُقْوَلَنَّ	لِتُقَالَنَّ

لِتُقَلْنَانِّ: اصل میں لِتُقْوَلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت ماقبل قاف کو دے دی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام میں الف گر گیا لِتُقَلْنَانِّ ہو گیا۔

لِتُقَلْنَانِّ	لِتُقْوَلْنَانِّ	لِتُقْوَلْنَانِّ	لِتُقَالْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَقُوْلَنَّ	لِيَقُوْلَانِّ	لِيَقُوْلُنَّ	لِتَقُوْلَنَّ
اوزان	لِيَنْصُرَنَّ	لِيَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرُنَّ	لِتَنْصُرَنَّ
گردان	لِتَقُوْلَانِّ	لِيَقُلْنَانِّ	لِاَقُوْلَنَّ	لِنَقُوْلَنَّ
اوزان	لِتَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرْنَانِّ	لِاَنْصُرَنَّ	لِنَنْصُرَنَّ

لِيَقُوْلَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور کہے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِيَقْوُلَنَّ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی لِيَقُوْلَنَّ ہو گیا، تعلیل صیغہ يَقُوْلُ کی ہے۔

لِيَقُوْلَنَّ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيَقُوْلَنَّ

لِیَقُلْنَانِّ میں تعلیل الگ ہوگی، اصل میں لِیَقْوُلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت نقل کرکے قاف کو دی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا لِیَقُلْنَانِّ ہو گیا۔

لِیَقُلْنَانِّ	لِیَقْوُلْنَانِّ	لِیَقُوْلْنَانِّ	لِیَقُلْنَانِّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِیُقَالَنَّ	لِیُقَالاَنِّ	لِیُقَالُنَّ	لِتُقَالَنَّ
اوزان	لِیُنْصَرَنَّ	لِیُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرَنَّ
گردان	لِتُقَالاَنِّ	لِیُقَلْنَانِّ	لِاُقَالَنَّ	لِنُقَالَنَّ
اوزان	لِتُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرْنَانِّ	لِاُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ

لِیُقَالَنَّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور کہا جائے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِیُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دیدی واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا، لِیُقَالَنَّ ہو گیا، لِیُقَلْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُقَالَنَّ	لِیُقْوَلَنَّ	لِیُقَوْلَنَّ	لِیُقَالَنَّ

لِیُقَلْنَانِّ: اصل میں لِیُقْوَلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام میں الف گر گیا لِیُقَلْنَانِّ ہو گیا۔

لِیُقَلْنَانِّ	لِیُقْوَلْنَانِّ	لِیُقَوْلْنَانِّ	لِیُقَالْنَانِّ	لِیُقَلْنَانِّ

درس ﴿۲۱﴾

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	قُوْلَنْ	قُوْلُنْ	قُوْلِنْ
اوزان	اُنْصُرَنْ	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ

قُوْلَنْ: ضرور کہہ تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر

حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اُقْوُلَنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی ہمزہ وصل کو ابتدا بالسکون لازم نہ آنے کی وجہ سے حذف کر دیا قُوْلَنْ ہو گیا بقیہ دو صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

قُوْلَنْ	اُقْوُلَنْ	اُقْوُلَنْ	قُوْلَنْ

بحث امر حاضر مجهول بانون خفیفه

گردان	لِتُقَالَنْ	لِتُقَالُنْ	لِتُقَالِنْ
اوزان	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ

لِتُقَالَنْ: چاہئے کہ ضرور کہا جائے تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اصل میں لِتُقْوَلَنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لِتُقَالَنْ ہو گیا، بقیہ دو صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

لِتُقَالَنْ	لِتُقْوَلَنْ	لِتُقْوَلَنْ	لِتُقَالَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفه

گردان	لِيَقُوْلَنْ	لِيَقُوْلُنْ	لِتَقُوْلَنْ	لِاَقُوْلَنْ	لِنَقُوْلَنْ
اوزان	لِيَنْصُرَنْ	لِيَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ

لِيَقُوْلَنْ: چاہئے کہ ضرور کہے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اصل میں لِيَقْوُلَنْ تھا، تعلیل بعینہ يَقُوْلُ کی ہے۔

بحث امر غائب مجهول بانون خفیفه

گردان	لِيُقَالَنْ	لِيُقَالُنْ	لِتُقَالَنْ	لِاُقَالَنْ	لِنُقَالَنْ
اوزان	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ

لِیُقَالَنْ: چاہئے کہ ضرور کہا جائے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، اصل میں لِیُقْوَلَنْ تھا، تعلیل بعینہ یُقَالُ کی ہے۔

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَاتَقُلْ	لَاتَقُوْلَا	لَاتَقُوْلُوْا	لَاتَقُوْلِيْ	لَاتَقُوْلَا	لَاتَقُلْنَ
اوزان	لَاتَنْصُرْ	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرُوْا	لَاتَنْصُرِيْ	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرْنَ

لَاتَقُلْ: مت کہہ تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، اصل میں لَاتَقْوُلْ تھا، واؤ کا پیش نقل کر کے قاف کو دیا پھر اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا لَاتَقُلْ ہو گیا لَاتَقُلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہے بقیہ صیغوں میں یَقُوْلُ کی تعلیل ہے۔

لَاتَقُلْ	لَاتَقُوْلْ	لَاتَقُوْلُ	لَاتَقُلْ

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَاتُقَلْ	لَاتُقَالَا	لَاتُقَالُوْا	لَاتُقَالِيْ	لَاتُقَالَا	لَاتُقَلْنَ
اوزان	لَاتُنْصَرْ	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرُوْا	لَاتُنْصَرِيْ	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرْنَ

لَاتُقَلْ: نہ کہا جاوے تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول، اصل میں لَاتُقْوَلْ تھا، واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان، الف گر گیا لَاتُقَلْ ہو گیا، لَاتُقَلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی بقیہ چار صیغوں میں یُقَالُ کی تعلیل ہوگی۔

لَاتُقَلْ	لَاتُقْوَلْ	لَاتُقَوْلُ	لَاتُقَالُ	لَاتُقَلْ

درس ﴿۲۲﴾

بحث نہی غائب معروف

گردان	لَایَقُلْ	لَایَقُوْلَا	لَایَقُوْلُوْا	لَاتَقُلْ
اوزان	لَایَنْصُرْ	لَایَنْصُرَا	لَایَنْصُرُوْا	لَاتَنْصُرْ

گردان	لاتَقُوْلاَ	لاَيَقُلْنَ	لاَ اَقُلْ	لاَنَقُلْ
اوزان	لاَ تَنْصُرَا	لاَ يَنْصُرْنَ	لاَ اَنْصُرْ	لاَ نَنْصُرْ

لاَ يَـقُـلْ: نہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف، اصل میں لاَ يَقُوْلُ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دینے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں، واؤ گر گیا لاَ يَقُلْ ہوگیا، اور یہی تعلیل لاَ تَقُلْ ، لاَيَقُلْنَ ، لاَ اَقُلْ ، لاَنَقُلْ میں ہے اور بقیہ صیغوں میں يَقُوْلُ کی تعلیل ہے۔

لاَ يَقُلْ	لاَ يَقُوْلُ	لاَ يَقُوْلُ	لاَ يَقُلْ

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لاَ يُقَلْ	لاَيُقَالاَ	لاَ يُقَالُوْا	لاَ تُقَلْ
اوزان	لاَ يُنْصَرْ	لاَ يُنْصَرَا	لاَ يُنْصَرُوْا	لاَ تُنْصَرْ
گردان	لاَ تُقَالاَ	لاَ يُقَلْنَ	لاَ اُقَلْ	لاَ نُقَلْ
اوزان	لاَ تُنْصَرَا	لاَ يُنْصَرْنَ	لاَ اُنْصَرْ	لاَ نُنْصَرْ

لاَ يُـقَـلْ: نہ کہا جاوے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں لاَ يُقْوَلُ تھا، تعلیل بعینہ وہی ہے جو امر غائب مجہول لِيُقَلْ میں ہوئی ہے۔

فائدہ :لائے نہی وہی عمل کرتا ہے جو لام امر کرتی ہے اس لئے امر و نہی دونوں کی تعلیل ایک طریقہ پر ہے۔

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لاَ تَقُوْلَنَّ	لاَتَقُوْلاَنِّ	لاَ تَقُوْلُنَّ	لاَ تَقُوْلِنَّ	لاَ تَقُوْلاَنِّ	لاَ تَقُلْنَانِّ
اوزان	لاَ تَنْصُرَنَّ	لاَ تَنْصُرَانِّ	لاَ تَنْصُرُنَّ	لاَ تَنْصُرِنَّ	لاَ تَنْصُرَانِّ	لاَ تَنْصُرْنَانِّ

لاَ تَـقُـوْلَـنَّ: ہرگز نہ کہہ تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لاَ تَقْوُلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دیدی یہی تعلیل بعینہ يَقُوْلُ کی ہے۔

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لا تُقَالَنَّ	لا تُقَالاَنِّ	لا تُقَالُنَّ	لا تُقَالِنَّ	لا تُقَالاَنِّ	لا تُقَلْنَانِّ
اوزان	لا تُنْصَرَنَّ	لا تُنْصَرَانِّ	لا تُنْصَرُنَّ	لا تُنْصَرِنَّ	لا تُنْصَرَانِّ	لا تُنْصَرْنَانِّ

لا تُقَالَنَّ : ہرگز نہ کہا جائے تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لا تُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا یہی تعلیل بعینہ یُقَالُ کی ہے۔

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لا يَقُوْلَنَّ	لا يَقُوْلاَنِّ	لا يَقُوْلُنَّ	لا تَقُوْلَنَّ
اوزان	لا يَنْصُرَنَّ	لا يَنْصُرَانِّ	لا يَنْصُرُنَّ	لا تَنْصُرَنَّ
گردان	لا تَقُوْلاَنِّ	لا يَقُلْنَانِّ	لا اَقُوْلَنَّ	لا نَقُوْلَنَّ
اوزان	لا تَنْصُرَانِّ	لا يَنْصُرْنَانِّ	لا اَنْصُرَنَّ	لا نَنْصُرَنَّ

لا يَقُوْلَنَّ : ہرگز نہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، تعلیل بعینہ يَقُوْلُ کی ہوگی۔

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لا يُقَالَنَّ	لا يُقَالاَنِّ	لا يُقَالُنَّ	لا تُقَالَنَّ
اوزان	لا يُنْصَرَنَّ	لا يُنْمَرَانِّ	لا يُنْصَرُنَّ	لا تُنْصَرَنَّ
گردان	لا تُقَالاَنِّ	لا يُقَلْنَانِّ	لا اُقَالَنَّ	لا نُقَالَنَّ
اوزان	لا تُنْصَرَانِّ	لا يُنْصَرْنَانِّ	لا اُنْصَرَنَّ	لا نُنْصَرَنَّ

لا يُقَالَنَّ : ہرگز نہ کہا جاوے وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ، تعلیل بعینہ وہی ہوگی جو یُقَالُ میں ہوئی ہے۔

درس ﴿۲۳﴾

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تَقُوْلِنْ
اوزان	لَا تَنْصُرَنْ	لَا تَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرِنْ

لَا تَقُوْلَنْ: ہرگز مت کہہ تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں لَا تَقْوُلَنْ تھا، تعلیل حسبِ یَقُوْلُ کی ہوگی۔

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُقَالَنْ	لَا تُقَالُنْ	لَا تُقَالِنْ
اوزان	لَا تُنْصَرَنْ	لَا تُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرِنْ

لَا تُقَالَنْ: ہرگز نہ کہا جاوے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں لَا تُقْوَلَنْ تھا، تعلیل حسبِ یُقَالُ کی ہے۔

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا يَقُوْلَنْ	لَا يَقُوْلُنْ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا أَقُوْلَنْ	لَا نَقُوْلَنْ
اوزان	لَا يَنْصُرَنْ	لَا يَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرَنْ	لَا أَنْصُرَنْ	لَا نَنْصُرَنْ

لَا يَقُوْلَنْ: ہرگز نہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، اصل میں لَا يَقْوُلَنْ تھا، تعلیل يَقُوْلُ کی ہے۔

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا يُقَالَنْ	لَا يُقَالُنْ	لَا تُقَالَنْ	لَا أُقَالَنْ	لَا نُقَالَنْ
اوزان	لَا يُنْصَرَنْ	لَا يُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرَنْ	لَا أُنْصَرَنْ	لَا نُنْصَرَنْ

لَا يُقَالَنْ: ہرگز نہ کہا جاوے وہ ایک مرد، آئندہ میں، اصل میں لَا يُقْوَلَنْ تھا، تعلیل يُقَالُ کی ہے۔

بحث اسم فاعل

گردان	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اوزان	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

قَائِلٌ: کہنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، اصل میں قَاوِلٌ تھا، الف زائدہ کے بعد عین کلمہ کی جگہ نزدیک طرف میں واؤ واقع ہوا لہذا اس کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہو گیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہے۔

قَائِلٌ	قَاوِلٌ	قَائِلٌ

بحث اسم مفعول

گردان	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ
اوزان	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

مَقُوْلٌ: کہا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی دو ساکن ایک جگہ اکٹھا ہوئے ایک واؤ کو گرادیا، مَقُوْلٌ ہو گیا۔

مَقُوْلٌ	مَقُوُوْلٌ	مَقُوْلٌ

تنبیہ: بندہ نے ہر بحث کے ایک ایک دو دو صیغوں کے ترجمہ، شناخت، بحث، اور تعلیل کر دی ہے نیز ایک یا دو صیغوں کے تعلیل کے دوران جو مختلف شکلیں وجود میں آئی ہیں ان کو بھی نقل کر دیا ہے، حضرات اساتذہ سے گزارش ہے کہ بقیہ صیغوں کے ساتھ یہ باقی عمل ضرور کرائیں تاکہ طلبہ کو ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مناسبت پیدا ہو جائے اور تمام صیغوں کی تعلیل کے دوران جو شکلیں حاصل ہوتی ہیں طلبہ ان کو ضرور نکالیں ان کی روشنی میں جو نقل کیے گئے ہیں انشاء اللہ اس طریقہ سے فائدہ ہوگا اور طلبہ کو تعلیل میں مہارت ہونے کے ساتھ ساتھ

تعلیلات ذہن نشین ہو جائیں گی، اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ بیک وقت تمام صیغوں کی شکلیں نکال کر لکھی جائیں اور پھر ان تمام صیغوں میں تعلیل جاری کی جائے، معتل عین واوی کی تعلیلات اللہ کے فضل وکرم سے آج بتاریخ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ مطابق ۸ رمئی ۲۰۱۲ کو پوری ہوگئی بوقت دوپہر ایک بجے۔

تنبیہ: بندہ نے ہر بحث کے صرف ایک یا دو یا تین صیغوں کا ترجمہ وتعلیل لکھ دیا ہے، طلبہ کو چاہیے ہر بحث کے تمام صیغوں کے ترجمے، معانی اور تعلیل الگ الگ سمجھ لیں مثلاً یَقُوْلُ کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، یَقُوْلَانِ کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد، یَقُوْلُوْنَ کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد، تَقُوْلُ کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت، تَقُوْلَانِ کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں، یَقُلْنَ کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں، تَقُوْلُ کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد، تَقُوْلَانِ کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد، تَقُوْلُوْنَ کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد، تَقُوْلِیْنَ کہتی ہے یا کہے گی تو ایک عورت، تَقُوْلَانِ کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں، تَقُلْنَ کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں، اَقُوْلُ کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک مرد، نَقُوْلُ کہتے ہیں یا کہیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔

نوٹ: معلمین حضرات طلبہ کو ہدایت کریں کہ ہر ہر بحث کے تمام صیغوں کی تعلیل، ترجمہ، بحث اور شناختِ صیغہ ضرور کریں اگر چہ تمام صیغوں میں یکساں تعلیل ہو رہی ہو۔
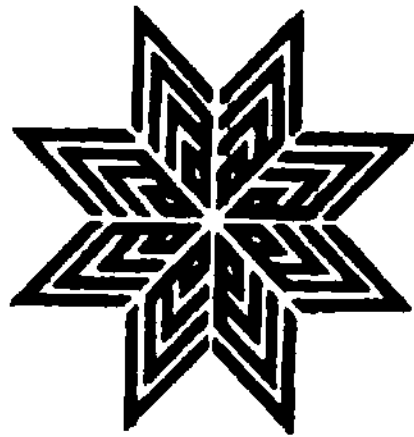
درس ﴿۲۴﴾

قانون: قَالَ دراصل قَوَلَ بودواؤالف گشت قَالَ شدزیراکہ ہرواؤ ویاکہ متحرک باشد وماقبل آں مفتوح، وکلمہ از التباس بمفرد ایمن باشد ودرآن کلمہ تعلیلے دیگر ازجنس وے نیفتادہ باشد ودرمعنیٰ آں واؤ ویاکہ تصحیح آں ضروری است نباشد ونیز مصدر وجمع نباشدآں واؤ ویا الف گردد چوں قَالَ، وَبَاعَ، وَہَابَ، وَنَابَ، وَدَعَا، وَرَمیٰ، وَعَصَا، وَھُدیٰ، واؤ در دَعَوَا ویادر رَمَیَا الف نگشت زیراکہ ازالتباس مفرد ایمن نیست ودر طَویٰ وَرَوِیٰ الف نگشت زیراکہ تعلیل دیگر ازجنس وی افتادہ است ودر عَوِرَ وَصَیِدَ وَعَیِنَ الف نگشت زیراکہ درمعنیٰ اِعْوَرَّ، وَاِصْیَدَّ، وَاِعْیَنَّ است، ودر دَوَرَانٌ وَجَوَلَانٌ الف نگشت زیراکہ مصدر است ودر حَوَکَۃٌ، شَوَکَۃٌ الف نگشت زیراکہ جمع است۔

ترجمہ: قاعدہ، قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، واؤ الف ہوا تو قَالَ ہوگیا، اس لئے کہ ہر وہ واؤ اور یا جوکہ متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو اور کلمہ مفرد کے ساتھ مشتبہ ہونے سے محفوظ، اور اس کلمہ میں کوئی دوسری تعلیل اس ہی جنس کی نہ ہوئی ہو اور اس کے معنی میں وہ واؤ اور یا نہ ہو جس کو صحیح رکھنا ضروری ہو، نیز وہ کلمہ مصدر اور جمع نہ ہو، تو وہ واؤ اور یا الف ہو جاتے ہیں جیسے قَالَ، بَاعَ، ہَابَ، نَابَ ... الخ اور دَعَوَا میں واؤ اور رَمَیَا میں یا الف نہیں ہوئے کیونکہ مفرد کے ساتھ مشتبہ ہونے سے محفوظ نہیں ہیں، اور طَویٰ اور رَوِیٰ میں واؤ الف نہیں ہوا کیونکہ دوسری تعلیل اسی جنس کی ہو چکی ہے اور عَوِرَ، صَیِدَ اور عَیِنَ میں واؤ اور یا الف نہیں ہوئے اس لئے کہ یہ افعال اِعْوَرَّ، اِصْیَدَّ اور اِعْیَنَّ کے معنی میں ہیں اور دَوَرَانٌ اور جَوَلَانٌ میں واؤ الف نہیں ہوا کیونکہ مصدر ہیں اور حَوَکَۃٌ اور شَوَکَۃٌ میں واؤ الف نہیں ہوا اس لئے کہ جمع ہیں۔

تشریح: مصنفؒ نے صیغوں کی تعلیلات کی شرائط اور قیودات کو ذکر کیا ہے چنانچہ فرمایا: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، واؤ الف ہو گیا، اب سوال یہ ہے کہ یہ واؤ جو الف ہوا آخر

کس قاعدہ اور ضابطہ کی روشنی میں ہوا اس تعلیل کے کچھ شرائط تو ہوں گے، چنانچہ مصنف نے اس کے سات شرائط ذکر کئے ہیں جہاں بھی سات شرائط پائے جائیں گے وہاں واؤ کو الف سے بدل دیا جائے گا، ان ہی سات شرائط کی روشنی میں قَالَ میں تعلیل ہوئی ہے (۱) واؤ اور یا متحرک ہوں، چنانچہ اس قید سے قَوْلٌ اور بَیْعٌ نکل جائیں گے، کیونکہ ان دونوں مثالوں میں واؤ اور یا متحرک نہیں ہیں بلکہ ساکن ہیں (۲) واؤ اور یا کا ماقبل مفتوح ہو، لہذا اس قید سے قَاوِلٌ اور بَایِعٌ نکل جائیں گے، اسلئے کہ ان کا ماقبل مفتوح نہیں، (۳) جس کلمہ میں واؤ اور یا متحرک ہوں اس واؤ اور یا کو الف سے بدلنے سے اس کلمہ کا مفرد کے ساتھ مل جانے کا خطرہ نہ ہو لہذا اس قید سے دَعَوَا، رَمَیَا نکل جائیں گے کیونکہ یہ واؤ اور یا متحرک تو ہیں اور اس کا ماقبل مفتوح بھی ہے لیکن التباس بالمفرد مانع تعلیل بن گیا کیونکہ تعلیل کے بعد ان کی صورت ان کے مفرد دَعَیٰ اور رَمیٰ سے مشتبہ ہو جائے گی اور یہ پتہ نہیں چل سکے گا کہ اس میں مفرد کے معنی ہیں یا تثنیہ کے (۴) شرط یہ ہے اس کلمہ میں کوئی دوسری تعلیل اس جنس کی نہ ہوئی ہو لہذا اس قید سے طَوٰیٰ اور رَمیٰ نکل جائیں گے کیونکہ اس میں دوسری تعلیل اسی جنس کی ہو چکی ہے، چنانچہ طَوٰیٰ اصل میں طَوَیَ تھا اور رَوٰیٰ اصل میں رَوَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا، تو چوں کہ ان کے لام کلمہ میں اسی قسم کی تعلیل ہو چکی اس لئے عین کلمہ کو تعلیل سے محفوظ رکھا تا کہ ایک ہی کلمہ میں ایک ہی قسم کے دو اعلال جمع نہ ہو جائیں کیونکہ یہ معیوب ہے۔

(۵) شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا جن کا ماقبل مفتوح ہے وہ کسی ایسے کلمہ میں واقع نہ ہوں جو کلمہ ہم معنی ہو اس کلمہ کا جس دوسرے کلمہ میں اس واؤ اور یا کو صحیح رکھنا ضروری ہو یعنی ان کو علی حالہ باقی رکھنا ضروری ہو لہذا اس قید سے عَوِرَ (کانا ہونا) صَیِدَ (ٹیڑھا ہوا) عَیِنَ (آنکھ کی پتلی پھیل گئی) نکل جائیں گے، کیونکہ یہ اِعْوَرَّ، اِصْوَدَّ، اِعْیَنَّ کے معنی میں ہیں ان میں ظاہری عیوب کا ذکر ہے اور جب بھی جہاں بھی ظاہری عیوب کا تذکرہ ہوگا وہ عموماً باب اِفْعِلَال اور باب اِفْعِیْلَال سے ہوں گے اور یہ دونوں باب تعلیل سے محفوظ ہیں لہذا وہ

فعل جو ان کے معنی میں ہوگا وہ بھی تعلیل سے محفوظ رہے گا تاکہ فرع اصل کے حکم میں ہو جائے۔

(۶) شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا مصدر نہ ہوں لہذا اس قید سے نَوَزَانٌ ، جَـوَلانٌ نکل جائیں گے اس لئے کہ ان میں شرط نہیں پائی جا رہی ہے پس ان میں واؤ اور یا متحرک ہونے کے باوجود الف سے نہیں بدلے کیونکہ یہ مصدر ہیں۔

(۷) وہ واؤ اور یا جمع نہ ہوں، پس اس قید سے خَوَكَةٌ اور شَوَكَةٌ نکل جائیں گے، اس میں واؤ اور یا متحرک ہونے کے باوجود الف نہیں ہوئے اس لئے کہ یہ جمع ہیں اور جمع ہونا قاعدہ مذکورہ کے جریان سے مانع ہے۔

الحاصل قَالَ اور اس کے امثال میں تعلیل قاعدۂ مذکورہ کی روشنی میں ان سات شرائط مذکورہ کے ساتھ ہے ایسا نہیں ہے کہ جو واؤ اور یا جہاں بھی متحرک نظر آیا اس میں قَـالَ کی طرح تعلیل کر دی ورنہ تو دَعَوَا ، رَمَيَا میں قاعدہ پائے جانے کی وجہ سے تعلیل ہونی چاہئے تھی لیکن نہیں ہوئی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے فافهم۔

درس ﴿۲۵﴾

قُلْنَ گفتند آں چہ زناں کہ در اصل قَوَلْنَ بودہ است نقل کردہ از قَـوَلَنَ بہ قَـوُلْنَ آوردند واؤ اخت ضمہ بود، ضمۂ دیگر بروے دشوار داشتند نقل کردہ بما قبل دادند دو ساکن بہم آمدند واؤ افتاد قُلْنَ شد، (سوال) از قَوَلْنَ بہ قَوُلْنَ چرا نقل کردند (جواب) زیرا چہ واؤ خواست کہ الف شود بیفتد و دلیلے نبودے بر حذف واؤ پس ضمہ در آوردند تا دلیل باشد بر حذف واؤ و دیگر اخوات او را ہم بریں قیاس کنند قِيلَ در اصل قُوِلَ بود واؤ حرف علت ضعیف و کسرہ حرکت قوی است حرف ضعیف حرکت قوی را احتمال نتوانست کرد کسر بر واؤ دشوار داشتن نقل کردہ بما قبل دادند بعد از الۂ حرکت ما قبل واؤ از جہت کسرہ ما قبل یا گشت قِيلَ شد۔

ترجمہ: قُلْنَ کہا ان سب عورتوں نے، جو کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا، قَوَلْنَ سے نقل کر کے قَـوُلْـنَ بنایا واؤ ضمہ کی بہن تھی دوسرا ضمہ اس پر بھاری رکھکر نقل کر کے ما قبل کو دیدیا تو

دو ساکن اکٹھا ہو گئے واؤ گر گیا قُلْنَ ہو گیا۔

(سوال) قَوُلْنَ سے قُوْلْنَ کی طرف کیوں نقل کیا؟

جواب: اس لئے کہ واؤ نے چاہا کہ الف ہو کر گر جائے اور کوئی دلیل واؤ کے حذف پر نہیں تھی پس پیش لے آئے تا کہ دلیل ہو جائے واؤ کے حذف پر، قُلْنَ کی دوسری بہنوں کو اسی پر قیاس کرلیں، قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، واؤ کمزور حرف علت ہے اور کسرہ قوی حرکت ہے کمزور حرف قوی حرکت کو اٹھا نہیں سکتا کسرہ واؤ پر بھاری سمجھا نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پھر واؤ ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا ہو گیا قِیْلَ ہوا۔

تشریح: یہاں سے مصنفؒ نے قُلْنَ کی تعلیل بیان کی ہے، مصنفؒ نے صیغہ کا ترجمہ کیا اس لئے کہ قُلْنَ جس طرح جمع مؤنث غائب معروف کا صیغہ ہے مجہول کا بھی ہوسکتا ہے اسی طرح امر حاضر معروف کا جمع مؤنث حاضر بھی ہوسکتا ہے، مصنفؒ نے تعیین کے لئے ترجمہ کیا ہے کہ یہاں ماضی معروف کا جمع مؤنث غائب کا صیغہ مراد ہے کہا ان سب عورتوں نے صیغہ جمع مؤنث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں قَوَلْنَ تھا، پہلے اس کو قَوَلْنَ بفتح الواؤ سے قَوُلْنَ بضم الواؤ کی طرف نقل کیا واؤ ضمہ کی بہن تھی (ضمہ کے مشابہ تھی) لہذا دوسرا ضمہ اس پر دشوار سمجھ کر نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدیا قاف کا زبر ہٹانے کے بعد، اب واؤ اور لام دو ساکن جمع ہو گئے واؤ گر گیا قُلْنَ ہو گیا۔

سوال: ایسا کیوں کیا گیا کہ قُلْنَ کو پہلے قَوَلْنَ اور پھر قَوَلْنَ کو قَوُلْنَ کی طرف منتقل کیا گیا پھر تعلیل کی گئی؟

جواب: یہ اس لئے کرنا پڑا کہ واؤ نے چاہا الف بن کر گرے اور حذف واؤ پر کوئی دلیل نہیں تھی جس سے اصل کا سراغ ملتا، لہذا ضمہ لے آئے تا کہ حذف واؤ پر دلیل ہو جائے، خلاصہ یہ ہے کہ اگر قَوَلْنَ میں دوسرے طریقہ سے تعلیل ہوتی یعنی قَالَ کے مطابق واؤ متحرک ماقبل ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا جاتا اور پھر الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر جاتا تو یہ کیسے پتہ چلتا کہ یہاں سے واؤ حذف ہوا ہے اس لیے

قَوَلْنَ کو پہلے قَوُلْنَ کی طرف منتقل کرتے ہیں اور پھر تعلیل کرتے ہیں تو اب قاف پر ضمہ باقی رہتا ہے جو حذف واؤ کی دلیل ہے اس لئے تعلیل کا یہ طریقہ اختیار کیا گیا۔

ودیگر اخوات: قُلْنَ جمع مؤنث غائب کے صیغہ سے لے کر قُلْنَا جمع متکلم کی تعلیل کو مصنفؒ نے بیان کردیا ہے کہ ان تمام صیغوں کو جو قُلْنَ کے مشابہ ہیں اسی پر قیاس کرلیا جائے یعنی پہلے مفتوح العین سے مضموم العین کی طرف نقل کریں پھر قُلْنَ والی تعلیل جاری کریں۔

نیز: قُلْنَ کی تعلیل کا جو طریقہ ہم نے پہلے بیان کیا ہے اور یہ طریقہ جو مصنفؒ نے اب بیان کیا ہے، دونوں طریقوں سے تعلیل ہو سکتی ہے اور دونوں طریقوں کی طرف پنج گنج کے حاشیہ نمبر (۲) ص ۶ر میں اشارہ کیا گیا ہے۔

قِیْلَ کی تعلیل: چونکہ حرف علت میں واؤ ثقیل ترین حرف ہے اس لئے سب سے زیادہ کمزور ہے، ذرا کوئی بات ہوئی اور یہ گرا، برخلاف یا اور الف کے، یہ تو ثقیل ہے ہی نہیں، یا ضرور ثقیل ہے مگر اتنی نہیں کہ جتنا واؤ ثقیل ہے اور کسرہ قوی حرکت ہے کیونکہ یہ یا کے مشابہ ہے اور یا بنسبت واؤ کے قوی ہے یہ دو مقدمے ہوئے، پہلا مقدمہ واؤ حرف ضعیف ہے دوسرا مقدمہ کسرہ طاقتور حرکت ہے، اب تیسرا مقدمہ سنئے کہ کمزور حرف قوی حرکت کو برداشت نہیں کرسکتا لہذا بحکم مقدمہ ثلاثہ کسرہ کو واؤ پر دشوار رکھا یعنی مزید ثقل کا باعث سمجھا پس اس کو وہاں سے ہٹا کر ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد قِوْلَ بکسر قاف وسکون واؤ ہوا، اب بقاعدہ مِیْزَانٌ واؤ کو یا کرلیا گیا قِیْلَ ہوگیا۔

درس ﴿۲۶﴾

یَقُوْلُ دراصل یَقْوُلُ بود حرکت واؤ نقل کردہ بماقبل دادند یَقُوْلُ شد برائے موافقت باب اگر منظور موافقت باب نبودے اعلال نشدے زیرا کہ اگر ماقبل واؤ و یا ساکن باشد حرکت براں ثقیل ندارند حکم آں واؤ و یا حکم حرف صحیح باشد چوں دَلْوٌ و ظَبْیٌ۔

یُقَالُ دراصل یُقْوَلُ بود فتحہ واؤ نقل کردہ بقاف دادند واؤ دراصل متحرک بود ماقبل او

اکنوں مفتوح گشت واؤرا بالف بدل کردند یُقَالُ شد (سوال) فتحہ واؤ یُقْوَلُ چرا نقل کردہ بقاف واند (جواب) از برائے آں کہ مجہول از معروف ساختہ میشود چوں در معروف نقل کردند در مجہول نیز نقل کردند تا حکم ہر دو یکے شود۔

ترجمہ: یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یَقُوْلُ ہوا باب کی موافقت کے لئے اگر باب کی موافقت پیش نظر نہ ہوتی تو تعلیل نہ ہوتی اس لئے کہ اگر واؤ اور یا کا ماقبل ساکن ہو تو اس پر حرکت ثقیل نہیں سمجھتے اس واؤ اور یا کا حکم حرف صحیح کا حکم ہوتا ہے جیسے دَلْوٌ اور ظَبْیٌ۔

یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا، واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا واؤ اصل میں متحرک تھا اور اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا تو واؤ کو الف سے بدل دیا یُقَالُ ہوا (سوال) یُقْوَلُ کے واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو کیوں دیا (جواب) اس لئے کہ مجہول معروف سے بنایا جاتا ہے پس جب معروف میں نقل کیا تو مجہول میں بھی نقل کیا تا کہ دونوں کا حکم ایک ہو جائے۔

تشریح: (یَقُوْلُ کی تعلیل) یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا، واؤ کا پیش قاف کو دینے کے بعد یَقُوْلُ ہو گیا (سوال) یَقُوْلُ میں تعلیل خلاف اصول ہوئی ہے اس لئے کہ جس واؤ اور یا سے پہلے ساکن ہو اس پر حرکت ثقیل نہیں سمجھی جاتی کہ انتقال حرکت کی ضرورت پیش آئے بلکہ وہ واؤ اور یا تعلیل نہ ہونے میں حرف صحیح کے حکم میں ہوتا ہے جیسے دَلْــــوٌ کا واؤ اور ظَبْـــیٌ کی یا اپنے حال پر باقی ہیں کیونکہ ان دونوں میں واؤ اور یا متحرک ہو کے ان کے پہلے ساکن ہوا ہے۔

جواب: موافقت باب کی رعایت ایک اہم اصول ہے اگر باب کی موافقت منظور نہ ہوتی تو یَقُوْلُ میں تعلیل نہ ہوتی، موافقت یعنی ایک باب کے تمام صیغوں میں تعلیل ہو جائے اگر یہ بات نہ ہوتی تو تعلیل نہ ہوتی کیونکہ اگر یَقُوْلُ میں تعلیل نہ کریں گے تو ایک باب کے کچھ صیغوں میں تعلیل کرنا اور کچھ میں نہ کرنا لازم آئے گا اور یہ موافقت باب کے اصول کے خلاف ہے اس لئے یَقُوْلُ میں تعلیل ہوئی ہے۔

(یُقَالُ کی تعلیل) یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدیا پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا یُقَالُ ہو گیا (سوال) ہوتا ہے کہ یُقَالُ میں واؤ کا فتحہ قاف کو کیوں دیا (جواب) اس لئے کہ مجہول معروف سے بنایا جاتا ہے جب معروف میں واؤ کی حرکت (ضمہ) نقل کر کے قاف کو دی ہے تو مجہول میں بھی نقل حرکت والا عمل کیا گیا تا کہ مجہول معروف کے موافق ہو جائے، خلاصہ یہ کہ نقل بھی خلاف اصول ہے لیکن توافق بالمعروف کی بنا پر ایسا کرنا پڑ رہا ہے، فلا اشکال الآن ۔

درس ﴿ ۲۷ ﴾

بداں کہ ہر جا کہ لام کلمہ ساکن باشد در معتل عین آں عین از جہت اجتماع ساکنین بیفتد چوں لَمْ یَقُلْ و لَمْ یَبِعْ و لَا یَقُلْ و لِیَقُلْ و قُلْ و قُلْنَ و لِیَقُلْنَ و لَا تَقُلْنَ ، قَائِلٌ دراصل قَاوِلٌ بود واؤ ہمزہ گشت قَائِلٌ شد، زیرا کہ ہر واؤ و یا کہ در طرف یا نزدیک طرف افتد و بعد الف زائدہ باشد ہمزہ گردد چوں قَائِلٌ و بَائِعٌ و دُعَاءٌ و بِنَاءٌ و إِعْلَاءٌ و إِسْتِعْلَاءٌ ، مَقُوْلٌ دراصل مَقْوُوْلٌ بود حرکت واؤ نقل کردہ بقاف دادند برائے موافقت باب دو ساکن بہم آمدند یکے را بیفگندند مَقُوْلٌ شد بعضے واؤ اول را حذف کردند زیرا کہ زیادہ است، وَالزَّائِدُ اَوْلٰی بِالْحَذْفِ ۔

ترجمہ: جان لو کہ معتل عین میں جس جگہ بھی لام کلمہ ساکن ہو تو عین کلمہ دو ساکنوں کے اکٹھا ہونے کی وجہ سے گر جاتا ہے جیسے لَمْ یَقُلْ الخ قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، واؤ ہمزہ ہو گیا قَائِلٌ ہوا اس لئے کہ جو واؤ و یا کنارے کے نزدیک الف زائدہ کے بعد واقع ہوں وہ ہمزہ ہو جاتے ہیں جیسے قَائِلٌ...... الخ ۔

مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدی موافقت باب کے لئے دو ساکن جمع ہو گئے ایک کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا بعض حضرات پہلے واؤ کو حذف کرتے ہیں اس لئے کہ دوسرا واؤ مفعول کی علامت ہے اور علامت حذف نہیں کی جاتی اور

بعض حضرات دوسرے واؤ کو حذف کرتے ہیں اس لئے کہ وہ زائد ہے اور زائد کو حذف کرنا زیادہ بہتر ہے۔

تشریح: معتل عین میں نقل حرکت کے بعد چوں کہ عین کلمہ ساکن ہو جاتا ہے اور لام کلمہ پہلے سے ساکن ہے دو ساکن ایک جگہ اکٹھا ہونے کی وجہ سے عین کلمہ کو گرا دیا جاتا ہے کیونکہ ساکنین کا اجتماع کلمہ کے ثقل کا باعث بن جاتا ہے جیسے لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقُوْلْ، لَمْ يَبِعْ اصل میں لَمْ يَبِيعْ، لَا تَقُلْ اصل میں لَا تَقُوْلْ، لِيَقُلْ اصل میں لِيَقُوْلْ اور قُلْ اصل میں اُقْوُلْ، قُلْنَ اصل میں اُقْوُلْنَ، لِيَقُلْنَ اصل میں لِيَقُوْلْنَ، اور لَا تَقُلْنَ اصل میں لَا تَقُوْلْنَ تھا، سب میں لام کلمہ ساکن ہے اور واؤ اور یا نقل حرکت کے بعد گرگئے اجتماع ساکنین کی وجہ سے۔

لام کلمہ کے ساکن ہونے کے اسباب: (۱) لام کلمہ کبھی تو لم کی وجہ سے ساکن ہوتا ہے اور کبھی امر و نہی کا صیغہ ہونے کی وجہ سے ساکن ہوتا ہے کیونکہ امر و نہی کے آخر میں جزم ہونا ضروری ہے، فتدبر۔

(قَائِلٌ کی تعلیل) قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، واؤ ہمزہ ہو گیا قَائِلٌ ہو گیا، سوال یہ ہے کہ قَائِلٌ میں کس ضابطہ اور قاعدہ کی روشنی میں تعلیل ہوئی ہے یا ایسے ہی کر دی یعنی اس تعلیل کی کیا وجہ ہے؟ زیرا کہ سے اس کا قاعدہ بتایا کہ جو واؤ اور یا کنارے میں یا کنارے کے نزدیک پڑے بشرطیکہ الف زائدہ کے بعد ہوں تو وہ واؤ اور یا ہمزہ ہو جاتے ہیں یہ ضابطہ قَائِلٌ میں پایا گیا کیونکہ اصل میں قَاوِلٌ تھا واؤ کنارے کے نزدیک پڑا لہذا قاعدۂ مذکورہ کی بنا پر واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔

مصنفؒ نے کنارہ اور نزدیک کنارہ دونوں کی مثالیں دی ہیں جیسے قَائِلٌ بَائِعٌ نزدیک طرف کی مثالیں ہیں کیونکہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَايِعٌ تھے واؤ اور یا نزدیک طرف میں واقع ہیں دُعَاءٌ، بِنَاءٌ، اِعْلَاءٌ، اِسْتِعْلَاءٌ طرف کی مثالیں ہیں، کیونکہ اصل میں دُعَاوٌ، بِنَايٌ، اِعْلَاوٌ، اِسْتِعْلَاوٌ تھے، واؤ اور یا کنارے میں واقع ہیں لہذا ہمزہ سے بدل دیا، پہلی

دو مثالوں میں واؤ اور یا عین کلمہ میں اور آخری چار مثالوں میں لام کلمہ میں واقع ہیں، عین کلمہ کو نزدیک طرف اور لام کلمہ کو طرف کہتے ہیں۔

فائدہ: دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً (بلانا) بَنٰی یَبْنِیْ بِنَاءً (بنانا، تعمیر کرنا) اِعْلَاءً (بلند کرنا) اِسْتِعْلَاءً (بلند کرنا) پہلی دو مثالیں ثلاثی مجرد کے مصادر کی ہیں آخری دو مثالیں ثلاثی مزید کے مصادر کی ہیں۔

(مَقُوْلٌ کی تعلیل) مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، موافقت باب کی رعایت سے واؤ کا ضمہ قاف کو دیا دو ساکن جمع ہو گئے یعنی مفعول کا واؤ اور عین کلمہ کا واؤ جن میں ایک کا حذف لابدی ہے، سو بعض نے تو عین کلمہ کا واؤ حذف کر دیا کہ دوسرا واؤ علامت مفعول ہونے کی بنا پر قابل حذف نہیں کیونکہ "اَلْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ" ایک مسلم اصول ہے، علامت حذف ہو جائے تو ذی علامت کا دوسروں سے ممتاز ہونا دشوار ہو جاتا ہے، یہ تو اخفش کی رائے ہے لہذا ان کے نزدیک مَقُوْلٌ مَفُوْلٌ کے وزن پر ہوا، کیونکہ وہی زائدہ ہے کما قبلہ اصلی حرف سے زائد کا حذف کرنا اولیٰ ہوتا ہے پھر وہ ہے بھی کنارے کے قریب جہاں عموماً تغیرات ہوتے رہتے ہیں، رہا معاملہ علامت کا تو یہ علامت نہیں بلکہ ضمہ عین کے اشباع سے واؤ کی صورت پیدا ہو گئی ہے یعنی اصل میں مَفْعَلٌ تھا، دوسرے یہ عذر اس وقت صحیح ہوتا کہ جب کلمہ میں مفعول کی دوسری علامت موجود نہ ہوتی، یہاں تو واؤ کو علامت مان کر بھی حذف کرنے میں کلمہ کی مفعولیت پر اثر نہیں پڑتا، کیونکہ یہاں مفعول کی دوسری علامت یعنی میم موجود ہے جس کا بدون واؤ مستقبل کی علامت ہونا اس سے ظاہر ہے کہ ثلاثی مزید فیہ میں مفعول کی علامت تنہا میم ہے اور بس۔

ہاں اخفش کی طرف سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ دو ساکنوں میں جہاں اصلی اور زائد کا اجتماع ہو وہاں اصلی کو حذف کرتے ہیں چنانچہ قَاضٍ میں یا کو حذف کر کے تنوین کو باقی رکھا گیا، حالانکہ یا لام کلمہ کی جگہ تھی اسی طرح ساکنین کے اجتماع میں جہاں ساکن اول مدہ ہو وہاں مدہ کو حذف کرتے ہیں جیسے قُلْ بِعْ خَفْ میں معلوم ہے لہذا مَقُوْلٌ میں ہر دو امر کے لحاظ سے

واو اول کا حذف مقتضائے اصول ٹھہرتا ہے کیونکہ اصلی بھی ہے اور مدہ بھی۔
تو اس کا جواب بھی سن لیجئے! آپ کا ارشاد بجا ہے بے شک یہی قاعدہ ہے مگر اس کی ایک ضروری شرط بھی ہے اس پر توجہ نہیں فرمائی گئی، وہ شرط یہ ہے کہ ثانی حرف ساکن صحیح ہو چنانچہ امثلہ سابقہ سے یہ امر بخوبی ظاہر ہے لیکن جہاں دوسرا ساکن حرف علت ہو وہاں قابل حذف وہی ثانی حرف علت ہوگا، نہ کہ غیر، پس سیبویہ اور خلیل کے مذہب پر مَقُوْلٌ کا وزن مَفُعَلٌ ہوگا۔

فائدہ : نَصَرَ یَنْصُرُ کے باب سے معتل عین صرف واوی ہی آتا ہے جیسا کہ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے صرف یائی آتا ہے البتہ سَمِعَ یَسْمَعُ میں واوی اور یائی دونوں آتے ہیں جیسے خَافَ یَخَافُ واوی ہے اور هَابَ یَهَابُ یائی ہے اور کَرُمَ یَکْرُمُ میں واوی اور یائی دونوں ہیں مگر یائی شاذ ہے، اس کے بعد معتل عین یائی کی گردانیں ہیں از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں (اَلْبَیْعُ) خریدنا اور بیچنا۔

درس ﴿۲۸﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا	بَاعَتْ	بَاعَتَا
اوزان	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا
گردان	بِعْنَ	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ	بِعْتِ
اوزان	ضَرَبْنَ	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ
گردان	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ	بِعْتُ	بِعْنَا	
اوزان	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	

بَاعَ : بیچا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا بَاعَ

ہوگیا،بَاعْتَاتک یہی تعلیل ہوگی۔

بَاعَ	بَیَعَ	بَاعَ

بِـــعْـــنَ: بیچا ان سب عورتوں نے ،زمانہ گذشتہ میں،صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں بَیَـــعْـــنَ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گرگیا پھر با کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے یا کے حذف پر بِعْنَ ہوگیا بِعْنَا یہی تک تعلیل ہوگی۔

بِعْنَ	بَیَعْنَ	بَاعْنَ	بَعْنَ	بِعْنَ

بحث اثبات فعل ماضی مجهول

گردان	بِیْعَ	بِیْعَا	بِیْعُوْا	بِیْعَتْ	بِیْعَتَا
اوزان	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا
گردان	بِعْنَ	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ	بِعْتِ
اوزان	ضُرِبْنَ	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتِ
گردان	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ	بِعْتُ	بِعْنَا	
اوزان	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا	

بِیْعَ : بیچا یا خریدا گیا وہ ایک مرد،زمانہ گذشتہ میں،صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول،اصل میں بُیِعَ تھا،ضمہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار،نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد بِیْعَ ہوگیا، بِیْعَتَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

بِیْعَ	بُیِعَ	بِیْعَ

بِعْنَ :بیچی یا خریدی گئیں وہ سب عورتیں،زمانہ گذشتہ میں،صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول،اصل میں بُیِـعْنَ تھا،ضمہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار،نقل کرکے ماقبل

کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی بِعْنَ ہو گیا بِعْنَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

بِعْنَ	بِعْنَ	بُعْنَ	بِعْنَ

قاعدہ: معتل عین یائی کی گردانیں از ضَرَبَ مصدر اَلْبَیْعُ بھی دو حال سے خالی نہیں (۱) یا تو بحثیں معروف کی ہیں یا مجہول کی، پھر معروف کی دو صورتیں ہیں (۱) یا تو لام کلمہ ساکن ہوگا یا متحرک، اگر ساکن ہے تو اجتماع ساکنین یا اور عین میں ہوگا اور یا گر جائے گی، یاد رہے کہ اس بحث میں لام کلمہ عین ہے، اور اگر لام کلمہ متحرک ہو تو پھر یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی جائے گی اور بس۔

(۲) اور اگر بحثیں مجہول کی ہوں تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں (۱) یا تو لام کلمہ ساکن ہوگا (۲) یا لام کلمہ متحرک، اگر ساکن ہے تو یا کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد یا کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین الف اور عین میں ہوگا اور الف گر جائے گا، اور اگر لام کلمہ متحرک ہو تو یا کو الف سے بدلا جائے گا اور بس۔

نوٹ: اساتذہ حضرات طلبہ سے اس قاعدہ کو صیغوں میں جاری کروائیں اور ان کو خود بھی جاری کر کے دکھائیں بایں طور کہ ان سے کہا جائے کہ پیارے بچوں آپ معروف کی کسی بھی بحث کے کسی ایسے صیغہ کو اٹھاؤ جس کا لام کلمہ ساکن ہو طالب علم خود ایسے صیغہ کا انتخاب کرے گا پھر استاذ ان سے بتائے کہ دیکھو اس میں اجتماع ساکنین یا اور عین میں ہو رہا ہے اب جب بھی اس بحث کا کوئی صیغہ تم ایسا دیکھو تو فوراً سمجھ جاؤ کہ اجتماع ساکنین ہوگا اور واؤ اور عین کے درمیان ہوگا، اساتذہ اسی طرح قاعدہ کی چاروں صورتوں کا طلبہ کے سامنے صیغوں سے انطباق کرائیں ان شاء اللہ بہت نفع ہوگا۔

✿ ✿ ✿

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَبِيْعُ	يَبِيْعَان	يَبِيْعُوْنَ	تَبِيْعُ	تَبِيْعَان
اوزان	يَضْرِبُ	يَضْرِبَان	يَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَان
گردان	يَبِعْنَ	تَبِيْعُ	تَبِيْعَان	تَبِيْعُوْنَ	تَبِيْعِيْنَ
اوزان	يَضْرِبْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَان	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبِيْنَ
گردان	تَبِيْعَان	تَبِعْنَ	اَبِيْعُ	نَبِيْعُ	
اوزان	تَضْرِبَان	تَضْرِبْنَ	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

يَبِيْــعُ : بیچتا ہے یا بیچے گا خریدتا ہے یا خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَبْيِعُ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی يَبِيْـــعُ ہوگیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

يَبْيِعُ	يَبْيِعُ	يَبِيْعُ

يَبِعْنَ : بیچتی ہیں یا بیچیں گی خریدتی ہیں یا خریدیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَبْيِعْنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی يَبِعْنَ ہوگیا تَبِعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

يَبْيِعْنَ	يَبْيِعْنَ	يَبِيْعْنَ	يَبِعْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	يُبَاعُ	يُبَاعَان	يُبَاعُوْنَ	تُبَاعُ	تُبَاعَان
اوزان	يُضْرَبُ	يُضْرَبَان	يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَان

گردان	یُبَعْنَ	تُبَاعُ	تُبَاعَانِ	تُبَاعُوْنَ	تُبَاعِیْنَ
اوزان	یُضْرَبْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبِیْنَ

گردان	تُبَاعَانِ	تُبَعْنَ	اُبَاعُ	نُبَاعُ
اوزان	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ

یُبَــاعُ: بیچا یا خریدا جاتا ہے بیچا یا خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُبْیَــعُ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا یُبَــاعُ ہوگیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

یُبَاعُ	یُبْیَعُ	یُبَیْعُ	یُبَاعُ

یُبَــعْنَ: بیچی یا خریدی جاتی ہیں بیچی یا خریدی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُبْیَعْنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گر گیا یُبَعْنَ ہوگیا، تُبَعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یُبَعْنَ	یُبْیَعْنَ	یُبَیْعْنَ	یُبَاعْنَ	یُبَعْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَّبِیْعَ	لَنْ یَّبِیْعَا	لَنْ یَّبِیْعُوْا	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تَبِیْعَا
اوزان	لَنْ یَّضْرِبَ	لَنْ یَّضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا
گردان	لَنْ یَّبِعْنَ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تَبِیْعُوْا	لَنْ تَبِیْعِیْ
اوزان	لَنْ یَّضْرِبْنَ	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبِیْ

گردان	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ اَبِيْعَ	لَنْ نَبِيْعَ
اوزان	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ	لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَضْرِبَ

لَنْ يَّبِيْعَ: ہرگز نہیں بیچے گا یا نہیں خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ يَبْيِعَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لَنْ يَبِيْعَ ہوگیا جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يَبْيِعَ	لَنْ يَبِّيْعَ	لَنْ يَبِيْعَ

لَنْ يَبِعْنَ: ہرگز نہیں بیچیں گی یا نہیں خریدیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ يَبْيِعْنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی لَنْ يَبِعْنَ ہوگیا، لَنْ تَبِعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يَبِعْنَ	لَنْ يَبْيُعْنَ	لَنْ يَبِيْعْنَ	لَنْ يَبِعْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ يُّبَاعَ	لَنْ يُّبَاعَا	لَنْ يُّبَاعُوْا	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُبَاعَا
اوزان	لَنْ يُّضْرَبَ	لَنْ يُّضْرَبَا	لَنْ يُّضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا
گردان	لَنْ يُّبَعْنَ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُبَاعُوْا	لَنْ تُبَاعِيْ
اوزان	لَنْ يُّضْرَبْنَ	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِيْ

گردان	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُبَعْنَ	لَنْ اُبَاعَ	لَنْ نُبَاعَ
اوزان	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ	لَنْ اُضْرَبَ	لَنْ نُضْرَبَ

لَنْ يُّبَاعَ: ہرگز نہیں بیچا جائے گا یا نہیں خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ

میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لن تبیع تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لن تباع ہوگیا جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يُبَاعَ	لَنْ يُبَاعَا	لَنْ يُبَاعُوْا	لَنْ تُبَاعَ

لَنْ يُبَعْنَ: ہرگز نہیں بیچی جائیں گی یا نہیں خریدی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ يُبْيَعْنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان، الف گر گیا لَنْ يُبَعْنَ ہوگیا، لَنْ تُبَعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يُبَعْنَ	لَنْ يُبْيَعْنَ	لَنْ يُبْيَعْنَ	لَنْ يُبَاعَنَ	لَنْ يُبَعْنَ

درس ﴿۲۹﴾

بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَبِيْعَا
اوزان	لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا
گردان	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تَبِيْعِيْ
اوزان	لَمْ يَضْرِبْنَ	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبِيْ

گردان	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ اَبِعْ	لَمْ نَبِعْ
اوزان	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ	لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ

لَمْ يَبِعْ: نہیں بیچا یا نہیں خریدا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ يَبْيِعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف

صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی لَمْ یَبِعْ ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یَبِعْ	لَمْ یَبِعْ	لَمْ یَبِعْ	لَمْ یَبِعْ

لَمْ یَبِیْعَا: نہیں بیچا یا نہیں خریدا ان دومردوں نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَبْیِعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی لَمْ یَبِیْعَا ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یَبِیْعَا	لَمْ یَبِیْعَا	لَمْ یَبِیْعَا

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَمْ یُبَعْ	لَمْ یُبَاعَا	لَمْ یُبَاعُوْا	لَمْ تُبَعْ	لَمْ تُبَاعَا
اوزان	لَمْ یُضْرَبْ	لَمْ یُضْرَبَا	لَمْ یُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا
گردان	لَمْ یُبَعْنَ	لَمْ تُبَعْ	لَمْ تُبَاعَا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَمْ تُبَاعِيْ
اوزان	لَمْ یُضْرَبْنَ	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبِيْ

گردان	لَمْ تُبَاعَا	لَمْ تُبَعْنَ	لَمْ اُبَعْ	لَمْ نُبَعْ
اوزان	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبْنَ	لَمْ اُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ

لَمْ یُبَعْ: نہیں بیچا یا نہیں خریدا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول لَمْ یُبَعْ اصل میں لَمْ یُبْیَعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف

کر گیا لَمْ یُبَعْ ہو گیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یُبَعْ	لَمْ یُبَیَّعْ	لَمْ یُبَیَّعْ	لَمْ یُبَاعْ	لَمْ یُبَعْ

لَمْ یُبَاعَا: نہیں بیچے یا نہیں خریدے گئے وہ دو مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، لَمْ یُبَاعَا اصل میں لَمْ یُبْیَعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لَمْ یُبَاعَا ہو گیا تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یُبَاعَا	لَمْ یُبَیَّعَا	لَمْ یُبَیَّعَا	لَمْ یُبَاعَا

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَبِیْعَنَّ	لَیَبِیْعَانِّ	لَیَبِیْعُنَّ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتَبِیْعَانِّ
اوزان	لَیَضْرِبَنَّ	لَیَضْرِبَانِّ	لَیَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ
گردان	لَیَبِعْنَانِّ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتَبِیْعَانِّ	لَتَبِیْعُنَّ	لَتَبِیْعِنَّ
اوزان	لَیَضْرِبْنَانِّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبِنَّ

گردان	لَتَبِیْعَانِّ	لَتَبِعْنَانِّ	لَاَبِیْعَنَّ	لَنَبِیْعَنَّ
اوزان	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبْنَانِّ	لَاَضْرِبَنَّ	لَنَضْرِبَنَّ

لَیَبِیْعَنَّ: ضرور بالضرور بیچے یا خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ، لَیَبِیْعَنَّ اصل میں لَیَبْیِعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی لَیَبِیْعَنَّ ہو گیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبِیْعَنَّ	لَیَبْیِعَنَّ	لَیَبِیْعَنَّ

لَیَبِعْنَانِّ: ضرور بالضرور بیچیں گی یا خریدیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف، لَیَبِعْنَانِّ اصل میں لَیَبْیِعْنَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی لَیَبِعْنَانِّ ہوگیا، لَتَبِعْنَانِّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبِعْنَانِّ	لَیَبْیِعْنَانِّ	لَیَبِیْعْنَانِّ	لَیَبِعْنَانِّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُبَاعَنَّ	لَیُبَاعَانِّ	لَیُبَاعُنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتُبَاعَانِّ
اوزان	لَیُضْرَبَنَّ	لَیُضْرَبَانِّ	لَیُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ
گردان	لَیُبَعْنَانِّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتُبَاعَانِّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُبَاعِنَّ
اوزان	لَیُضْرَبْنَانِّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبِنَّ
گردان	لَتُبَاعَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	لَأُبَاعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	
اوزان	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبْنَانِّ	لَأُضْرَبَنَّ	لَنُضْرَبَنَّ	

لَیُبَاعَنَّ: ضرور بالضرور بیچا یا خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول، لَیُبَاعَنَّ اصل میں لَیُبْیَعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لَیُبَاعَنَّ ہوگیا جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیُبَاعَنَّ	لَیُبْیَعَنَّ	لَیُبَیْعَنَّ	لَیُبَاعَنَّ

لَیُبَعْنَانِّ: ضرور بالضرور بیچی یا خریدی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول، لَیُبَعْنَانِّ اصل

میں لَیَبْیِعَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان، الف گر گیا لَیَبِعَانِّ ہوگیا، لَتَبِعَانِّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبِعَانِّ	لَیَبْیِعَانِّ	لَیَبِیعَانِّ	لَیَبَاعَانِّ	لَیَبِعَانِّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَبِیعَنْ	لَیَبِیعُنْ	لَتَبِیعَنْ	لَتَبِیعَنْ
اوزان	لَیَضْرِبَنْ	لَیَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبَنْ	لَتَضْرِبَنْ
گردان	لَتَبِیعُنْ	لَتَبِیعِنْ	لَاَبِیعَنْ	لَنَبِیعَنْ
اوزان	لَتَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبِنْ	لَاَضْرِبَنْ	لَنَضْرِبَنْ

لَیَبِیْـــعَــنْ :ضرور بیچے یا خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف ، لَیَبِیْـعَـنْ اصل میں لَیَبْـیِـعَنْ تھا یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی لَیَبِیْـعَـنْ ہوگیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبِیعَنْ	لَیَبْیِعَنْ	لَیَبِیعَنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُبَاعَنْ	لَیُبَاعُنْ	لَتُبَاعَنْ	لَتُبَاعَنْ
اوزان	لَیُضْرَبَنْ	لَیُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبَنْ	لَتُضْرَبَنْ
گردان	لَتُبَاعُنْ	لَتُبَاعِنْ	لَاُبَاعَنْ	لَنُبَاعَنْ
اوزان	لَتُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبِنْ	لَاُضْرَبَنْ	لَنُضْرَبَنْ

لَیُبَـــاعَــنْ :ضرور بیچا یا خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، لَیُبَاعَنْ: اصل میں لَیُبْیَعَنْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا، اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لَیُبَاعَنْ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیُبَاعَنْ	لَیُبْیَعَنْ	لَیُبَیْعَنْ	لَیُبَاعَنْ

درس ﴿۳۰﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	بِعْ	بِیْعَا	بِیْعُوْا	بِیْعِیْ	بِیْعَا	بِعْنَ
اوزان	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

بِعْ: بیچ یا خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِبْیِعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی، اب چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اور وہ مجبوری ختم ہوگئی پس ہمزہ کو حذف کردیا بِعْ ہوگیا، بِعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

بِعْ	اِبْیِعْ	اِبِیْعْ	اِبِعْ	بِعْ

بِیْعَا: بیچو یا خرید و تم دو مرد، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، بِیْعَا اصل میں اِبْیِعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت ماقبل کو دیدی اب چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہوگئی، اس لئے ہمزہ کو گرادیا بِیْعَا ہوگیا واحد مذکر اور جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بِیْعَا	اِبْیِعَا	اِبِیْعَا	بِیْعَا

❁ ❁ ❁

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَا	لِتُبَاعُوْا	لِتُبَاعِيْ	لِتُبَاعَا	لِتُبَعْنَ
اوزان	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبِيْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ

لِتُبَعْ: چاہئے کہ بیچا یا خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُبْيَعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گرگیا لِتُبَعْ ہوگیا لِتُبَعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِتُبَعْ	لِتُبَيْعْ	لِتُبَيْعْ	لِتُبَاعْ	لِتُبَعْ

لِتُبَاعَا: چاہئے کہ بیچے یا خریدے جاؤ تم دو مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُبْيَعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لِتُبَاعَا ہوگیا واحد مذکر حاضر وجمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِتُبَاعَا	لِتُبَيْعَا	لِتُبَيْعَا	لِتُبَاعَا

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَبِعْ	لِيَبِيْعَا	لِيَبِيْعُوْا	لِتَبِعْ
اوزان	لِيَضْرِبْ	لِيَضْرِبَا	لِيَضْرِبُوْا	لِتَضْرِبْ
گردان	لِتَبِيْعَا	لِيَبِعْنَ	لِاَبِعْ	لِنَبِعْ
اوزان	لِتَضْرِبَا	لِيَضْرِبْنَ	لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ

لِيَبِعْ: چاہئے کہ بیچے یا خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَبْيِعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل

کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان، یا گر گئی لِیَبِعْ ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِیَبِعْ	لِیَبِعْ	لِیَبِعْ	لِیَبِعْ

لِیَبِیْعَا: چاہئے کہ بیچیں یا خریدیں وہ دو مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِیَبْیِعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لِیَبِیْعَا ہوگیا تثنیہ وجمع مذکر غائب کے تینوں صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِیَبِیْعَا	لِیَبِیْعَا	لِیَبِیْعَا

بحث امر غائب مجہول

لِتُبَعْ	لِیُبَاعُوْا	لِیُبَاعَا	لِیُبَعْ	گردان
لِتُضْرَبْ	لِیُضْرَبُوْا	لِیُضْرَبَا	لِیُضْرَبْ	اوزان
لِنُبَعْ	لِاُبَعْ	لِیُبَعْنَ	لِتُبَاعَا	گردان
لِنُضْرَبْ	لِاُضْرَبْ	لِیُضْرَبْنَ	لِتُضْرَبَا	اوزان

لِیُبَعْ: چاہئے کہ بیچا یا خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِیُبْیَعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گر گیا، لِیُبَعْ ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُبَعْ	لِیُبَاعْ	لِیُبَیْعْ	لِیُبْیَعْ	لِیُبْیَعْ

لِیُبَاعَا: چاہئے کہ بیچے یا خریدے جائیں وہ دو مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِیُبْیَعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف

سے بدل دیا لِبَاعَا ہو گیا، لِبَاعُوا، لِبَاعَا میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِبَاعَا	لِبْيَعَا	لِبْيَعَا	لِبَاعَا

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	بِعْنَّ	بِيْعَانِّ	بِيْعُنَّ	بِيْعِنَّ	بِيْعَانِّ	بِعْنَانِّ
اوزان	اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ

بِیْعَنَّ: ضرور بالضرور بیچ یا خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِبْیَعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہو گئی، اس لئے ہمزہ کو حذف کر دیا بِیْعَنَّ ہو گیا، جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بِيْعَنَّ	اِبْيَعَنَّ	بِيْعَنَّ

بِعْنَانِّ: ضرور بالضرور بیچو یا خرید تم سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِبْیَعْنَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور عین کے درمیان یا گر گئی اور چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہو گئی اس لئے ہمزہ کو حذف کر دیا بِعْنَانِّ ہو گیا۔

بِعْنَانِّ	اِبْيَعْنَانِّ	اِبِيْعْنَانِّ	اِبِعْنَانِّ	بِعْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَانِّ	لِتُبَاعُنَّ	لِتُبَاعِنَّ	لِتُبَاعَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ
اوزان	لِتُضْرَبَنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبِنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبْنَانِّ

لِتُبَاعَنَّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچا یا خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ

میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُبْيَعَنَّ تھا یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لِتُبَاعَنَّ ہو گیا، جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَيَعَنَّ	لِتُبْيَعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ

لِتُبْعَنَانِّ : چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچی یا خریدی جاؤ تم سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُبْيَعْنَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور عین کے درمیان الف گر گیا لِتُبْعَنَانِّ ہو گیا۔

لِتُبْعَنَانِّ	لِتُبَيْعَنَانِّ	لِتُبْيَعْنَانِّ	لِتُبَاعْنَانِّ	لِتُبْعَنَانِّ

درس ﴿۲۱﴾

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَبِيْعَنَّ	لِيَبِيْعَانِّ	لِيَبِيْعُنَّ	لِتَبِيْعَنَّ
اوزان	لِيَضْرِبَنَّ	لِيَضْرِبَانِّ	لِيَضْرِبُنَّ	لِتَضْرِبَنَّ
گردان	لِتَبِيْعَانِّ	لِيَبِعْنَانِّ	لِاَبِيْعَنَّ	لِنَبِيْعَنَّ
اوزان	لِتَضْرِبَانِّ	لِيَضْرِبْنَانِّ	لِاَضْرِبَنَّ	لِنَضْرِبَنَّ

لِيَبِيْعَنَّ : چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچے یا خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِيَبْيِعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لِيَبِيْعَنَّ ہو گیا، جمع مؤنث غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

لِيَبِيْعُنَّ	لِيَبْيِعُنَّ	لِيَبِيْعُنَّ

لِيَبِعْنَانِّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچیں یا خریدیں وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِيَبْيِعْنَانِّ تھا یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان، یا گرگئی لِيَبِعْنَانِّ ہوگیا۔

لِيَبِعْنَانِّ	لِيَبِيْعُنَانِّ	لِيَبِيْعُنَانِّ	لِيَبِعْنَانِّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِيُبَاعَنَّ	لِيُبَاعَانِّ	لِيُبَاعُنَّ	لِتُبَاعَنَّ
اوزان	لِيُضْرَبَنَّ	لِيُضْرَبَانِّ	لِيُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبَنَّ
گردان	لِتُبَاعَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	لِأُبَاعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ
اوزان	لِتُضْرَبَانِّ	لِيُضْرَبْنَانِّ	لِأُضْرَبَنَّ	لِنُضْرَبَنَّ

لِيُبَاعَنَّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچا یا خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ ائندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو مضارع غائب مجہول کے صیغوں پر قیاس کر لیا جائے۔

لِيُبَاعَنَّ	لِيُبْيَعَنَّ	لِيُبْيَعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ

لِيُبَعْنَانِّ	لِيُبْيَعْنَان	لِيُبْيَعْنَانِّ	لِيُبَاعُنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	بِيْعَنْ	بِيْعُنْ	بِيْعِنْ
اوزان	اِضْرِبَنْ	اِضْرِبُنْ	اِضْرِبِنْ

بِيْعَنْ: ضرور بیچ یا خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر

حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اِبْیِعَنْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اور چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہوگئی، اس لئے ہمزہ کو گرادیا بِیْعَنْ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بِیْعَنْ	اِبْیِعَنْ	اِبْیْعَنْ	بِیْعَنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِتُبَاعَنْ	لِتُبَاعُنْ	لِتُبَاعِنْ
اوزان	لِتُضْرَبَنْ	لِتُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبِنْ

لِتُبَاعَنْ: چاہئے کہ ضرور بیچایا خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو مضارع حاضر مجہول پر قیاس کرلیا جائے۔

لِتُبَاعَنْ	لِتُبْیَعَنْ	لِتُبْیَعَنْ	لِتُبَاعَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِیَبِیْعَنْ	لِیَبِیْعُنْ	لِتَبِیْعَنْ	لِاَبِیْعَنْ	لِنَبِیْعَنْ
اوزان	لِیَضْرِبَنْ	لِیَضْرِبُنْ	لِتَضْرِبَنْ	لِاَضْرِبَنْ	لِنَضْرِبَنْ

لِیَبِیْعَنْ: چاہئے کہ ضرور بیچے یا خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں میں مضارع غائب معروف کی تعلیل ہوگی۔

لِیَبْیِعَنْ	لِیَبْیَعَنْ	لِیَبِیْعَنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِيُبَاعَنْ	لِيُبَاعَنْ	لِتُبَاعَنْ	لِأُبَاعَنْ	لِنُبَاعَنْ
اوزان	لِيُضْرَبَنْ	لِيُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبَنْ	لِأُضْرَبَنْ	لِنُضْرَبَنْ

لِيُبَــاعَـنْ: چاہئے کہ ضرور بیچا یا خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو مضارع غائب مجہول کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيُبَاعَنْ	لِيُبْيَعَنْ	لِيُبْيَعَنْ	لِيُبَاعَنْ

درس ﴿۳۲﴾

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِعْنَ
اوزان	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبِيْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ

لَا تَبِعْ: مت بیچ یا مت خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَبِعْ	لَا تَبِيْعْ	لَا تَبِيْعْ	لَا تَبِعْ
لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِيْعَا	

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَا تُبَعْ	لَا تُبَاعَا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تُبَاعِيْ	لَا تُبَاعَا	لَا تُبَعْنَ
اوزان	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبِيْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ

لَا تُبَــعْ: نہ بیچا یا نہ خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر،

بحث نہی حاضر مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لَا تُبَعْ	لَا تُبَاعُ	لَا تُبَعْنَ	لَا تُبِيْعِيْ	لَا تُبَعْ
لَا تُبَاعَا	لَا تُبَعَا	لَا تُبَعَا	لَا تُبَاعَا	

بحث نهی غائب معروف

گردان	لَا يَبِعْ	لَا يَبِيْعَا	لَا يَبِيْعُوْا	لَا تَبِعْ
اوزان	لَا يَضْرِبْ	لَا يَضْرِبَا	لَا يَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْ
گردان	لَا تَبِيْعَا	لَا يَبِعْنَ	لَا اَبِعْ	لَا نَبِعْ
اوزان	لَا تَضْرِبَا	لَا يَضْرِبْنَ	لَا اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ

لَا يَبِــعْ: نہ بیچے یا نہ خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب،
بحث نہی غائب معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يَبِعْ	لَا يَبِيْعَ	لَا يَبِيْعُ	لَا يَبِعْ
لَا يَبِيْعَا	لَا يَبِيْعَا	لَا يَبِيْعَا	

بحث نهی غائب مجهول

گردان	لَا يُبَعْ	لَا يُبَاعَا	لَا يُبَاعُوْا	لَا تُبَعْ
اوزان	لَا يُضْرَبْ	لَا يُضْرَبَا	لَا يُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبْ
گردان	لَا تُبَاعَا	لَا يُبَعْنَ	لَا اُبَعْ	لَا نُبَعْ
اوزان	لَا تُضْرَبَا	لَا يُضْرَبْنَ	لَا اُضْرَبْ	لَا نُضْرَبْ

لَا يُبَــعْ: نہ بیچا یا نہ خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب،

بحث نہی غائب مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا یُبَعْ	لَا تُبَعْ	لَا یُبَعْ	لَا یُبَاعُ	لَا یُبَعْ
لَا یُبَاعَا	لَا یُبَعَا	لَا یُبَعَا	لَا یُبَاعَا	

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تَبِیْعُنَّ	لَا تَبِیْعِنَّ	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تَبِعْنَانِّ
اوزان	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبْنَانِّ

لَا تَبِیْعَنَّ : ہرگز نہ بیچے یا نہ خریدے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تَبِیْعَنَّ
لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تَبِیْعُنَانِّ	لَا تَبِیْعُنَانِّ	لَا تَبِعْنَانِّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ
اوزان	لَا تُضْرَبَنَّ	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا تُضْرَبُنَّ	لَا تُضْرَبِنَّ	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا تُضْرَبْنَانِّ

لَا تُبَاعَنَّ : ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	
لَا تُبَعْنَانِّ	لَا تُبَیْعُنَانِّ	لَا تُبَیْعُنَانِّ	لَا تُبَاعُنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ

درس ﴿۳۳﴾

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لاَ يَبِيْعَنَّ	لاَ يَبِيْعَانِّ	لاَ يَبِيْعُنَّ	لاَ تَبِيْعَنَّ
اوزان	لاَ يَضْرِبَنَّ	لاَ يَضْرِبَانِّ	لاَ يَضْرِبُنَّ	لاَ تَضْرِبَنَّ
گردان	لاَ تَبِيْعَانِّ	لاَ يَبِعْنَانِّ	لاَ اَبِيْعَنَّ	لاَ نَبِيْعَنَّ
اوزان	لاَ تَضْرِبَانِّ	لاَ يَضْرِبْنَانِّ	لاَ اَضْرِبَنَّ	لاَ نَضْرِبَنَّ

لاَ يَبِيْعَنَّ : ہرگز نہ بیچے یا نہ خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ يَبِيْعَنَّ	لاَ يَبِيْعَنَّ	لاَ يَبِيْعَنَّ
لاَ يَبِعْنَانِّ	لاَ يَبِيْعُنَانِّ	لاَ يَبِيْعُنَانِّ	لاَ يَبِعْنَانِّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لاَ يُبَاعَنَّ	لاَ يُبَاعَانِّ	لاَ يُبَاعُنَّ	لاَ تُبَاعَنَّ
اوزان	لاَ يُضْرَبَنَّ	لاَ يُضْرَبَانِّ	لاَ يُضْرَبُنَّ	لاَ تُضْرَبَنَّ
گردان	لاَ تُبَاعَانِّ	لاَ يُبَعْنَانِّ	لاَ اُبَاعَنَّ	لاَ نُبَاعَنَّ
اوزان	لاَ تُضْرَبَانِّ	لاَ يُضْرَبْنَانِّ	لاَ اُضْرَبَنَّ	لاَ نُضْرَبَنَّ

لاَ يُبَاعَنَّ : ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ يُبَاعَنَّ	لاَ يُبْيَعَنَّ	لاَ يُبْيَعَنَّ	لاَ يُبَاعَنَّ

لَا یُبَعْنَانِّ	لَا یُبَیْعْنَانِّ	لَا یُبَیْعْنَانِّ	لَا یُبَاعْنَانِّ	لَا یُبَعْنَانِّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تَبِیْعُنْ	لَا تَبِیْعِنْ
اوزان	لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبِنْ

لَا تَبِیْعَنْ: ہرگز نہ بیچ یا نہ خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَبِیْعَنْ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تَبِیْعَنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُبَاعَنْ	لَا تُبَاعُنْ	لَا تُبَاعِنْ
اوزان	لَا تُضْرَبَنْ	لَا تُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبِنْ

لَا تُبَاعَنْ: ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تُبَاعَنْ	لَا تُبَیْعَنْ	لَا تُبَیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا یَبِیْعَنْ	لَا یَبِیْعُنْ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا اَبِیْعَنْ	لَا نَبِیْعَنْ
اوزان	لَا یَضْرِبَنْ	لَا یَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبَنْ	لَا اَضْرِبَنْ	لَا نَضْرِبَنْ

لَا یَبِیْعَنْ: ہرگز نہ بیچے یا نہ خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

غائب، بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ یَبْیِعَنْ	لاَ یَبْیِعَنْ	لاَ یَبِیْعَنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لاَ یُبَاعَنْ	لاَ یُبَاعَنْ	لاَ تُبَاعَنْ	لاَ تُبَاعَنْ	لاَ اُبَاعَنْ	لاَ نُبَاعَنْ
اوزان	لاَ یُضْرَبَنْ	لاَ یُضْرَبُنْ	لاَ تُضْرَبَنْ	لاَ تُضْرَبُنْ	لاَ اُضْرَبَنْ	لاَ نُضْرَبَنْ

لاَ یُبَاعَنْ: ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ یُبَاعَنْ	لاَ یُبْیَعَنْ	لاَ یُبْیَعَنْ	لاَ یُبَاعَنْ

درس ﴿۳۴﴾

بحث اسم فاعل

گردان	بَائِعٌ	بَائِعَان	بَائِعُوْنَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَان	بَائِعَاتٌ
اوزان	ضَارِبٌ	ضَارِبَان	ضَارِبُوْنَ	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَان	ضَارِبَاتٌ

بَائِعٌ: بیچنے یا خریدنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، بَائِعٌ اصل میں بَایِعٌ تھا، یا الف زائدہ کے بعد کنارے کے نزدیک واقع ہوئی، یا کو ہمزہ سے بدل دیا بَائِعٌ ہوگیا، اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بَائِعٌ	بَایِعٌ	بَائِعٌ

بحث اسم مفعول

گردان	مَبِیْعٌ	مَبِیْعَان	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعَةٌ	مَبِیْعَتَان	مَبِیْعَاتٌ
اوزان	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَان	مَضْرُوْبُوْنَ	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَان	مَضْرُوْبَاتٌ

مَبِیْعٌ : بیچایا خریدا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور واؤ کے درمیان، یا گر گئی مَبُوْعٌ ہو گیا، پھر با کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے یا کے حذف پر پھر قاعدہ پایا گیا واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا مَبِیْعٌ ہو گیا، اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

مَبِیْعٌ	مَبِوْعٌ	مَبُوْعٌ	مَبُیُوْعٌ	مَبْیُوْعٌ	مَبِیْعٌ

تنبیہ : بندے نے مَبِیْعٌ کی تعلیل کرتے وقت مَبْیُوْعٌ اور مَبُیُوْعٌ کی طرف نقل کرنے کا طریقہ اختیار نہیں کیا ہے، کیونکہ صرفیوں کے نزدیک ایک لفظ کی تعلیل کے مختلف طریقے ہیں، کوئی کسی طریقہ پر کوئی کسی طریقہ پر تعلیل کرتے ہیں مقصد سب کا ایک ہے، یعنی لفظ کی اصلی صورت معلوم کر کے یہ بیان کر دینا کہ موجودہ صورت کی طرف وہ لفظ کس طرح آیا ہے پس طلبہ کو چاہئے کہ کم از کم ایک طریقہ معلوم کریں خواہ مصنف کا بتایا ہوا طریقہ ہو یا کسی محشی یا شارح کا طریقہ، حضرات معلمین مثلاً بَائِعٌ کی تعلیل پڑھاتے وقت قَائِلٌ ، مَائِلٌ ، نَائِلٌ ، رَابِحٌ ، جَائِلٌ ، نَابِحٌ ، زَائِلٌ ، سَائِرٌ وغیرہ کو بھی بیان کر دیں تا کہ طلبہ کے اذہان میں وسعت پیدا ہو جائے اور وہ بَائِعٌ ، مَبِیْعٌ کی نظیروں کی بھی تعلیل کر سکیں۔

قانون بِعْنَ : فروختند آں ہمہ زناں، دراصل بَیَعْنَ بود است نقل کردہ از بَیَعْنَ بہ بَیِعْنَ آوردند، یا اخت کسرہ بود۔ کسرۂ دیگر بروے دشوار داشتند، نقل کردہ بماقبل دادند، بعد ازالۂ حرکتِ ماقبل، پس دو ساکن بہم آمدند، یا افتاد بِعْنَ شد۔

بِیْعَ دراصل بُیِعَ بودہ است، یا اخت کسرہ بود، کسرۂ دیگر بروے دشوار داشتند، نقل کردہ بماقبل دادند، بعد دور کردنِ حرکت ماقبل بِیْعَ شد۔

یَبِیْعُ دراصل یَبْیِعُ بودہ، حکمِ او یَقُوْلُ است......وحکم یُبَاعُ ، یُقَالُ است......

وَبَائِعٌ چوں قَائِلٌ ...... مَبِیْعٌ دراصل مَبْیُوْعٌ بود، از مَبْیُوْعٌ نقل کردہ بہ مَبُیُوْعٌ

آوردند، واؤیا گشت مَبِیْعٌ شد بعد ازاں کسرۂ یا بہ باداوند، دو ساکن بہم آمدند، یکے را ہفگند، مَبِیْعٌ شد۔

بداں کہ اسم مفعول چوں واوی باشد بر مَقُوْلٌ قیاس کنند، مانند مَخُوْفٌ، مَخُوْفَانِ، وچوں یائی باشد بر مَبِیْعٌ، مانند مَبِیْلٌ، مَبِیْلَانِ مَبِیْلُوْنَ..... مَبِیْلَةٌ مَبِیْلَتَانِ مَبِیْلَاتٌ۔

ترجمہ: ضابطہ: بِعْنَ بیچا ان سب عورتوں نے، اصل میں بَیَعْنَ تھا بَیْعِنَ سے نقل کر کے بَیِعْنَ میں لائے، یا کسرہ کی بہن تھی، دوسرا کسرہ اس پر بھاری سمجھا، نقل کر کے ماقبل کو دیدیا۔ ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پس دو ساکن جمع ہو گئے یا گر گئی بِعْنَ ہوا۔

بِیْعَ اصل میں بُیِعَ تھا۔ یا کسرہ کی بہن ہے، دوسرا کسرہ اس پر بھاری سمجھا صرفیوں نے، نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد بِیْعَ ہو گیا۔

یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ تھا اس کا حکم یَقُوْلُ کے حکم کی طرح ہے اور بَیَّاعٌ کا حکم بَقَّالٌ کا حکم ہے اور بَائِعٌ قَائِلٌ کی طرح ہے، مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا مَبْیُوْعٌ سے نقل کر کے مَبِیُوْعٌ بنایا واؤ یا ہو گئی اس کے بعد یا کا کسرہ با کو دیدیا دو ساکن اکٹھے ہو گئے ایک کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہو گیا۔

جان لیجئے کہ اسم مفعول جب واوی ہو تو مَقُوْلٌ پر قیاس کرتے ہیں، جیسے: مَخُوْفٌ، مَخُوْفَانِ۔ اور جب یائی ہو تو مَبِیْعٌ پر قیاس کرتے ہیں جیسے: مَبِیْلٌ..... الخ۔

تشریح: بِعْنَ قُلْنَ کے مانند تین صیغے ہو سکتے ہیں (۱) ماضی معروف کا صیغہ جمع مؤنث غائب (۲) ماضی مجہول کا صیغہ جمع مؤنث غائب (۳) امر حاضر معروف کا صیغہ جمع مؤنث حاضر، اس لیے مصنفؒ نے بِعْنَ کا ترجمہ لکھا تا کہ متعین ہو جائے کہ یہ اس بِعْنَ کی تعلیل ہے جو ماضی معروف کا صیغہ جمع مؤنث غائب ہے کہ بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا پس بَیَعْنَ کو بَیِعْنَ کی طرف نقل کیا گیا پھر یا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل با کو دیدیا با کے زبر کو ختم کر کے اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور عین کے درمیان یا گر گئی بِعْنَ ہو گیا۔

بِیْعَ: اصل میں بُیِعَ تھا ضمہ کے بعد یا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل با کو دیدیا بِیْعَ ہو گیا۔

يَبِيْعُ :اصل میں يَبْيِعُ اور يُبَاعُ : اصل میں يُبْيَعُ تھا يَبِيْعُ میں يَقُوْلُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے یعنی یا کا زیر نقل کر کے با کو دیدیا اور يُبَاعُ میں يُقَالُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے، یعنی یا کا زبر نقل کر کے با کو دیدیا پھر یا ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا يُبَاعُ ہوا۔

اور بَائِعٌ میں قَائِلٌ کی طرح تعلیل ہوئی ہے اور مَبِيْعٌ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا مَبْيُوْعٌ سے نقل کر کے مَبُيْوْعٌ کی طرح لایا گیا پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یاء بدل دیا گیا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک یا گرگئی مَبِيْعٌ ہو گیا۔

آگے معتل عین واوی کی گردان ہیں باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے جیسے اَلْخَوْفُ (ترسیدن) ڈرنا۔

درس ﴿۳۵﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	خَافَ	خَافَا	خَافُوا	خَافَتْ	خَافَتَا
اوزان	سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوْا	سَمِعَتْ	سَمِعَتَا
گردان	خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُم	خِفْتِ
اوزان	سَمِعْنَ	سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُم	سَمِعْتِ

گردان	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا
اوزان	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ	سَمِعْتُ	سَمِعْنَا

خَــــافَ، ڈرا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں خَوِفَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا خَافَ ہو گیا خَافَتَا تک یہی تعلیل ہے۔

خَافَ	خَوِفَ	خَافَ

خِفْنَ ڈریں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مونث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں خَوِفْنَ تھا واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور فاء کے درمیان الف گر گیا پھر خاء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے عین کلمہ کے مکسور ہونے پر خِفْنَ ہو گیا خِفْنَا تک یہی تعلیل ہو گی۔

خِفْنَ	خَوِفْنَ	خَاْفْنَ	خَفْنَ	خِفْنَ

بحث فعل ماضی مجہول

گردان	خِيْفَ	خِيْفَا	خِيْفُوا	خِيْفَتْ	خِيْفَتَا
اوزان	سُمِعَ	سُمِعَا	سُمِعُوْا	سُمِعَتْ	سُمِعَتَا
گردان	خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	خِفْتِ
اوزان	سُمِعْنَ	سُمِعْتَ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُمْ	سُمِعْتِ

گردان	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا
اوزان	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُنَّ	سُمِعْتُ	سُمِعْنَا

خِيْفَ: ڈرایا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں خُوِفَ تھا، ضمہ کے بعد واو پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد پھر واو ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا خِيْفَ ہو گیا، خِيْفَتَا تک یہی تعلیل ہو گی۔

خِيْفَ	خُوِفَ	خِوْفَ	خِيْفَ

خِفْنَ ڈرائی گئیں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مونث غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول اصل میں خُوِفْنَ تھا ضمہ کے بعد واو پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد پھر واو ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یاء

سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا یاء اور فاء کے درمیان یا کو گرا دیا یَخِفْنَ ہوگیا یَخِفْنَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

یَخِفْنَ	تَخِفْنَ	يَخِفْنَ	يَخِفْنَ

قاعدہ: معتل عین واوی کی گردان از سَمِعَ مصدر الخَوْف (ڈرنا) اس بحث کے صیغے دو حال سے خالی نہیں (۱) یا تو ان کا لام کلمہ ساکن ہوگا یا متحرک اس سے قطع نظر کہ صیغہ معروف کا ہے یا مجہول کا اگر ساکن ہے تو واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دینے کے بعد واو کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین الف اور فا میں ہوگا، یاد رہے کہ فا ہی اس بحث میں لام کلمہ ہے اس کے بعد الف گر جائے گا معروف اور مجہول دونوں میں ایسا ہی ہوگا، اور اگر لام کلمہ متحرک ہے تو واو کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد واو کو الف سے بدل کر چھوڑ دیا جائے گا اور بس۔

نوٹ: اس بحث کی تعلیلات میں معروف اور مجہول دونوں یکساں ہیں۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ	تَخَافُ	تَخَافَانِ
اوزان	يَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	يَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ
گردان	يَخَفْنَ	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ	تَخَافِيْنَ
اوزان	يَسْمَعْنَ	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعِيْنَ

گردان	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ	اَخَافُ	نَخَافُ
اوزان	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ	اَسْمَعُ	نَسْمَعُ

يَخَافُ: ڈرتا ہے یا ڈریگا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَخْوَفُ تھا واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا واو کو الف سے بدل دیا يَخَافُ ہوگیا جمع مونث غائب وحاضر کے

علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

يَخَافُ	يَخْوَفُ	يَخْوَفُ	يَخَافُ

يَخَفْنَ : ڈرتی ہیں یا ڈریں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَخْوَفْنَ تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا واو کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور فاء کے درمیان الف کو گرادیا يَخَفْنَ ہوگیا تَخَفْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

يَخَفْنَ	يَخْوَفْنَ	يَخْوَفْنَ	يَخَافْنَ	يَخَفْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجهول

گردان	يُخَافُ	يُخَافَانِ	يُخَافُونَ	تُخَافُ	تُخَافَانِ
اوزان	يُسْمَعُ	يُسْمَعَانِ	يُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ
گردان	يُخَفْنَ	تُخَافُ	تُخَافَانِ	تُخَافُوْنَ	تُخَافِيْنَ
اوزان	يُسْمَعْنَ	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعِيْنَ
گردان	تُخَافَانِ	تُخَفْنَ	أُخَافُ	نُخَافُ	
اوزان	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعْنَ	أُسْمَعُ	نُسْمَعُ	

يُخَافُ : ڈرایا جاتا ہے یا ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول اس بحث کے تمام صیغوں میں وہی تعلیل ہوگی جو بحث اثبات فعل مضارع معروف میں ہوئی ہے۔

يُخَافُ	يُخْوَفُ	يُخْوَفُ	يُخَافُ

يُخَفْنَ	يُخْوَفْنَ	يُخْوَفْنَ	يُخَافْنَ	يُخَفْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَخَافَ	لَنْ یَخَافَا	لَنْ یَخَافُوا	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَا
اوزان	لَنْ یَسْمَعَ	لَنْ یَسْمَعَا	لَنْ یَسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا
گردان	لَنْ یَخَفْنَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تَخَافِيْ
اوزان	لَنْ یَسْمَعْنَ	لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعِيْ

گردان	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ نَخَافَ
اوزان	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعْنَ	لَنْ اَسْمَعَ	لَنْ نَسْمَعَ

لَنْ یَخَافَ : ہرگز نہیں ڈریگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع معروف کے تمام صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَنْ یَخَافَ	لَنْ یَخْوَفَ	لَنْ یَخَافَ

لَنْ یَخَفْنَ	لَنْ یَخْوَفْنَ	لَنْ یَخَافْنَ	لَنْ یَخَفْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ یُخَافَ	لَنْ یُخَافَا	لَنْ یُخَافُوْا	لَنْ تُخَافَ	لَنْ تُخَافَا
اوزان	لَنْ یُسْمَعَ	لَنْ یُسْمَعَا	لَنْ یُسْمَعُوْا	لَنْ تُسْمَعَ	لَنْ تُسْمَعَا
گردان	لَنْ یُخَفْنَ	لَنْ تُخَافَ	لَنْ تُخَافَا	لَنْ تُخَافُوْا	لَنْ تُخَافِيْ
اوزان	لَنْ یُسْمَعْنَ	لَنْ تُسْمَعَ	لَنْ تُسْمَعَا	لَنْ تُسْمَعُوْا	لَنْ تُسْمَعِيْ

گردان	لَنْ تُخَافَا	لَنْ تُخَفْنَ	لَنْ اُخَافَ	لَنْ نُخَافَ
اوزان	لَنْ تُسْمَعَا	لَنْ تُسْمَعْنَ	لَنْ اُسْمَعَ	لَنْ نُسْمَعَ

لَنْ یُخَافَ : ہرگز نہیں ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

غائب، بحث نفی تا کید بلن در فعل مستقبل مجہول، اس بحث کے صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع مجہول کے تمام صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَنْ یُخَافَ	لَنْ یُخْوَفَ	لَنْ یُخَافَ

لَنْ یُخَفْنَ	لَنْ یُخْوَفْنَ	لَنْ یُخَافْنَ	لَنْ یُخْوَفْنَ	لَنْ یُخَفْنَ

درس ﴿۳۶﴾

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ یَخَفْ	لَمْ یَخَافَا	لَمْ یَخَافُوْا	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَافَا
اوزان	لَمْ یَسْمَعْ	لَمْ یَسْمَعَا	لَمْ یَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا
گردان	لَمْ یَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تَخَافِیْ
اوزان	لَمْ یَسْمَعْنَ	لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعِیْ

گردان	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ اَخَفْ	لَمْ نَخَفْ
اوزان	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعْنَ	لَمْ اَسْمَعْ	لَمْ نَسْمَعْ

لَمْ یَخَفْ: نہیں ڈرا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَخْوَفْ تھا واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا، اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واو کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور فاء کے درمیان الف گر گیا، لَمْ یَخَفْ ہو گیا، لَمْ تَخَفْ، لَمْ یَخَفْنَ، لَمْ تَخَفْ، لَمْ تَخَفْنَ، لَمْ اَخَفْ، لَمْ نَخَفْ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

لَمْ یَخَفْ	لَمْ یَخَافْ	لَمْ یَخْوَفْ	لَمْ یَخْوَفْ

لَمْ یَخَافَا نہیں ڈرے وہ دو مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَخْوَفَا تھا واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی

حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا، لَمْ یَخَافَا ہوگیا، لَمْ یَخَافُوْا، لَمْ تَخَافَا، لَمْ تَخَافَا، لَمْ تَخَافُوْا، لَمْ تَخَافِيْ، لَمْ تَخَافَا، میں بھی یہی تعلیل ہوگئی۔

لَمْ یَخَافَا	لَمْ یَخْوَفَا	لَمْ یَخَوْفَا	لَمْ یَخَافَا

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجهول

گردان	لَمْ یُخَفْ	لَمْ یُخَافَا	لَمْ یُخَافُوْا	لَمْ تُخَفْ	لَمْ تُخَافَا
اوزان	لَمْ یُسْمَعْ	لَمْ یُسْمَعَا	لَمْ یُسْمَعُوْا	لَمْ تُسْمَعْ	لَمْ تُسْمَعَا
گردان	لَمْ یُخَفْنَ	لَمْ تُخَفْ	لَمْ تُخَافَا	لَمْ تُخَافُوا	لَمْ تُخَافِيْ
اوزان	لَمْ یُسْمَعْنَ	لَمْ تُسْمَعْ	لَمْ تُسْمَعَا	لَمْ تُسْمَعُوْا	لَمْ تُسْمَعِيْ

گردان	لَمْ تُخَافَا	لَمْ تُخَفْنَ	لَمْ اُخَفْ	لَمْ نُخَفْ
اوزان	لَمْ تُسْمَعَا	لَمْ تُسْمَعْنَ	لَمْ اُسْمَعْ	لَمْ نُسْمَعْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَمْ یُخَفْ	لَمْ یُخْوَفْ	لَمْ یُخَوْفْ	لَمْ یُخَافْ	لَمْ یُخَفْ
لَمْ یُخَافَا	لَمْ یُخْوَفَا	لَمْ یُخَوْفَا	لَمْ یُخَافَا	

بحث لام تاکید با نون ثقیله در فعل مستقبل معروف

گردان	لَیَخَافَنَّ	لَیَخَافَانِّ	لَیَخَافُنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ
اوزان	لَیَسْمَعَنَّ	لَیَسْمَعَانِّ	لَیَسْمَعُنَّ	لَتَسْمَعَنَّ	لَتَسْمَعَانِّ
گردان	لَیَخَفْنَانِّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافِنَّ
اوزان	لَیَسْمَعْنَانِّ	لَتَسْمَعَنَّ	لَتَسْمَعَانِّ	لَتَسْمَعُنَّ	لَتَسْمَعِنَّ

گردان	لَتَخَافَانِّ	لَتَخَفْنَانِّ	لَاَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ
اوزان	لَتَسْمَعَانِّ	لَتَسْمَعْنَانِّ	لَاَسْمَعَنَّ	لَنَسْمَعَنَّ

لَيَخَافَنَّ : ضرور بالضرور ڈریگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع معروف کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَيَخَافَنَّ	لَيَخُوْفَنَّ	لَيَخَافُنَّ		
لَيَخَفْنَانِّ	لَيَخُوْفُنَانِّ	لَيَخُوْفُنَانِّ	لَيَخَافُنَانِّ	لَيَخَفْنَانِّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُخَافَنَّ	لَيُخَافَانِّ	لَيُخَافُنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ
اوزان	لَيُسْمَعَنَّ	لَيُسْمَعَانِّ	لَيُسْمَعُنَّ	لَتُسْمَعَنَّ	لَتُسْمَعَانِّ
گردان	لَيُخَفْنَانِّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ	لَتُخَافُنَّ	لَتُخَافِنَّ
اوزان	لَيُسْمَعْنَانِّ	لَتُسْمَعَنَّ	لَتُسْمَعَانِّ	لَتُسْمَعُنَّ	لَتُسْمَعِنَّ

گردان	لَتُخَافَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	لَاُخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ
اوزان	لَتُسْمَعَانِّ	لَتُسْمَعْنَانِّ	لَاُسْمَعَنَّ	لَنُسْمَعَنَّ

لَيُخَافَنَّ : ضرور بالضرور ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں میں وہی تعلیل ہوگی جو بحث اثبات فعل مضارع مجہول میں ہوئی ہے۔

لَيُخَافَنَّ	لَيُخُوْفَنَّ	لَيُخَافَنَّ		
لَيُخَفْنَانِّ	لَيُخُوْفُنَانِ	لَيُخُوْفُنَانِ	لَيُخَافُنَانِ	لَيُخَفْنَانِ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَخَافَنْ	لَیَخَافُنْ	لَتَخَافَنْ	لَتَخَافَنْ
اوزان	لَیَسْمَعَنْ	لَیَسْمَعُنْ	لَتَسْمَعَنْ	لَتَسْمَعَنْ
گردان	لَتَخَافُنْ	لَتَخَافِنْ	لَاَخَافَنْ	لَنَخَافَنْ
اوزان	لَتَسْمَعُنْ	لَتَسْمَعِنْ	لَاَسْمَعَنْ	لَنَسْمَعَنْ

لَیَخَافَنْ: ضرور ڈرے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع معروف کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَیَخَافَنْ	لَیَخْوَفَنْ	لَیَخَافَنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجھول

گردان	لَیُخَافَنْ	لَیُخَافُنْ	لَتُخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
اوزان	لَیُسْمَعَنْ	لَیُسْمَعُنْ	لَتُسْمَعَنْ	لَتُسْمَعَنْ
گردان	لَتُخَافُنْ	لَتُخَافِنْ	لَاُخَافَنْ	لَنُخَافَنْ
اوزان	لَتُسْمَعُنْ	لَتُسْمَعِنْ	لَاُسْمَعَنْ	لَنُسْمَعَنْ

لَیُخَافَنْ: ضرور ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد بزمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع مجہول پر قیاس کرلو۔

لَیُخَافَنْ	لَیُخْوَفَنْ	لَیُخَافَنْ

درس ﴿۳۷﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	خَفْ	خَافَا	خَافُوْا	خَافِيْ	خَافَا	خَفْنَ
اوزان	اِسْمَعْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعُوْا	اِسْمَعِيْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعْنَ

خَفْ: ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِخْــوَفْ تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور فاء کے درمیان الف گر گیا چونکہ ہمزہ وصل ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے لایا گیا تھا اب وہ مجبوری ختم ہو گئی اس لئے ہمزہ وصل کو گرا دیا خَفْ ہو گیا، خَفْنَ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

خَفْ	اِخْوَفْ	اِخَوْفْ	اِخَافْ	اِخَفْ	خَفْ

خَــافَا: ڈرو تم دو مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِخْـوِفَا تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا چونکہ ہمزہ وصل ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے لایا گیا تھا اب وہ مجبوری ختم ہو گئی اس لئے ہمزہ وصل کو گرا دیا خَافَا ہو گیا واحد مذکر اور جمع مونث کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

خَافَا	اِخْوَفَا	اِخَوْفَا	اِخَافَا	خَافَا

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُخَفْ	لِتُخَافَا	لِتُخَافُوْا	لِتُخَافِيْ	لِتُخَافَا	لِتُخَفْنَ
اوزان	لِتُسْمَعْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعِيْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعْنَ

لِتُـــخَفْ: چاہیے کہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کر لو۔

لِتُخَفْ	لِتُخْوَفْ	لِتُخَوْفْ	لِتُخَافْ	لِتُخَفْ

لِتُخَافَا	لِتُخْوَفَا	لِتُخَوْفَا	لِتُخَافَا

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَخَفْ	لِيَخَافَا	لِيَخَافُوْا	لِتَخَفْ
اوزان	لِيَسْمَعْ	لِيَسْمَعَا	لِيَسْمَعُوْا	لِتَسْمَعْ
گردان	لِتَخَافَا	لِيَخَفْنَ	لاَخَفْ	لِنَخَفْ
اوزان	لِتَسْمَعَا	لِيَسْمَعْنَ	لِاَسْمَعْ	لِنَسْمَعْ

لِيَخَفْ: چاہیے کہ ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيَخَفْ	لِيَخْوَفْ	لِيَخَافْ	لِيَخَفْ
لِيَخَافَا	لِيَخْوَفَا	لِيَخْوَفَا	لِيَخَافَا

بحث امر غائب مجهول

گردان	لِيُخَفْ	لِيُخَافَا	لِيُخَافُوْا	لِتُخَفْ
اوزان	لِيُسْمَعْ	لِيُسْمَعَا	لِيُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعْ
گردان	لِتُخَافَا	لِيُخَفْنَ	لِاُخَفْ	لِنُخَفْ
اوزان	لِتُسْمَعَا	لِيُسْمَعْنَ	لِاُسْمَعْ	لِنُسْمَعْ

لِيُخَفْ: چاہیے کہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر غائب مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو

لِيُخَفْ	لِيُخْوَفْ	لِيُخْوَفْ	لِيُخَافْ	لِيُخَفْ
لِيُخَافَا	لِيُخْوَفَا	لِيُخْوَفَا	لِيُخَافَا	

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	خَافَنَّ	خَافَانِّ	خَافُنَّ	خَافِنَّ	خَافَانِّ	خَفْنَانِّ
اوزان	اِسْمَعَنَّ	اِسْمَعَانِّ	اِسْمَعُنَّ	اِسْمَعِنَّ	اِسْمَعَانِّ	اِسْمَعْنَانِّ

خَافَنَّ: ضرور بالضرور ڈرتو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِخْوَفَنَّ تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا چونکہ ہمزہ لائے تھے ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہو گئی اس لئے ہمزہ وصل کو گرادیا خَافَنَّ ہو گیا، جمع مونث کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

خَافَنَّ	اِخْوَفَنَّ	اِخْوَفَنَّ	اِخَافَنَّ	خَافَنَّ

خَفْنَانِّ: ضرور بالضرور ڈرو تم سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مونث حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اس صیغہ کی تعلیل کو بحث امر حاضر معروف کے جمع مونث حاضر کے صیغہ پر قیاس کرلو۔

خَفْنَانِّ	اِخْوَفْنَانِّ	اِخْوَفْنَانِّ	اِخَافْنَانِّ	اِخَفْنَانِّ	خَفْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُخَافَنَّ	لِتُخَافَانِّ	لِتُخَافُنَّ	لِتُخَافِنَّ	لِتُخَافَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ
اوزان	لِتُسْمَعَنَّ	لِتُسْمَعَانِّ	لِتُسْمَعُنَّ	لِتُسْمَعِنَّ	لِتُسْمَعَانِّ	لِتُسْمَعْنَانِّ

لِتُخَافَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر حاضر مجہول کے تمام صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِتُخَافَنَّ	لِتُخْوَفَنَّ	لِتُخْوَفَنَّ	لِتُخَافَنَّ

لِتُخْفَنَانِّ	لِتُخْوَفْنَانِّ	لِتُخْوَفْنَانِّ	لِتُخَافْنَانِّ	لِتُخْفَنَانِّ

درس ﴿۳۸﴾

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَخَافَنَّ	لِيَخَافَانِّ	لِيَخَافُنَّ	لِتَخَافَنَّ
اوزان	لِيَسْمَعَنَّ	لِيَسْمَعَانِّ	لِيَسْمَعُنَّ	لِتَسْمَعَنَّ
گردان	لِتَخَافَانِّ	لِيَخَفْنَانِّ	لِاَخَافَنَّ	لِنَخَافَنَّ
اوزان	لِتَسْمَعَانِّ	لِيَسْمَعْنَانِّ	لِاَسْمَعَنَّ	لِنَسْمَعَنَّ

لِيَخَافَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث امر غائب معروف پر قیاس کرلو۔

لِيَخَافَنَّ	لِيَخْوَفَنَّ	لِيَخَافَنَّ

لِيَخَفْنَانِّ	لِيَخْوَفْنَانِّ	لِيَخَافْنَانِّ	لِيَخَفْنَانِّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِيُخَافَنَّ	لِيُخَافَانِّ	لِيُخَافُنَّ	لِتُخَافَنَّ
اوزان	لِيُسْمَعَنَّ	لِيُسْمَعَانِّ	لِيُسْمَعُنَّ	لِتُسْمَعَنَّ
گردان	لِتُخَافَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ	لِاُخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ
اوزان	لِتُسْمَعَانِّ	لِيُسْمَعْنَانِّ	لِاُسْمَعَنَّ	لِنُسْمَعَنَّ

لِيُخَافَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث امر غائب مجہول کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيُخَافَنَّ	لِيُخْوَفَنَّ	لِيُخَافَنَّ

لِيُخَفْنَانِّ	لِيُخْوَفْنَانِّ	لِيُخَافْنَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	خَافَنْ	خَافُنْ	خَافِنْ
اوزان	اِسْمَعَنْ	اِسْمَعُنْ	اِسْمَعِنْ

خَافَنْ، ضرور ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ کے انھی صیغوں پر قیاس کرلو۔

خَافَنْ	اِخْوَفَنْ	اِخْوَفَنْ	اِخَافَنْ	خَافَنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِتُخَافَنْ	لِتُخَافُنْ	لِتُخَافِنْ
اوزان	لِتُسْمَعَنْ	لِتُسْمَعُنْ	لِتُسْمَعِنْ

لِتُخَافَنْ: چاہیے کہ ضرور ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر حاضر مجہول کے بانون ثقیلہ کے انہی صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِتُخَافَنْ	لِتُخْوَفَنْ	لِتُخْوَفَنْ	لِتُخَافَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِيَخَافَنْ	لِيَخَافُنْ	لِتَخَافَنْ	لِاَخَافَنْ	لِنَخَافَنْ
اوزان	لِيَسْمَعَنْ	لِيَسْمَعُنْ	لِتَسْمَعَنْ	لِاَسْمَعَنْ	لِنَسْمَعَنْ

لِيَخَافَنْ: چاہیے کہ ضرور ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيَخَافَنْ	لِيَخْوَفَنْ	لِيَخْوَفَنْ	لِيَخَافَنْ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِيُخَافَنَّ	لِيُخَافُنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِأُخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ
اوزان	لِيُسْمَعَنَّ	لِيُسْمَعُنَّ	لِتُسْمَعَنَّ	لِأُسْمَعَنَّ	لِنُسْمَعَنَّ

لِيُخَافَنَّ : چاہیے کہ ضرور ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيُخَافَنَّ	لِيُخْوَفَنَّ	لِيُخْوَفَنَّ	لِيُخَافَنَّ

درس (۳۹)

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَا تَخَفْ	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافُوْا	لَا تَخَافِيْ	لَا تَخَافَا	لَا تَخَفْنَ
اوزان	لَا تَسْمَعْ	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعُوْا	لَا تَسْمَعِيْ	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعْنَ

لَا تَخَفْ : مت ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، اس بحث کے صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَخَفْ	لَا تَخْوَفْ	لَا تَخَافْ	لَا تَخَفْ
لَا تَخَافَا	لَا تَخْوَفَا	لَا تَخْوَفَا	لَا تَخَافَا

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَا تُخَفْ	لَا تُخَافَا	لَا تُخَافُوْا	لَا تُخَافِيْ	لَا تُخَافَا	لَا تُخَفْنَ
اوزان	لَا تُسْمَعْ	لَا تُسْمَعَا	لَا تُسْمَعُوْا	لَا تُسْمَعِيْ	لَا تُسْمَعَا	لَا تُسْمَعْنَ

لَا تُخَفْ : نہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول، اس بحث کے صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے حاضر صیغوں کے پر قیاس کرلو۔

لَا تُخَفْ،	لَا تُخَوَّفْ	لَا تُخَافْ	لَا تُخَفْ
لَا تُخَافَا	لَا تُخَوَّفَا	لَا تُخَوْفَا	لَا تُخَافَا

بحث نہی غائب معروف

گردان	لَا يَخَفْ	لَا يَخَافَا	لَا يَخَافُوْا	لَا تَخَفْ
اوزان	لَا يَسْمَعْ	لَا يَسْمَعَا	لَا يَسْمَعُوْا	لَا تَسْمَعْ
گردان	لَا تَخَافَا	لَا يَخَفْنَ	لَا اَخَفْ	لَا نَخَفْ
اوزان	لَا تَسْمَعَا	لَا يَسْمَعْنَ	لَا اَسْمَعْ	لَا نَسْمَعْ

لَا يَخَفْ: نہ ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف، اس بحث کے صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يَخَفْ	لَا يَخَوَّفْ	لَا يَخَافْ	لَا يَخَفْ
لَا يَخَافَا	لَا يَخَوَّفَا	لَا يَخَوْفَا	لَا يَخَافَا

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لَا يُخَفْ	لَا يُخَافَا	لَا يُخَافُوْا	لَا تُخَفْ
اوزان	لَا يُسْمَعْ	لَا يُسْمَعَا	لَا يُسْمَعُوْا	لَا تُسْمَعْ
گردان	لَا تُخَافَا	لَا يُخَفْنَ	لَا اُخَفْ	لَا نُخَفْ
اوزان	لَا تُسْمَعَا	لَا يُسْمَعْنَ	لَا اُسْمَعْ	لَا نُسْمَعْ

لَا يُخَفْ: نہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول، اس بحث کے صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يُخَفْ	لَا يُخَوَّفْ	لَا يُخَافْ	لَا يُخَفْ
لَا يُخَافَا	لَا يُخَوَّفَا	لَا يُخَوْفَا	لَا يُخَافَا

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَخَافَنَّ	لَا تَخَافَانِّ	لَا تَخَافُنَّ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تَخَافَانِّ	لَا تَخَفْنَانِّ
اوزان	لَا تَسْمَعَنَّ	لَا تَسْمَعَانِّ	لَا تَسْمَعُنَّ	لَا تَسْمَعِنَّ	لَا تَسْمَعَانِّ	لَا تَسْمَعْنَانِّ

لَا تَخَافَنَّ: ہرگز نہ ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَخَافَنَّ	لَا تَخُوفَنَّ	لَا تَخَافَنَّ		
لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تَخُوفْنَانِّ	لَا تَخُوفْنَانِّ	لَا تَخَافْنَانِّ	لَا تَخَفْنَانِّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُخَافَنَّ	لَا تُخَافَانِّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تُخَافَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ
اوزان	لَا تُسْمَعَنَّ	لَا تُسْمَعَانِّ	لَا تُسْمَعُنَّ	لَا تُسْمَعِنَّ	لَا تُسْمَعَانِّ	لَا تُسْمَعْنَانِّ

لَا تُخَافَنَّ: ہرگز نہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تُخَافَنَّ	لَا تُخُوفَنَّ	لَا تُخَافَنَّ		
لَا تُخَفْنَانِّ	لَا تُخُوفْنَانِّ	لَا تُخُوفْنَانِّ	لَا تُخَافْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ

درس ﴿۴۰﴾

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا يَخَافَنَّ	لَا يَخَافَانِّ	لَا يَخَافُنَّ	لَا تَخَافَنَّ
اوزان	لَا يَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَانِّ	لَا يَسْمَعُنَّ	لَا تَسْمَعَنَّ

گردان	لا تَخافانِّ	لا یَخَفْنانِّ	لا اَخافَنَّ	لا نَخافَنَّ
اوزان	لا تَسْمَعانِّ	لا یَسْمَعْنانِّ	لا اَسْمَعَنَّ	لا نَسْمَعَنَّ

لا یَخافَنَّ: ہرگز نہ ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لا یَخافَنَّ	لا یَخوفَنَّ	لا یَخوفَنَّ	لا یَخافَنَّ	
لا یَخَفْنانِّ	لا یَخوفُنانِّ	لا یَخوفُنانِّ	لا یَخافُنانِّ	لا یَخَفْنانِّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لا یُخافَنَّ	لا یُخافانِّ	لا یُخافُنَّ	لا تُخافَنَّ
اوزان	لا یُسْمَعَنَّ	لا یُسْمَعانِّ	لا یُسْمَعُنَّ	لا تُسْمَعَنَّ
گردان	لا تُخافانِّ	لا یُخَفْنانِّ	لا اُخافَنَّ	لا نُخافَنَّ
اوزان	لا تُسْمَعانِّ	لا یُسْمَعْنانِّ	لا اُسْمَعَنَّ	لا نُسْمَعَنَّ

لا یُخافَنَّ: ہرگز نہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لا یُخافَنَّ	لا یُخوفَنَّ	لا یُخوفُنَّ	لا یُخافُنَّ	
لا یُخَفْنانِّ	لا یُخوفُنانِّ	لا یُخوفُنانِّ	لا یُخافُنانِّ	لا یُخَفْنانِّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لا تَخافَنْ	لا تَخافُنْ	لا تَخافِنْ
اوزان	لا تَسْمَعَنْ	لا تَسْمَعُنْ	لا تَسْمَعِنْ

لا تَخافَنْ: ہرگز نہ ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی

حاضر معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی حاضر معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ تَخَافُنْ	لاَ تَخَوْفَنْ	لاَ تَخَوْفَنْ	لاَ تَخَافَنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لاَ تُخَافَنْ	لاَ تُخَافُنْ	لاَ تُخَافِنْ
اوزان	لاَ تُسْمَعَنْ	لاَ تُسْمَعُنْ	لاَ تُسْمَعِنْ

لاَ تُخَافَنْ : ہرگز نہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، بزمانہ آئندہ میں، بصیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ پر قیاس کرلو۔

لاَ تُخَافَنْ	لاَ تُخَوْفَنْ	لاَ تُخَوْفَنْ	لاَ تُخَافَنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لاَ یَخَافَنْ	لاَ یَخَافُنْ	لاَ تَخَافَنْ	لاَ اَخَافَنْ	لاَ نَخَافَنْ
اوزان	لاَ یَسْمَعَنْ	لاَ یَسْمَعُنْ	لاَ تَسْمَعَنْ	لاَ اَسْمَعَنْ	لاَ نَسْمَعَنْ

لاَ یَخَافَنْ : ہرگز نہ ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، بصیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ یَخَافَنْ	لاَ یَخَوْفَنْ	لاَ یَخَوْفَنْ	لاَ یَخَافَنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لاَ یُخَافَنْ	لاَ یُخَافُنْ	لاَ تُخَافَنْ	لاَ اُخَافَنْ	لاَ نُخَافَنْ
اوزان	لاَ یُسْمَعَنْ	لاَ یُسْمَعُنْ	لاَ تُسْمَعَنْ	لاَ اُسْمَعَنْ	لاَ نُسْمَعَنْ

لاَ یُخَافَنْ : ہرگز نہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد، بزمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

غائب، بحث نہی غائب مجہول بالنون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی غائب مجہول بالنون ثقیلہ پر قیاس کرلو۔

لَایُخَافَنْ	لَایُخَوَفَنْ	لَایُخَافَنْ

درس﴿ ٤١﴾

بحث اسم فاعل

گردان	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اوزان	سَامِعٌ	سَامِعَانِ	سَامِعُوْنَ	سَامِعَةٌ	سَامِعَتَانِ	سَامِعَاتٌ

خَائِفٌ :ڈرنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، اصل میں خَاوِفٌ تھا واؤ الف زائدہ کے بعد کنارہ کے نزدیک واقع ہوا اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا خَائِفٌ ہوگیا اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

خَائِفٌ	خَاوِفٌ	خَائِفٌ

بحث اسم مفعول

گردان	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَةٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ
اوزان	مَسْمُوْعٌ	مَسْمُوْعَانِ	مَسْمُوْعُوْنَ	مَسْمُوْعَةٌ	مَسْمُوْعَتَانِ	مَسْمُوْعَاتٌ

مَخُوْفٌ :ڈرا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، اصل میں مَخْوُوْفٌ تھا پہلا واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرادیا مَخُوْفٌ ہوگیا، اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

مَخُوْفٌ	مَخُوْوْفٌ	مَخُوْفٌ

تنبیہ :خِفْنَ دو صیغے ہوسکتے ہیں ماضی معروف کے صیغہ جمع مونث غائب اور ماضی مجہول کے صیغہ جمع مونث غائب دونوں کی تعلیل قبل ازیں کر دی گئی ہے اور امر حاضر

معروف کا صیغہ جمع مونث حاضر خَفْنَ آتا ہے خِفْنَ نہیں آتا، نیز ہر باب میں طلبہ کو یاد رکھنا چاہیے کہ مضارع کے واحد مونث غائب، واحد مونث حاضر دونوں کا صیغہ ایک ہے صرف معنی میں فرق ہے اسی طرح تثنیہ مونث غائب تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مونث حاضر کے تینوں صیغے ایک طرح کے ہیں، چنانچہ تَخَافَانِ تینوں صیغے ہو سکتے ہیں اور تَخَافُ واحد مونث غائب واحد مذکر حاضر دونوں صیغے ہو سکتے ہیں اسی طرح مضارع کے صیغہ واحد متکلم بھی واحد مونث متکلم اور واحد مذکر متکلم دونوں ہو سکتے ہیں اور صیغہ جمع متکلم تثنیہ مذکر مونث متکلم اور جمع مذکر و مونث متکلم دونوں ہو سکتے ہیں۔ فافہم

حضرات معلمین پر ضروری ہے کہ پڑھاتے وقت عزیز طلبہ کو مشترک صیغوں پر تنبیہ فرماتے رہیں مثلاً: قَالَ یَقُوْلُ کی گردان کراتے وقت کہہ دیا کریں کہ دیکھو قُلْنَ تین صیغے ہو سکتے ہیں اور بَاعَ یَبِیْعُ کی گردان ضبط کراتے وقت کہہ دیں کہ دیکھو بِعْنَ اور بِیْعَا ہر ایک تین تین صیغے ہو سکتے ہیں اور خَافَ یَخَافُ کی گردان کراتے وقت کہہ دیں کہ خِفْنَ دو صیغے ہو سکتے ہیں اور خَافَا تین صیغے ہو سکتے ہیں تم ہر ایک کے معنی اور تعلیل الگ الگ سمجھ لو اور ضبط کر لو اس طرح دوسرے مشترک صیغوں پر بھی تنبیہ فرماتے رہیں۔

درس ﴿۴۲﴾

خَافَ ترسید آں یک مرد در اصل خَوِفَ بود واؤ متحرک ما قبل او مفتوح واؤ الف گشت خَافَ شد بر حکم قَالَ خِفْنَ در اصل خَوِفْنَ بود واؤ حرف ضعیف حرکت قوی را احتمال نتوانست کرد، کسرہ از واؤ نقل کردہ بما قبل دادند چنانچہ در قُوْلْنَ مذکور شد دو ساکن بہم آمدند واؤ افتاد خِفْنَ شد یَخَافُ می ترسد آن یک مرد در اصل یَخْوَفُ بود حرکت واؤ نقل کردہ بما قبل دادند واؤ در اصل متحرک بود ما قبل او اکنوں مفتوح گشت، واؤ الف گشت، یخاف شد بوقس (علیہ) الباقی فی الادراک وصرف اجوف ابوب منشعب، ہم بریں قیاس کنند۔

ترجمہ: خَافَ: ڈرا وہ ایک مرد اصل میں خَوِفَ تھا واؤ متحرک اس کے ما قبل

مفتوح واؤ الف ہو گیا خَـاف ہو ا فَـالَ کے حکم پر خِـفْـنَ اصل میں خَـوِفْـنَ تھا واؤ کمزور حرف طاقتور حرکت کو برداشت نہیں کرسکتا واؤ کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا جیسا کہ قُولْنَ میں مذکور ہوا دو ساکن اکٹھا ہوئے واؤ گر گیا خِـفْـنَ ہو گیا یَـخَـاف : ڈرتا ہے یا ڈریگا وہ ایک مرد، اصل میں یَـخْـوَف تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واؤ اصل میں متحرک تھا، اور اب اس کا ما قبل مفتوح ہو گیا واؤ الف ہو گیا یَخَاف ہوا اور قیاس کرلو باقی ماندہ صیغوں کو حاصل کرنے میں۔

تشریح : (بےوجہ ترجمہ) مصنف نے خَـاف کا ترجمہ کیا ہے مگر اس جگہ ترجمہ لکھنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کیونکہ ترجمہ اس وجہ سے لکھا جاتا ہے اس جیسے مقام میں تا کہ یہ صیغہ اپنے ہی جیسے دوسرے صیغہ سے ممتاز ہو جائے مگر یہاں ایسی کوئی بات نہں ہے کیونکہ یہ صیغہ اپنی شکل وصورت میں منفرد ہے۔ (گنجینہ صرف)

(واؤ حرف ضعیف) واؤ حرف ضعیف ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ حرف علت دیگر تمام حروف کے مقابلہ پر ضعیف قرار دیئے گئے ہیں گو ان کے درمیان آپس میں بلحاظ ثقل تفاوت قائم ہے پس ضعیف ہونا حرف علت کا وصف لازم ہے جو واؤ یا اور الف تینوں میں مشترک ہے اور ان کے ضعف ہی کی بناء پر ادنی سے بہانہ سے ان کا سقوط ہو جاتا ہے ذرا گرانے کا بہانہ ہاتھ آیا اور انھیں چلتا کیا۔

قس البواقی فی الادراک : قِسْ امر ہے قَاسَ يَقِيْسُ قِيَاسًا کا اس کے معنی اندازہ لگانے کے آتے ہیں، بَـوَاقِـيْ جمع بَـاقِيَةٌ اِدْرَاک باب افعال کا مصدر پالینا پہنچنا، ترجمہ اس طرح ہوا اندازہ لگالو باقی ماندہ صیغوں کا انکے حاصل کرنے میں یعنی ان صیغوں کو کس طرح بنایا جائے گا اور کس طرح ادا کیے جائیں گے اس کے لئے مذکورہ بیانات کی روشنی کافی ہے۔

وصرف اجوف الباب منشعب : یعنی مزید فیہ کے اجوف واوی اور یائی کے بابوں کو مجرد کے اجوف واوی اور اجوف یائی کے بابوں پر قیاس کرلیا جائے اور اس ہدایت کے ساتھ مصنف نے اجوف ثلاثی مجرد کی گردان کو ختم فرمادیا ہے۔

اجوف کے معنی اور وجہ تسمیہ: ابواب منشعب مزید فیہ کے ابواب کہلاتے ہیں اجوف اور معتل عین دونوں ایک ہی چیز ہیں جوف کے معنی خالی، واو اور یا کا جوف کلمہ یعنی عین کی جگہ واقع ہونا کلمہ میں ایک قسم کا خلا ہوتا ہے کیونکہ اکثر وبیشتر ان میں تغیرات اور اعلال واقع ہوتے رہتے ہیں یہ دونوں کہیں الف سے بدل جاتے ہیں اور کہیں ان کی حرکت چھین لی جاتی ہے کہیں ان کو ساقط کر دیا جاتا ہے بہر حال کلمہ میں کسی نہ کسی طریقہ پر خلا ضرور رہتا ہے اس لئے اس کا اجوف نام تجویز ہوا، آگے مصنف نے اجوف واوی کی ایک گردان باب افعال سے اور ایک گردان باب استفعال سے پیش فرمائی ہے۔

درس ﴿ ۴۳ ﴾

باب افعال

گردان	اَغَاثَ	یُغِیْثُ	اِغَاثَۃً	فَھُوَ مُغِیْثٌ
اوزان	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	فَھُوَ مُکْرِمٌ
گردان	وَاُغِیْثَ	یُغَاثُ	اِغَاثَۃً	فَھُوَ مُغَاثٌ
اوزان	وَاُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	فَھُوَ مُکْرَمٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْہُ اَغِثْ	وَالنَّھْیُ لَا تُغِثْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْہُ اَکْرِمْ	وَالنَّھْیُ لَا تُکْرِمْ

باب استفعال

گردان	اِسْتَعَانَ	یَسْتَعِیْنُ	اِسْتِعَانَۃً	فَھُوَ مُسْتَعِیْنٌ
اوزان	اِسْتَنْصَرَ	یَسْتَنْصِرُ	اِسْتِنْصَارًا	فَھُوَ مُسْتَنْصِرٌ
گردان	وَاُسْتُعِیْنَ	یُسْتَعَانُ	اِسْتِعَانَۃً	فَھُوَ مُسْتَعَانٌ
اوزان	وَ اُسْتُنْصِرَ	یُسْتَنْصَرُ	اِسْتِنْصَارًا	فَھُوَ مُسْتَنْصَرٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَعِنْ	وَالنَّهْيُ لَا تَسْتَعِنْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ	وَالنَّهْيُ لَا تَسْتَنْصِرْ

تعلیلات ابواب منشعب

اَغَاثَ: مدد کی اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب اصل میں اَغْوَثَ تھا اَکْرَمَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اَغَاثَ ہو گیا۔

یُغِیْثُ: مدد کرتا ہے یا مدد کریگا وہ ایک مرد، اصل میں یُغْوِثُ تھا یُکْرِمُ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا یُغِیْثُ ہوا۔

اِغَاثَۃً: مدد کرنا اصل میں اِغْوَاثًا تھا اِکْرَامًا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل غین کو دے دیا اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور الف میں واؤ گر گیا اور واؤ محذوف کے عوض میں آخر میں تا لائی گئی اِغَاثَۃً ہوا۔

مُغِیْثٌ: مدد کرنے والا وہ ایک مرد اصل میں مُغْوِثٌ تھا مُکْرِمٌ کے وزن پر واؤ کا زیر عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا مُغِیْثٌ ہوا۔

اُغِیْثَ: مدد کیا گیا وہ ایک مرد اصل میں اُغْوِثَ تھا اُکْرِمَ کے وزن پر واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واو ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اُغِیْثَ ہوا۔

یُغَاثُ: مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائیگا وہ ایک مرد، اصل میں یُغْوَثُ تھا واؤ کی حرکت نقل کر کے غین کو دی پھر ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا یُغَاثُ ہوا۔

مُغَاثٌ: مدد کیا ہوا وہ ایک مرد، اصل میں مُغْوَثٌ تھا مُکْرَمٌ کے وزن پر تعلیل بعینہ یُغَاثُ کی ہے۔

اَغِثْ: مدد کر تو ایک مرد، اصل میں اَغْوِثْ تھا اَکْرِمْ کے وزن پر واؤ کا زیر نقل کر

کے ماقبل عین کو دیا اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور ثا کے درمیان واؤ گر گیا اَغِثْ ہوا۔

لَا تُغِثْ: مدد مت کر تو ایک مرد، اصل میں لَا تُغْوِثْ تھا تعلیل بعینہ اَغِثْ کی ہوگی۔

اِسْتَعَانَ: مدد طلب کی اس ایک مرد نے، اصل میں اِسْتَعْوَنَ تھا اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اِسْتَعَانَ ہوا۔

يَسْتَعِيْنُ: مدد طلب کرتا ہے یا مدد طلب کریگا وہ ایک مرد، اصل میں يَسْتَعْوِنُ تھا واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی جوہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا يَسْتَعِيْنُ ہوا، اِسْتِعَانَةً: مدد طلب کرنا، اصل میں اِسْتِعْوَانًا تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے عین کو دے دی گئی اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گیا پھر واؤ محذوف کے عوض میں آخر میں تا لے آئے اِسْتِعَانَةً ہوا۔

اُسْتُعِيْنَ: مدد طلب کیا گیا وہ ایک مرد اصل میں اُسْتُعْوِنَ تھا اُسْتُنْصِرَ کے وزن پر واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا گیا اُسْتُعِيْنَ ہوا۔

يُسْتَعَانُ: مدد طلب کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائیگا وہ ایک مرد، اصل میں يُسْتَعْوَنُ تھا يُسْتَنْصَرُ کے وزن پر واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا يُسْتَعَانُ ہوا۔

مُسْتَعَانٌ: مدد طلب کیا ہوا وہ ایک مرد، اصل میں مُسْتَعْوَنٌ تھا مُسْتَنْصَرٌ کے وزن پر تعلیل بعینہ يُسْتَعَانُ کی طرح ہے۔

اِسْتَعِنْ: مدد طلب کر تو ایک مرد، اصل میں اِسْتَعْوِنْ تھا اِسْتَنْصِرْ کے وزن پر واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اِسْتَعِنْ ہوا۔

لَا تَسْتَعِنْ: مدد طلب نہ کر تو ایک مرد، اصل میں لَا تَسْتَعْوِنْ تھا، لَا تَسْتَنْصِرْ کے وزن پر تعلیل وہی ہوگی جو اَغِثْ میں ہوئی ہے۔

درس ﴿٤٤﴾

باب افتعال

گردان	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	اِخْتِيَارًا	فَهُوَ مُخْتَارٌ
اوزان	اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ
گردان	وَاُخْتِيْرَ	يُخْتَارُ	اِخْتِيَارًا	فَهُوَ مُخْتَارٌ
اوزان	وَاُجْتُنِبَ	يُجْتَنَبُ	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنَبٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْتَرْ	وَالنَّهْيُ لَا تَخْتَرْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ	وَالنَّهْيُ لَا تَجْتَنِبْ

باب انفعال

گردان	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	اِنْقِيَاداً	فَهُوَ مُنْقَادٌ
اوزان	اِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	فَهُوَ مُنْفَطِرٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْقَدْ	وَالنَّهْيُ لَا تَنْقَدْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ	والنَّهْيُ لَا تَنْفَطِرْ

تعلیلات

اِخْتَارَ: منتخب کیا اس ایک مرد نے، اصل میں اِخْتَيَرَ تھا، اِجْتَنَبَ کے وزن پر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا اِخْتَارَ ہوا۔

يَخْتَارُ: منتخب کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد، اصل میں يَخْتَيِرُ تھا، يَجْتَنِبُ کے وزن پر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا يَخْتَارُ ہوا۔

اِخْتِيَاراً: منتخب کرنا اِجْتِنَابًا کے وزن پر اس میں کوئی تعلیل نہیں ہے۔

مُخْتَارٌ: منتخب کرنے والا وہ ایک مرد، صیغہ اسم فاعل، اصل میں مُخْتَيِرٌ تھا مُجْتَنِبٌ

کے وزن پر یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا مُخْتَارٌ ہوا۔

مُخْتَارٌ: چھانٹا ہوا وہ ایک مرد، اصل میں مُخْتَيَرٌ تھا مُجْتَنَبٌ کے وزن پر صیغہ اسم مفعول تعلیل وہی ہوگی جو صیغہ اسم فاعل میں ہوئی ہے۔

اُخْتِيْرَ: چھانٹا گیا وہ ایک مرد، اصل میں اُخْتُيِرَ تھا، اُجْتُنِبَ کے وزن پر ضمہ کے بعد یا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ما قبل کو دیدیا ما قبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد اُخْتِيْرَ ہوا۔

يُخْتَارُ: چھانٹا جاتا ہے یا چھانٹا جائیگا وہ ایک مرد، اصل میں يُخْتَيَرُ تھا، يُجْتَنَبُ کے وزن پر یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا يُخْتَارُ ہوا۔

اِخْتَرْ: چھانٹ تو ایک مرد، اصل میں اِخْتَيِرْ تھا، اِجْتَنِبْ کے وزن پر یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا، الف اور را میں الف گر گیا اِخْتَرْ ہوا۔

لَا تَخْتَرْ: اصل میں لَا تَخْتَيِرْ تھا، لَا تَجْتَنِبْ کے وزن پر تعلیل وہی ہوگی جو اِخْتَرْ میں ہوئی ہے۔

اِنْقَادَ: مطیع و فرمانبردار ہوا وہ ایک مرد، اصل میں اِنْقَوَدَ تھا، اِنْفَطَرَ کے وزن پر واؤ متحرک ما قبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اِنْقَادَ ہوا۔

يَنْقَادُ: اصل میں يَنْقَوِدُ تھا، يَنْفَطِرُ کے وزن پر واؤ متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا يَنْقَادُ ہوا۔

اِنْقِيَادًا: فرمانبردار ہو جانا مصدر ہے بروزن اِنْفِطَارًا اصل میں اِنْقِوَادًا تھا واؤ متحرک ما قبل مکسور ہونے کیوجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اِنْقِيَادًا ہوا۔

مُنْقَادٌ: اصل میں مُنْقَوِدٌ تھا مُنْفَطِرٌ کے وزن پر صیغہ اسم فاعل واؤ متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا مُنْقَادٌ ہوا۔

اِنْقَدْ: اصل میں اِنْقَوِدْ تھا اِنْفَطِرْ کے وزن پر واؤ متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال میں الف گر گیا۔

لَا تَنْقَدْ: اصل میں لَا تَنْقَوِدْ تھا لَا تَنْفَطِرْ کے وزن پر تعلیل وہی ہوگی جو اِنْقَدْ میں ہوئی ہے۔

درس ﴿۴۵﴾

اعلال ایں ابواب ازاں قوانین کہ یاد کردہ شد بیروں آید چوں تامل کردہ شود اَمَّا اِغَاثَۃٌ کہ دراصل اِغْوَاثًا بودہ است حرکت از واو نقل کردہ بما قبل دادند واو دراصل متحرک بود ماقبلش اکنوں مفتوح شد واو الف گشت وبیفتاد از جہت اجتماع ساکنین وتا در آخر عوض دادند، اِغَاثَۃٌ شد چوں منشعب فرع ابواب ثلاثی مجرد است پس منشعب را دراعلال وتغیر بر ثلاثی مجرد قیاس کنند تا حکم اصل وفرع یکے باشد صرف ناقص واوی از باب **فعل یفعل بفتح العین فی الماضی ضمها فی الغابر۔**

ترجمہ: ان ابواب کی تعلیل ان قواعد سے جو کہ یاد کر لئے گئے ہیں اگر غور کیا جائے تو نکل سکتی ہیں بہر حال اِغَاثَۃٌ جو کہ اصل میں اِغْوَاثًا تھا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا، واو الف ہو گیا اور گر گیا دو ساکنوں کے اکٹھا ہونے کی وجہ سے اور تا آخر میں بدلے میں دیدی اِغَاثَۃٌ ہوا چونکہ منشعب کے ابواب ثلاثی مجرد کے ابواب کی فروعات ہیں لہذا منشعب کو اعلال وتغییر میں ثلاثی مجرد پر قیاس کر لیں تا کہ اصل وفرع کا حکم ایک ہو جائے، ناقص واوی کی گردان نَصَرَ یَنْصُرُ سے۔

تشریح: ان مذکورہ ابواب کی تعلیل ماقبل میں جو قاعدے ذکر کئے گئے ہیں ان سے معلوم ہوسکتی ہیں مگر اِغَاثَۃٌ کی تعلیل پہلے قوانین سے معلوم نہیں ہوسکتی لہذا اس کی تعلیل کی گئی جو ترجمہ سے ظاہر ہے۔

چوں منشعب فرع ابواب ثلاثی مجرد است: ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرد کے ابواب کی فرع ہے اور فرع میں حکم اصل کا چلتا ہے لہذا تعلیل وتغیر میں طلبہ مزید فیہ کے ابواب کو ثلاثی مجرد کے ابواب پر قیاس کر لیں تا کہ اصل اور فرع کا حکم ایک ہو جائے۔

صرف ناقص واوی: آگے ناقص واوی کی گردانیں ہیں باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے یعنی

معتل لام واوی کی گردانیں، فانتظروا انی معکم من المنتظرین۔

درس ﴿۴۶﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَتْ	دَعَتَا
اوزان	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا
گردان	دَعَوْنَ	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دَعَوْتِ
اوزان	نَصَرْنَ	نَصَرْتَ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ
گردان	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	
اوزان	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا	

دَعَا: بلایا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف اصل میں دَعَوَ تھا نَصَرَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا دَعَا ہو گیا۔

دَعَوَا: بروزن نَصَرَا اپنی اصل پر ہے کیونکہ یہ نَصَرَا کے برابر ہے حروف کے اعتبار سے بھی اور حرکات کے اعتبار سے بھی۔

دَعَوْا: بلایا ان سب مردوں نے صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف دَعَوْا اصل میں دَعَوُوْا تھا نَصَرُوْا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واؤ کے درمیان الف گر گیا دَعَوْا ہو گیا۔

دَعَتْ: اصل میں دَعَوَتْ تھا نَصَرَتْ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور تا کے درمیان الف گر گیا دَعَتْ ہو گیا۔

دَعَتَا: اصل میں دَعَوَتَا تھا نَصَرَتَا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور تا میں الف گر گیا دَعَتَا ہو گیا، بقیہ صیغوں میں تعلیل نہیں ہوگی۔

اعتراض: دَعَتَا کی تعلیل کرتے وقت آپ نے اجتماع ساکنین کیا الف اور تا میں حالانکہ تا پر تو فتحہ ہے پس اجتماع ساکنین کیسے ہوسکتا ہے۔

جواب: یہ تا ظاہراً تو مفتوح ہے لیکن چونکہ یہ دَعَتْ سے بنا ہے اور تثنیہ کا صیغہ ہے جس کے آخر میں الف تثنیہ کا لانا ضروری ہے اور الف ساکن ہوتا ہے بغیر تا کو حرکت دیئے نہیں آسکتا کیونکہ دو ساکن ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے جو تلفظ میں دشواری کا باعث ہوگا نیز الف اپنے ماقبل فتحہ چاہتا ہے اس لئے سکون کو فتحہ سے بدل دیا گیا حقیقۃً یہاں سکون ہے **فلا اشکال**۔

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

دُعِيَتَا	دُعِيَتْ	دُعُوْا	دُعِيَا	دُعِيَ	گردان
نُصِرَتَا	نُصِرَتْ	نُصِرُوْا	نُصِرَا	نُصِرَ	اوزان
دُعِيْتِ	دُعِيْتُمْ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتَ	دُعِيْنَ	گردان
نُصِرْتِ	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتَ	نُصِرْنَ	اوزان

دُعِيْنَا	دُعِيْتُ	دُعِيْتُنَّ	دُعِيْتُمَا	گردان
نُصِرْنَا	نُصِرْتُ	نُصِرْتُنَّ	نُصِرْتُمَا	اوزان

دُعِيَ : بلایا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، دُعِيَ اصل میں دُعِوَ تھا نُصِرَ کے وزن پر کسرہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہوا ہے لہٰذا واؤ کو یا سے بدل دیا دُعِيَ ہوگیا۔

دُعِيَ	دُعِوَ	دُعِيَ

دُعِيَا: اصل میں دُعِوَا تھا بروزن نُصِرَا کسرہ کے بعد واؤ لام کلمہ میں واقع ہوا لہٰذا واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا گیا دُعِيَا ہوگیا۔

دُعِيَا	دُعِوَا	دُعِيَا

دُعُوْا: اصل میں دُعِوُوْا تھا نُصِرُوْا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل مکسور ہونے کی

وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا دُعِیُوْا ہو گیا پھر کسرہ کے بعد یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور واؤ میں یا گر گئی دُعُوْا ہو گیا اور بقیہ صیغوں میں دُعِیَ کی تعلیل ہو گی یعنی کسرہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا۔

دُعُوْا	دُعِوُوْا	دُعِیُوْا	دُعُیُوْا	دُعُوْا

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	یَدْعُوْ	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ
اوزان	یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ
گردان	یَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	تَدْعِیْنَ
اوزان	یَنْصُرْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِیْنَ

گردان	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ
اوزان	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ

یَدْعُوْ: بلاتا ہے یا بلائیگا وہ ایک مرد، زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں یَدْعُوُ تھا یَنْصُرُ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا یَدْعُوْ ہو گیا۔

یَدْعُوُ	یَدْعُوْ	یَدْعُوْ

یَدْعُوَانِ: اپنی اصل پر ہے یَنْصُرَانِ کے وزن پر۔

یَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا یَنْصُرُوْنَ کے وزن پر ضمہ واؤ پر ثقیل ہونے کی وجہ سے واؤ کو ساکن کر دیا گیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرا دیا یَدْعُوْنَ ہو گیا۔

یَدْعُوُوْنَ	یَدْعُوْوْنَ	یَدْعُوْوْنَ	یَدْعُوْنَ

یَدْعُوْنَ : صیغہ جمع مونث غائب ہونے کی صورت میں یَنْصُرْنَ کے وزن پر یہ اپنی اصل پر ہے لہذا اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔

تَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر اصل میں تَدْعُوُوْنَ تھا تَنْصُرُوْنَ کے وزن پر تعلیل بعینہ یَدْعُوْنَ جمع مذکر غائب کی ہے۔

تَـدْعُوْ اَدْعُوْ نَدْعُوْ میں بھی تعلیل بعینہ یَدْعُوْ کی ہے، اور تَدْعُوَانِ یَدْعُوَانِ میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔

تَدْعِیْنَ : اصل میں تَـدْعُوِیْنَ تھا تَـنْصُرِیْنَ کے وزن پر واؤ پر ضمہ کے بعد کسرہ دشوار ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل یا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یاؤں کے درمیان ایک یا گرگئی تَدْعِیْنَ ہوگیا تَدْعُوْنَ صیغہ جمع مونث حاضر میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔

تَدْعِیْنَ	تَدْعُوِیْنَ	تَدْعِوْیْنَ	تَدْعِیِیْنَ	تَدْعِیْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	یُدْعٰی	یُدْعَیَان	یُدْعَوْنَ	تُدْعٰی	تُدْعَیَان
اوزان	یُنْصَرُ	یُنْصَرَان	یُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَان
گردان	یُدْعَیْنَ	تُدْعٰی	تُدْعَیَان	تُدْعَوْنَ	تُدْعَیْنَ
اوزان	یُنْصَرْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَان	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِیْنَ

گردان	تُدْعَیَان	تُدْعَیْنَ	اُدْعٰی	نُدْعٰی
اوزان	تُنْصَرَان	تُنْصَرْنَ	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ

یُدْعٰی : بلایا جاتا ہے یا بلایا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُدْعَوُ تھا یُنْصَرُ کے وزن پر جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھا وہ واؤ مضارع میں چوتھے کلمے میں واقع ہوا، ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے

بدل دیا یُـدْعَـیُ ہوگیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف مقصورہ سے بدل دیا یُدْعٰی ہوگیا بعینہ یہی تعلیل تُدْعٰی اُدْعٰی نُدْعٰی میں بھی ہوگی۔

یُدْعٰی	یُدْعَیُ	یُدْعَوُ	یُدْعٰی

یُـدْعَیَـانِ: اصل میں یُـدْعَوَانِ تھا یُـنْـصَـرَانِ کے وزن پر واؤ کو یا سے بدل دیا یُدْعَیَانِ ہوگیا۔

یُدْعَهَان	یُدْعَوَان	یُدْعَیَان

یُدْعَوْنَ :اصل میں یُدْعَوُوْنَ تھا یُنْصَرُوْنَ کے وزن پر جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھا وہ مضارع میں چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کی مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا پھر اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واؤ میں الف گر گیا یُدْعَوْنَ ہوا۔

یُدْعَوْنَ	یُدْعَاوْنَ	یُدْعَیُوْنَ	یُدْعَوُوْنَ	یُدْعَوْنَ

تُدْعَوْنَ : صیغہ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یُـدْعَیْنَ : اصل میں یُـدْعَوْنَ تھا یُـنْـصَـرْنَ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا یُدْعَیْنَ ہوگیا تُدْعَیْنَ صیغہ جمع مونث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یُدْعَیْنَ	یُدْعَوْنَ	یُدْعَیْنَ

تُدْعَیْنَ : صیغہ واحد مونث حاضر میں اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا تُـنْـصَـرِیْنَ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا پھر اجتماع ساکنین ہوا الف اور یا میں الف کو گرادیا تُدْعَیْنَ ہوگیا۔

تُدْعَیْنَ	تُدْعَایْنَ	تُدْعَیِیْنَ	تُدْعَوِیْنَ	تُدْعَیْنَ

✿ ✿ ✿

بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا
اوزان	لَنْ یَّنْصُرَ	لَنْ یَّنْصُرَا	لَنْ یَّنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا
گردان	لَنْ یَّدْعُوْنَ	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعِيْ
اوزان	لَنْ یَّنْصُرْنَ	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِيْ

گردان	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ نَدْعُوَ
اوزان	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَنْصُرَ

لَنْ یَّدْعُوَ : ہرگز نہیں بلائے گا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف لَنْ یَّدْعُوَ اپنی اصل پر ہے لَنْ یَّنْصُرَ کے وزن پر اسی طرح لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَ لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ بھی اپنی اصل پر ہیں لَنْ یَّدْعُوَا بروزن لَنْ یَّنْصُرَا بھی اپنی اصل پر ہے، لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ کو بھی اسی پر قیاس کرلیا جائے۔

لَنْ یَّدْعُوْا : اصل میں لَنْ یَّدْعُوُوْا تھا لَنْ یَّنْصُرُوْا کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا گیا پھر اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گرادیا گیا لَنْ یَّدْعُوْا ہوگیا یہی تعلیل لَنْ تَدْعُوْا میں بھی ہوگی۔

لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یَّدْعُوُوْا	لَنْ یَّدْعُوْا

لَنْ یَّدْعُوْنَ: بروزن لَنْ یَّنْصُرْنَ اپنی اصل پر ہے، لَنْ تَدْعُوْنَ بھی اپنی اصل پر ہے۔

لَنْ تَدْعِيْ : اصل میں لَنْ تَدْعُوِيْ تھا لَنْ تَنْصُرِيْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کرکے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یا کے درمیان پہلی یا کو گرادیا لَنْ تَدْعِيْ ہوگیا۔

لَنْ تَدْعِيْ	لَنْ تَدْعُوِيْ	لَنْ تَدْعِوْيْ	لَنْ تَدْعِيْيْ	لَنْ تَدْعِـ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ یُدْعٰی	لَنْ یُدْعَیَا	لَنْ یُدْعَوْا	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَا
اوزان	لَنْ یُنْصَرَ	لَنْ یُنْصَرَا	لَنْ یُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا
گردان	لَنْ یُدْعَیْنَ	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَا	لَنْ تُدْعَوْا	لَنْ تُدْعَیْ
اوزان	لَنْ یُنْصَرْنَ	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِيْ
گردان	لَنْ تُدْعَیَا	لَنْ تُدْعَیْنَ	لَنْ اُدْعٰی	لَنْ نُدْعٰی	
اوزان	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُنْصَرَ	

لَنْ یُدْعٰی : ہرگز نہیں بلایا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول اصل میں لَنْ یُدْعَوَ تھا لَنْ یُنْصَرَ کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی واو کو یا سے بدل دے گیا، پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا لَنْ یُدْعٰی ہو گیا، یہی تعلیل لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعٰی لَنْ اُدْعٰی لَنْ نُدْعٰی میں بھی ہوگی۔

لَنْ یُدْعٰی	لَنْ یُدْعَوَ	لَنْ یُدْعَیَ	لَنْ یُدْعٰی

لَنْ یُدْعَیَا : اصل میں لَنْ یُدْعَوَا تھا لَنْ یُنْصَرَا کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا، اور واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا اس واو کو یا سے بدل دیا گیا یہی تعلیل لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَیَا میں بھی ہوگی۔

لَنْ یُدْعَیَا	لَنْ یُدْعَوَا	لَنْ یُدْعَیَا

لَنْ یُدْعَوْا: اصل میں لَنْ یُدْعَوُوْا تھا لَنْ یُنْصَرُوْا کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا اور واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا اس واو کو یا سے بدل دیا گیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واو کے درمیان الف گر گیا لَنْ یُدْعَوْا ہو گیا یہی تعلیل لَنْ تُدْعَوْا میں بھی ہوگی۔

لَنْ یُدْعَوْ	لَنْ یُدْعَوُا	لَنْ یُدْعَیَا	لَنْ یُدْعَاوُا	لَنْ یُدْعَوْا

لَنْ یُدْعَیْنَ: اصل میں لَنْ یُدْعَوْنَ تھا لَنْ یُنْصَرْنَ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی واؤ کو یا سے بدل دیا گیا لَنْ یُدْعَیْنَ ہو گیا یہی تعلیل لَنْ تُدْعَیْنَ میں بھی ہوگی۔

لَنْ یُدْعَیْنَ	لَنْ یُدْعَوْنَ	لَنْ یُدْعَیْنَ

لَنْ تُدْعَيْ: اصل میں لَنْ تُدْعَوِيْ تھا لَنْ تُنْصَرِيْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا اس واؤ کو یا سے بدل دیا گیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا کے درمیان الف گر گیا لَنْ تُدْعَيْ ہو گیا۔

لَنْ تُدْعَيْ	لَنْ تُدْعَوِیْ	لَنْ تُدْعَیِیْ	لَنْ تُدْعَایْ	لَنْ تُدْعَیْ

درس (۴۷)

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا
اوزان	لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا
گردان	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَدْعِيْ
اوزان	لَمْ یَنْصُرْنَ	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِيْ
گردان	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ اَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	
اوزان	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ	

لَمْ یَدْعُ: نہیں بلایا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا لَمْ یَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت جزم کیوجہ سے گر گیا لَمْ یَدْعُ ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ میں بھی ہوگی۔

لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يَدْعُ

لَمْ يَدْعُوَا: بروزن لَمْ يَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوَا کو بھی اسی پر قیاس کرلو۔

لَمْ يَدْعُوْا: اصل میں لَمْ يَدْعُوُوْا تھا لَمْ يَنْصُرُوْا کے وزن پر واو پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ گر گیا لَمْ يَدْعُوْا ہوگیا یہی تعلیل لَمْ تَدْعُوْا میں بھی ہوگی۔

لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يَدْعُوُوْا	لَمْ يَدْعُوُوْا	لَمْ يَدْعُوْا

لَمْ يَدْعُوْنَ: اپنی اصل پر ہے لَمْ تَدْعُوْنَ بھی اپنی اصل پر ہے۔

لَمْ تَدْعِيْ: اصل میں لَمْ تَدْعُوِيْ تھا لَمْ تَنْصُرِيْ کے وزن پر ضمہ کے بعد کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یا کے درمیان ایک یا گر گئی لَمْ تَدْعِيْ ہوگیا۔

لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَدْعُوِيْ	لَمْ تَدْعُوِيْ	لَمْ تَدْعِيِيْ	لَمْ تَدْعِيْ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجهول

گردان	لَمْ يُدْعَ	لَمْ يُدْعَيَا	لَمْ يُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَيَا
اوزان	لَمْ يُنْصَرْ	لَمْ يُنْصَرَا	لَمْ يُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا
گردان	لَمْ يُدْعَيْنَ	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَيَا	لَمْ تُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَيْ
اوزان	لَمْ يُنْصَرْنَ	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِيْ

گردان	لَمْ تُدْعَيَا	لَمْ تُدْعَيْنَ	لَمْ اُدْعَ	لَمْ نُدْعَ
اوزان	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ

لَمْ يُدْعَ: نہیں بلایا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل

مستقبل مجہول ۔٦ اصل میں لَمْ یُدْعَوْ تھا لَمْ یُنْصَرْ کے وزن پر واؤ علامت جزم کی وجہ سے گر گیا لَمْ یُدْعَ ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَ لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَ	لَمْ یُدْعَوْ	لَمْ یُدْعَ

لَمْ یُدْعَیَا: اصل میں لَمْ یُدْعَوَا تھا لَمْ یُنْصَرَا کے وزن پر، واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی واؤ کو یا سے بدل دیا، لَمْ یُدْعَیَا ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَیَا میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَیَا	لَمْ یُدْعَوَا	لَمْ یُدْعَیَا

لَمْ یُدْعَوْا: اصل میں لَمْ یُدْعَوُوْا تھا لَمْ یُنْصَرُوْا کے وزن پر پہلے واؤ کو یا کر دیا پھر یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واؤ کے درمیان الف گر گیا لَمْ یُدْعَوْا ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَوْا میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَوْا	لَمْ یُدْعَوُوْا	لَمْ یُدْعَیُوْا	لَمْ یُدْعَاوْا	لَمْ یُدْعَوْا

لَمْ یُدْعَیْنَ: بروزن لَمْ یُنْصَرْنَ اصل میں لَمْ یُدْعَوْنَ تھا واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی واؤ کو یا سے بدل دیا لَمْ یُدْعَیْنَ ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَیْنَ میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَیْنَ	لَمْ یُدْعَوْنَ	لَمْ یُدْعَوْا

لَمْ تُدْعَيْ: اصل میں لَمْ تُدْعَوِيْ تھا لَمْ تُنْصَرِيْ کے وزن پر پہلے واؤ کو یا کیا پھر یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا کے درمیان الف گر گیا لَمْ تُدْعَيْ ہو گیا۔

لَمْ تُدْعَيْ	لَمْ تُدْعَوِیْ	لَمْ تُدْعَیِیْ	لَمْ تُدْعَایْ	لَمْ تُدْعَیْ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَيَدْعُوَنَّ	لَيَدْعُوَانِّ	لَيَدْعُنَّ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتَدْعُوَانِّ
اوزان	لَيَنْصُرَنَّ	لَيَنْصُرَانِّ	لَيَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ
گردان	لَيَدْعُوْنَانِّ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُنَّ	لَتَدْعِنَّ
اوزان	لَيَنْصُرْنَانِّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ

گردان	لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَاَدْعُوَنَّ	لَنَدْعُوَنَّ
اوزان	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ	لَاَنْصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ

لَيَـدْعُـوَنَّ : ضرور بالضرور بلائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اپنی اصل پر ہے، لَتَـدْعُـوَنَّ لَتَـدْعُـوَنَّ لَاَدْعُـوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ کو بھی اسی پر قیاس کرلو۔

لَيَدْعُوَانِّ : بھی اپنی اصل پر ہے لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوَانِّ بھی اپنی اصل پر ہے۔

لَيَدْعُنَّ :اصل میں لَيَدْعُوُنَّ تھا لَيَنْصُرُنَّ کے وزن پر ضمہ واو پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گر گیا لَيَدْعُنَّ ہو گیا لَتَدْعُنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَيَدْعُنَّ	لَيَدْعُوْنَّ	لَيَدْعُوُنَّ	لَيَدْعُنَّ

لَيَدْعُوْنَانِّ: بروزن لَيَنْصُرْنَانِّ اپنی اصل پر ہے لَتَدْعُوْنَانِّ کو بھی اسی پر قیاس کرلو۔

لَتَدْعِنَّ : اصل میں لَتَدْعُوِنَّ تھا لَتَنْصُرِنَّ کے وزن پر ضمہ کے بعد کسرہ دشوار رکھ کر ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واو ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گر گئی لَتَدْعِنَّ ہو گیا۔

لَتَدْعِنَّ	لَتَدْعُوِنَّ	لَتَدْعِوْنَّ	لَتَدْعِيْنَّ	لَتَدْعِنَّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُدْعَيَنَّ	لَيُدْعَيَانِّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتُدْعَيَانِّ
اوزان	لَيُنْصَرَنَّ	لَيُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ
گردان	لَيُدْعَيْنَانِّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتُدْعَيَانِّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَيِنَّ
اوزان	لَيُنْصَرْنَانِّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ
گردان	لَتُدْعَيَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	لَأُدْعَيَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	
اوزان	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ	لَأُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ	

لَيُدْعَيَنَّ : ضرور بالضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَيُدْعَوَنَّ تھا لَيُنْصَرَنَّ کے وزن پر جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھا وہ مضارع میں چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَيُدْعَيَنَّ ہوگیا، لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَنَّ لَأُدْعَيَنَّ لَنُدْعَيَنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی اور لَيُدْعَيَانِّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَيَانِّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَيُدْعَوُنَّ بروزن لَيُنْصَرُنَّ اصل میں لَيُدْعَوُوْنَّ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا لَيُدْعَاوُنَّ ہوگیا الف مدہ اور واؤ ضمیر دو ساکن جمع ہو گئے لہذا الف مدہ کو حذف کر دیا پھر واؤ غیر مدہ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے لہذا واؤ غیر مدہ کو ضمہ دیدیا لَيُدْعَوُنَّ ہو گیا، لَتُدْعَوُنَّ کو بھی اسی پر قیاس کر لیا جائے۔

لَيُدْعَيْنَانِّ: بروزن لَيُنْصَرْنَانِّ اصل میں لَيُدْعَوْنَانِّ تھا واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَيُدْعَيْنَانِّ ہوگیا یہی تعلیل لَتُدْعَيْنَانِّ میں بھی ہوگی لَتُدْعَيِنَّ اصل میں لَتُدْعَوِيْنَّ تھا لَتُنْصَرِنَّ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور یا میں الف گر گیا پھر یا کو غیر

مدّہ ہونے کی وجہ سے کسرہ دیدیا لَتُدْعَیِنَّ ہو گیا۔

لَیُدْعَیِنَّ	لَیُدْعَوُنَّ	لَیُدْعَیِنَّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَدْعُوَنْ	لَیَدْعُنْ	لَتَدْعُوَنْ	لَتَدْعُوَنْ
اوزان	لَیَنْصُرَنْ	لَیَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	لَتَنْصُرَنْ
گردان	لَتَدْعُنْ	لَتَدْعِنْ	لَاَدْعُوَنْ	لَنَدْعُوَنْ
اوزان	لَتَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرِنْ	لَاَنْصُرَنْ	لَنَنْصُرَنْ

لَیَدْعُنْ: اصل میں لَیَدْعُوْنَ تھا لَیَنْصُرُنْ کے وزن پر واوٗ پر ضمہ دشوار رکھا تو واوٗ کو ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واوٗ اور نون تاکید کے درمیان واوٗ کو گرادیا لَیَدْعُنْ ہو گیا لَتَدْعُنْ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَدْعُنْ	لَیَدْعُوُنْ	لَیَدْعُوُنْ	لَیَدْعُنْ

لَتَدْعِنْ: اصل میں لَتَدْعُوِنْ تھا لَتَنْصُرِنْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واوٗ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا پھر واوٗ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واوٗ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گر گئی لَتَدْعِنْ ہو گیا بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَتَدْعِنْ	لَتَدْعُوِنْ	لَتَدْعِوُنْ	لَتَدْعِیِنْ	لَتَدْعِنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُدْعَیَنْ	لَیُدْعَوُنْ	لَتُدْعَیَنْ	لَتُدْعَیَنْ
اوزان	لَیُنْصَرَنْ	لَیُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرَنْ	لَتُنْصَرَنْ
گردان	لَتُدْعَوُنْ	لَتُدْعَیِنْ	لَاُدْعَیَنْ	لَنُدْعَیَنْ
اوزان	لَتُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرِنْ	لَاُنْصَرَنْ	لَنُنْصَرَنْ

لَیُدْعَیَنْ: ضرور بالضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام

تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَیُدْعَوَنْ تھا لَیُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَیُدْعَیَنْ ہوگیا لَتُدْعَیَنْ لَتُدْعَیَنْ لَاُدْعَیَنْ لَنُدْعَیَنْ ان تمام صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی لَیُدْعَوُنْ کو لَیُدْعَوُن پر قیاس کرلیا جائے، لَتُدْعَیِنْ اصل میں لَتُدْعَوِنْ تھا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا اور بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَیُدْعَیَنْ	لَیُدْعَوَنْ	لَیُدْعَیَنْ

درس ﴿۴۸﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا	اُدْعِيْ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ
اوزان	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِی	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

اُدْعُ: بلا تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اُدْعُوْ تھا اُنْصُرْ کے وزن پر واو علامت وقف کی وجہ سے گر گیا اُدْعُ ہوگیا۔

اُدْعُ	اُدْعُوْ	اُدْعُ

اُدْعُـــوْا: بلاؤ تم سب مرد، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اُدْعُوُوْا تھا اُنْصُرُوْا کے وزن پر، واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا، اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلے واؤ کو گرادیا اُدْعُوْا ہوگیا۔

اُدْعُوْا	اُدْعُوُوْا	اُدْعُوُوْا	اُدْعُوْا

اُدْعِيْ: اصل میں اُدْعُوِيْ تھا اُنْصُرِيْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یا کے درمیان پہلی یا گر گئی اُدْعِيْ ہوگیا، بقیہ تین صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُدْعِيْ	اُدْعُوِيْ	اُدْعِوِيْ	اُدْعِيْ	اُدْعِيْ

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُدْعَ	لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَيْنَ
اوزان	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِيْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

لِتُدْعَ: چاہیے کہ بلایا جائے تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُدْعَوْ تھا لِتُنْصَرْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا اور واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِتُدْعَ ہو گیا۔

لِتُدْعَ	لِتُدْعَوْ	لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَ

لِتُدْعَيَا: اصل میں لِتُدْعَوَا تھا لِتُنْصَرَا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَيَا ہو گیا، یہی تعلیل لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ میں ہوگی۔

لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَوَا	لِتُدْعَيَا

لِتُدْعَوْا: اصل میں لِتُدْعَوُوْا تھا لِتُنْصَرُوْا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور میں الف کو گرا دیا لِتُدْعَوْا ہو گیا۔

لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَوُوْا	لِتُدْعَيُوْا	لِتُدْعَاوْا	لِتُدْعَوْا

لِتُدْعَيْ: اصل میں لِتُدْعَوِيْ تھا لِتُنْصَرِيْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا میں الف کو گرا دیا لِتُدْعَيْ ہو گیا۔

لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَوِيْ	لِتُدْعَيِيْ	لِتُدْعَايْ	لِتُدْعَيْ

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَدْعُ	لِيَدْعُوَا	لِيَدْعُوْا	لِتَدْعُ
اوزان	لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ
گردان	لِتَدْعُوَا	لِيَدْعُوْنَ	لِاَدْعُ	لِنَدْعُ
اوزان	لِتَنْصُرَا	لِيَنْصُرْنَ	لِاَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ

لِيَدْعُ: چاہیے کہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَدْعُوْ تھا لِيَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت امر کی وجہ سے گر گیا لِيَدْعُ ہوگیا لِتَدْعُ لِاَدْعُ لِنَدْعُ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِيَدْعُ	لِيَدْعُوْ	لِيَدْعُ

لِيَدْعُوْا :اصل میں لِيَدْعُوُوْا تھا لِيَنْصُرُوْا کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار دکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گر گیا لِيَدْعُوْا ہوگیا لِيَدْعُوَا بروزن لِيَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے۔

لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوُوْا	لِيَدْعُوْوْا	لِيَدْعُوْا

بحث امر غائب مجهول

گردان	لِيُدْعَ	لِيُدْعَيَا	لِيُدْعَوْا	لِتُدْعَ
اوزان	لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ
گردان	لِتُدْعَيَا	لِيُدْعَيْنَ	لِاُدْعَ	لِنُدْعَ
اوزان	لِتُنْصَرَا	لِيُنْصَرْنَ	لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

لِيُدْعَ: چاہیے کہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، لِيُدْعَ اصل میں لِيُدْعَوْ تھا لِيُنْصَرْ کے وزن پر واؤ علامت

امر کی وجہ سے گر گیا لِیُدْعَ ہوگیا، دوسری تعلیل یہ بھی ہے کہ واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِیُدْعَ ہوگیا لِتُدْعَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُدْعَ	لِیُدْعَوْ	لِیُدْعَیْ	لِیُدْعَ

لِیُدْعَیَا: بروزن لِیُنْصَرَا اصل میں لِیُدْعَوَا تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِیُدْعَیَا ہوگیا، لِتُدْعَیَا لِیُدْعَیْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُدْعَیَا	لِیُدْعَوَا	لِیُدْعَیَا

لِیُدْعَوْا: اصل میں لِیُدْعَوُوْا تھا لِیُنْصَرُوْا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واؤ میں الف گر گیا لِیُدْعَوْا ہوگیا۔

لِیُدْعَوْا	لِیُدْعَوُوْا	لِیُدْعَیُوْا	لِیُدْعَاوْا	لِیُدْعَوْا

بحث امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

گردان	اُدْعُوَنَّ	اُدْعُوَانِّ	اُدْعُنَّ	اُدْعِنَّ	اُدْعُوَانِّ	اُدْعُوْنَانِّ
اوزان	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

اُدْعُوَنَّ: بروزن اُنْصُرَنَّ اپنی اصل پر ہے، اُدْعُوَانِّ بروزن اُنْصُرَانِّ اپنی اصل پر ہے۔

اُدْعُنَّ: ضرور بالضرور بلاؤ تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف با نون ثقیلہ، اصل میں اُدْعُوُنَّ تھا اُنْصُرُنَّ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ کو گرادیا اُدْعُنَّ ہوگیا۔

اُدْعُنَّ	اُدْعُوْنَّ	اُدْعُنَّ

اُدْعِنَّ : ضرور بالضرور بلا تو ایک عورت، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اُدْعُوِنَّ تھا اُنْصُرِنَّ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا کو گرادیا اُدْعِنَّ ہو گیا، اُدْعُوَانِّ بروزن اُنْصُرَانِّ، اُدْعُوْنَانِّ بروزن اُنْصُرْنَانِّ اپنی اصل پر ہیں۔

اُدْعِنَّ	اُدْعُونَّ	اُدْعِوُنَّ	اُدْعِيُنَّ	اُدْعِنَّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُدْعَيَنَّ	لِتُدْعَيَانِّ	لِتُدْعَوُنَّ	لِتُدْعَيِنَّ	لِتُدْعَيَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ
اوزان	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ

لِتُدْعَيَنَّ : چاہیے کہ ضرور بالضرور بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُدْعَوَنَّ تھا لِتُنْصَرَنَّ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَيَنَّ ہو گیا، لِتُدْعَوُنَّ صیغہ جمع مذکر حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی، لِتُدْعَوُنَّ اس کو لام تاکید بانون ثقیلہ کے جمع مذکر غائب لَیُدْعَوُنَّ پر قیاس کرلیا جائے۔

لِتُدْعَيِنَّ : اصل میں لِتُدْعَوِنَّ تھا لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کے اس ہی صیغے پر قیاس کرلو۔

لِتُدْعَيَنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	لِتُدْعَيِنَّ

درس ﴿۴۹﴾

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِیَدْعُوَنَّ	لِیَدْعُوَانِّ	لِیَدْعُنَّ	لِتَدْعُوَنَّ
اوزان	لِیَنْصُرَنَّ	لِیَنْصُرَانِّ	لِیَنْصُرُنَّ	لِتَنْصُرَنَّ

گردان	لِيُدْعَوَانِّ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لَاتُدْعَوُنَّ	لِتُدْعُوَنَّ
اوزان	لِتَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرْنَانِّ	لَاتَنْصُرَنَّ	لِنَنْصُرَنَّ

لِيَدْعُوَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، لِيَدْعُنَّ جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں، لِيَدْعُنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور بلائیں وہ سب مرد، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِيَدْعُوْنَّ تھا لِيَنْصُرُنَّ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ کو گرا دیا لِيَدْعُنَّ ہو گیا۔

لِيَدْعُنَّ	لِيَدْعُوْنَّ	لِيَدْعُوْنَّ	لِيَدْعُنَّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِيُدْعَيَنَّ	لِيُدْعَيَانِّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِتُدْعَيَنَّ
اوزان	لِيُنْصَرَنَّ	لِيُنْصَرَانِّ	لِيُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرَنَّ
گردان	لِتُدْعَيَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	لَاُدْعَيَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ
اوزان	لِتُنْصَرَانِّ	لِيُنْصَرْنَانِّ	لَاُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ

لِيُدْعَيَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، لِيُدْعَيَنَّ بروزن لِيُنْصَرَنَّ اصل میں لِيُدْعَوَنَّ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی اس لیے واؤ کو یا سے بدل دیا لِيُدْعَيَنَّ ہو گیا، لِيُدْعَوُنَّ جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی جمع مذکر غائب کے صیغے کو امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ کے اسی صیغے پر قیاس کرو۔

لِيُدْعَيَنَّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِيُدْعَيَنَّ

بحث امر حاضر معروف با نون خفیفہ

اُدْعِنْ	اُدْعُنْ	اُدْعُوَنْ	گردان
اُنْصُرِنْ	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرَنْ	اوزان

اُدْعُوَنْ: ضرور بلا تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ: احد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ، اُدْعُوَنْ بروزن اُنْصُرَنْ اپنی اصل پر ہے۔

اُدْعُنْ: اصل میں اُدْعُوُنْ تھا اُنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کردیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ گر گیا اُدْعُنْ ہو گیا۔

اُدْعُنْ	اُدْعُوْنْ	اُدْعُوُنْ	اُدْعُنْ

اُدْعِنْ: اصل میں اُدْعُوِنْ تھا اُنْصُرِنْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گر گئی اُدْعِنْ ہو گیا۔

اُدْعِنْ	اُدْعِيْنْ	اُدْعِوْنْ	اُدْعُوِنْ	اُدْعِنْ

بحث امر حاضر مجهول با نون خفیفہ

لِتُدْعَيِنْ	لِتُدْعَوُنْ	لِتُدْعَيَنْ	گردان
لِتُنْصَرِنْ	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	اوزان

لِتُدْعَيَنْ: چاہیے کہ ضرور بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، لِتُدْعَيَنْ اصل میں لِتُدْعَوَنْ تھا لِتُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَيَنْ ہو گیا۔

لِتُدْعَيَنْ	لِتُدْعَوَنْ	لِتُدْعَيَنْ

لِتُدْعَوُنْ بروزن لِتُنْصَرُنْ کو امر غائب مجہول بانون ثقیلہ کے اس ہی صیغہ پر قیاس

کرلو لِتُدْعَیِنْ اصل میں لِتُدْعَوِنْ تھا لِتُنْصَرِنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ
کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی اس لیے واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَیِنْ ہو گیا۔

لِتُدْعَیِنْ	لِتُدْعَوِنْ	لِتُدْعَیِنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِیَدْعُوَنْ	لِیَدْعُنْ	لِتَدْعُوَنْ	لِاَدْعُوَنْ	لِنَدْعُوَنْ
اوزان	لِیَنْصُرَنْ	لِیَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ

لِیَدْعُوَنْ: چاہیے کہ ضرور بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، لِیَدْعُوَنْ بروزن لِیَنْصُرَنْ اپنی اصل پر ہے، اور اسی طرح لِتَدْعُوَنْ لِاَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لِیَدْعُنْ: اصل میں لِیَدْعُوُنْ تھا لِیَنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گر گیا لِیَدْعُنْ ہو گیا۔

لِیَدْعُنْ	لِیَدْعُوْنْ	لِیَدْعُنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِیُدْعَیَنْ	لِیُدْعَوُنْ	لِتُدْعَیَنْ	لِاُدْعَیَنْ	لِنُدْعَیَنْ
اوزان	لِیُنْصَرَنْ	لِیُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ

لِیُدْعَیَنْ: چاہیے کہ ضرور بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، لِیُدْعَیَنْ اصل میں لِیُدْعَوَنْ تھا لِیُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِیُدْعَیَنْ ہو گیا، لِیُدْعَوُنْ: اس میں وہی تعلیل ہو گی جو امر غائب مجہول بانون ثقیلہ کے اس ہی صیغہ میں ہوئی ہے۔

لِیُدْعَیَنْ	لِیُدْعَوَنْ	لِیُدْعَیَنْ

درس (۵۰)

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لاَتَدْعُ	لاَتَدْعُوَا	لاَتَدْعُوْا	لاَتَدْعِيْ	لاَتَدْعُوَا	لاَتَدْعُوْنَ
اوزان	لاَتَنْصُرْ	لاَتَنْصُرَا	لاَتَنْصُرُوْا	لاَتَنْصُرِيْ	لاَتَنْصُرَا	لاَتَنْصُرْنَ

لاَ تَدْعُ: مت بلاتو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، لاَتَدْعُ اصل میں لاَتَدْعُوْ تھا لاَتَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت نہی کی وجہ سے گر گیا لاَتَدْعُ ہو گیا۔

لاَتَدْعُ	لاَتَدْعُوْ	لاَتَدْعُ

لاَتَدْعُوَا : بروزن لاَتَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے، لاَتَدْعُوَا لاَتَدْعُوْنَ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لاَتَدْعُوْا : اصل میں لاَتَدْعُوُوْا تھا لاَتَنْصُرُوْا کے وزن پر ضمہ واو پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گر گیا لاَتَدْعُوْا ہو گیا۔

لاَتَدْعُوْا	لاَتَدْعُوُوْا	لاَتَدْعُوْوْا	لاَتَدْعُوْا

لاَتَدْعِيْ : اصل میں لاَتَدْعُوِيْ تھا لاَتَنْصُرِيْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو یا کے درمیان پہلی یا گر گئی لاَتَدْعِيْ ہو گیا۔

لاَتَدْعِيْ	لاَتَدْعُوِيْ	لاَتَدْعِوْيْ	لاَتَدْعِيْيْ	لاَتَدْعِيْ

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لاَتُدْعَ	لاَتُدْعَيَا	لاَتُدْعَوْا	لاَتُدْعَيْ	لاَتُدْعَيَا	لاَتُدْعَيْنَ
اوزان	لاَتُنْصَرْ	لاَتُنْصَرَا	لاَتُنْصَرُوْا	لاَتُنْصَرِيْ	لاَتُنْصَرَا	لاَتُنْصَرْنَ

لاَ تُدْعَ : نہ بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول، اصل میں لاَ تُدْعَوْ تھا لاَ تُنْصَرْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یالائے نہی کی وجہ سے گر گئی لاَ تُدْعَ ہوگیا۔

لاَ تُدْعَ	لاَ تُدْعَوْ	لاَ تُدْعَيْ	لاَ تُدْعَ

لاَ تُدْعَيَا : اصل میں لاَ تُدْعَوَا تھا لاَ تُنْصَرَا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لاَ تُدْعَيَا ہوگیا، لاَ تُدْعَيْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لاَ تُدْعَيَا	لاَ تُدْعَوَا	لاَ تُدْعَيَا

لاَ تُدْعَوْا : اصل میں لاَ تُدْعَوُوْا تھا لاَ تُنْصَرُوْا کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گر گیا لاَ تُدْعَوْا ہوگیا، دوسری تعلیل یہ ہے کہ واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واؤ کے درمیان الف گر گیا لاَ تُدْعَوْا ہوگیا۔

لاَ تُدْعَوْا	لاَ تُدْعَوُوْا	لاَ تُدْعَيُوْا	لاَ تُدْعَاوْا	لاَ تُدْعَوْا

لاَ تُدْعَيْ : اصل میں لاَ تُدْعَوِيْ تھا لاَ تُنْصَرِيْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور یا کے درمیان الف کو گرا دیا لاَ تُدْعَيْ ہوگیا۔

لاَ تُدْعَيْ	لاَ تُدْعَوِيْ	لاَ تُدْعَيِيْ	لاَ تُدْعَايْ	لاَ تُدْعَيْ

❁ ❁ ❁

بحث نہی غائب معروف

گردان	لَا یَدْعُ	لَا یَدْعُوَا	لَا یَدْعُوْا	لَا تَدْعُ
اوزان	لَا یَنْصُرْ	لَا یَنْصُرَا	لَا یَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرْ
گردان	لَا تَدْعُوَا	لَا یَدْعُوْنَ	لَا اَدْعُ	لَا نَدْعُ
اوزان	لَا تَنْصُرَا	لَا یَنْصُرْنَ	لَا اَنْصُرْ	لَا نَنْصُرْ

لَا یَدْعُ : نہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف، اصل میں لَا یَدْعُوْ تھا لَا یَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت نہی کی وجہ سے گر گیا لَا یَدْعُ ہو گیا، لَا تَدْعُ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَا یَدْعُ	لَا یَدْعُوْ	لَا یَدْعُ

لَا یَدْعُوَا : بروزن لَا یَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے لَا تَدْعُوَا لَا یَدْعُوْنَ اپنی اصل پر ہیں، لَا یَدْعُوْا : اصل میں لَا یَدْعُوُوْا تھا لَا یَنْصُرُوْا کے وزن پر ضمہ واؤ پر ثقیل رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گر گیا لَا یَدْعُوْا ہو گیا۔

لَا یَدْعُوْا	لَا یَدْعُوُوْا	لَا یَدْعُوْوْا	لَا یَدْعُوْا

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لَا یُدْعَ	لَا یُدْعَیَا	لَا یُدْعَوْا	لَا تُدْعَ
اوزان	لَا یُنْصَرْ	لَا یُنْصَرَا	لَا یُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرْ
گردان	لَا تُدْعَیَا	لَا یُدْعَیْنَ	لَا اُدْعَ	لَا نُدْعَ
اوزان	لَا تُنْصَرَا	لَا یُنْصَرْنَ	لَا اُنْصَرْ	لَا نُنْصَرْ

لَا یُدْعَ : نہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول، اصل میں لَا یُدْعَوْ تھا لَا یُنْصَرْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا

ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا علامت نہی کی وجہ سے گر گئی لَا یَدْعِ ہو گیا، لَا تَدْعِ لَا اَدْعِ لَا نَدْعِ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَا یَدْعِ	لَا یَدْعُوْ	لَا یَدْعِیْ	لَا یَدْعِ

لَا یَدْعَیَا : بروزن لَا یَنْصُرَا اصل میں لَا یَدْعَوَا تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا کیا لَا یَدْعَیَا ہو گیا، لَا تَدْعَیَا لَا یَدْعَیْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَا یَدْعَیَا	لَا یَدْعَوَا	لَا یَدْعَیَا

لَا یَدْعَوْا : اصل میں لَا یَدْعَوُوْا تھا لَا یَنْصُرُوْا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا پھر اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واؤ کے درمیان الف کو گرا دیا لَا یَدْعَوْا ہو گیا۔

لَا یَدْعَوْا	لَا یَدْعَوُوْا	لَا یَدْعَیُوْا	لَا یَدْعَاوْا	لَا یَدْعَوْا

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تَدْعُنَّ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تَدْعُوْنَانِّ
اوزان	لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرِنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرْنَانِّ

لَا تَدْعُوَنَّ : ہرگز نہ بلا تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، لَا تَدْعُوَنَّ اپنی اصل پر ہے لَا تَنْصُرَنَّ کے وزن پر اور اسی طرح لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُوْنَانِّ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لَا تَدْعُنَّ : اصل میں لَا تَدْعُوُنَّ تھا لَا تَنْصُرُنَّ کے وزن پر ضمہ واؤ پر ثقیل رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گر گیا لَا تَدْعُنَّ ہو گیا۔

لَا تَدْعُنَّ	لَا تَدْعُوُنَّ	لَا تَدْعُنَّ

لَا تَدْعِنَّ : اصل میں لَا تَدْعُوِنَّ تھا لَا تَنْصُرِنَّ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر

کسرہ ماقبل دیکر نقل کرکے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گر گئی لَا تَدْعِنَّ ہو گیا۔

لَا تَدْعِنَّ	لَا تَدْعُوْنَّ	لَا تَدْعُوْنَّ	لَا تَدْعِیْنَّ	لَا تَدْعِنَّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تُدْعَیَانِّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تُدْعَیِنَّ	لَا تُدْعَیَانِّ	لَا تُدْعَیْنَانِّ
اوزان	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرِنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرْنَانِّ

لَا تُدْعَیِنَّ: ہرگز نہ بلایا جائے تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ، لَا تُدْعَیِنَّ بروزن لَا تُنْصَرِنَّ اصل میں لَا تُدْعَوِنَّ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یاء سے بدل دیا لَا تُدْعَیِنَّ ہو گیا لَا تُدْعَوُنَّ کو لَتُدْعَوُنَّ پر قیاس کرلیا جائے لَا تُدْعَیِنَّ اصل میں لَا تُدْعَوِیْنَّ تھا اس کو لَتُدْعَیِنَّ کی تعلیل پر قیاس کرو۔

لَا تُدْعَیِنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تُدْعَیِنَّ

درس (۵۱)

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا یَدْعُوَنَّ	لَا یَدْعُوَانِّ	لَا یَدْعُنَّ	لَا تَدْعُوَنَّ
اوزان	لَا یَنْصُرَنَّ	لَا یَنْصُرَانِّ	لَا یَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرَنَّ
گردان	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا یَدْعُوْنَانِّ	لَا اَدْعُوَنَّ	لَا نَدْعُوَنَّ
اوزان	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا یَنْصُرْنَانِّ	لَا اَنْصُرَنَّ	لَا نَنْصُرَنَّ

لَا یَدْعُوَنَّ: ہرگز نہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، لَا یَدْعُوْنَّ بروزن لَا یَنْصُرَنَّ اپنی اصل پر ہے اور جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں، لَا یَدْعُنَّ اصل میں لَا یَدْعُوْنَّ تھا لَا یَنْصُرُنَّ کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گر گیا لَا یَدْعُنَّ ہو گیا۔

لَا یَدْعُنَّ	لَا یَدْعُوْنَّ	لَا یَدْعُنَّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا یُدْعَیَنَّ	لَا یُدْعَیَانِّ	لَا یُدْعَوُنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ
اوزان	لَا یُنْصَرَنَّ	لَا یُنْصَرَانِّ	لَا یُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرَنَّ
گردان	لَا تُدْعَیَانِّ	لَا یُدْعَیْنَانِّ	لَا اُدْعَیَنَّ	لَا نُدْعَیَنَّ
اوزان	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا یُنْصَرْنَانِّ	لَا اُنْصَرَنَّ	لَا نُنْصَرَنَّ

لَا یُدْعَیَنَّ: ہرگز نہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ، لَا یُدْعَیَنَّ بروزن لَا یُنْصَرَنَّ اصل میں لَا یُدْعَوَنَّ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا اواؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَا یُدْعَیَنَّ ہو گیا لَا یُدْعَوُنَّ کو لِیُدْعَوُنَّ پر قیاس کرلو۔

لَا یُدْعَیَنَّ	لَا یُدْعَوُنَّ	لَا یُدْعَیَنَّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تَدْعُنْ	لَا تَدْعِنْ
اوزان	لَا تَنْصُرَنْ	لَا تَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرِنْ

لَا تَدْعُوَنْ: ہرگز نہ بلائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ، لَا تَدْعُوَنْ اپنی اصل پر ہے۔

لَا تَدْعُنْ: اصل میں لَا تَدْعُوُنْ تھا لَا تَنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر

ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ کو گرادیا لاَ تَدْعُنْ ہوگیا۔

لاَ تَدْعُنْ	لاَ تَدْعُوْنْ	لاَ تَدْعُوْنْ	لاَ تَدْعُنْ

لاَ تَدْعِنْ : اصل میں لاَ تَدْعُوِیْنَ تھا لاَ تَنْصُرِیْنَ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گرگئی لاَ تَدْعِنْ ہوگیا۔

لاَ تَدْعِنْ	لاَ تَدْعُوِنْ	لاَ تَدْعِوْنْ	لاَ تَدْعِیْنْ	لاَ تَدْعِنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لاَ تُدْعَیَنْ	لاَ تُدْعَوُنْ	لاَ تُدْعَیِنْ
اوزان	لاَ تُنْصَرَنْ	لاَ تُنْصَرُنْ	لاَ تُنْصَرِنْ

لاَ تُدْعَیَنْ: ہرگز نہ بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ، لاَ تُدْعَیَنْ بروزن لاَ تُنْصَرَنْ اصل میں لاَ تُدْعَوَنْ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کو یا سے بدل دیا لاَ تُدْعَیَنْ ہوگیا۔

لاَ تُدْعَیَنْ	لاَ تُدْعَوَنْ	لاَ تُدْعَیَنْ

لاَ تُدْعَوُنْ : بروزن لاَ تُنْصَرُنْ کو لِتُدْعَوُنْ پر قیاس کرلیا جائے لاَ تُدْعَیِنْ اصل میں لاَ تُدْعَوِنْ تھا لاَ تُنْصَرِنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لاَ تُدْعَیِنْ ہوگیا۔

لاَ تُدْعَیِنْ	لاَ تُدْعَوِنْ	لاَ تُدْعَیِنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لاَ یَدْعُوَنْ	لاَ یَدْعُنْ	لاَ تَدْعُوَنْ	لاَ اَدْعُوَنْ	لاَ نَدْعُوَنْ
اوزان	لاَ یَنْصُرَنْ	لاَ یَنْصُرُنْ	لاَ تَنْصُرَنْ	لاَ اَنْصُرَنْ	لاَ نَنْصُرَنْ

لاَ یَدْعُوَنْ : ہرگز نہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ۔ لاَ یَدْعُوَنْ بروزن لاَ یَنْصُرَنْ اپنی اصل پر ہے، اور لاَ تَدْعُوَنْ لاَ اَدْعُوَنْ لاَ نَدْعُوَنْ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لاَ یَدْعُنْ :اصل میں لاَ یَدْعُوْنْ تھا لاَ یَنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید میں واؤ گر گیا لاَ یَدْعُنْ ہو گیا۔

لاَ یَدْعُنْ	لاَ یَدْعُوْنْ	لاَ یَدْعُنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لاَ یُدْعَیَنْ	لاَ یُدْعَوُنْ	لاَ تُدْعَیَنْ	لاَ اُدْعَیَنْ	لاَ نُدْعَیَنْ
اوزان	لاَ یُنْصَرَنْ	لاَ یُنْصَرُنْ	لاَ تُنْصَرَنْ	لاَ اُنْصَرَنْ	لاَ نُنْصَرَنْ

لاَ یُدْعَیَنْ: ہرگز نہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ، لاَ یُدْعَیَنْ اصل میں لاَ یُدْعَوَنْ تھا لاَ یُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لاَ یُدْعَیَنْ ہو گیا لاَ تُدْعَیَنْ لاَ اُدْعَیَنْ لاَ نُدْعَیَنْ میں بھی یہی تعلیل ہو گی، لاَ یُدْعَوُنْ بروزن لاَ یُنْصَرُنْ اس میں وہی تعلیل ہو گی جو لِیُدْعَوُنْ میں ہو گی۔

لاَ یُدْعَیَنْ	لاَ یُدْعَوُنْ	لاَ یُدْعَیَنْ

درس ﴿۵۲﴾

بحث اسم فاعل

گردان	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَةٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اوزان	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

دَاعٍ: بلانے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، اصل میں دَاعِوٌ تھا کسرہ کے بعد واؤ طرف میں پڑا لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع

ساکنین ہوگیا یا اورتنوین کے درمیان یا گرگئی دَاعٍ ہوگیا۔

دَاعٍ	دَاعِوٌ	دَاعِيٌ	دَاعِيُنْ	دَاعٍ

دَاعِيَانِ :اصل میں دَاعِوَانِ تھا نَاصِرَانِ کے وزن پر واؤ کسرہ کے بعد نزدیک طرف میں واقع ہوالہٰذا واؤ کو یا سے بدل دیا دَاعِیَان ہوگیا۔

دَاعِیَان	دَاعِوَان	دَاعِیَان

دَاعُوْنَ : اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا نَاصِرُوْنَ کے وزن پر کسرہ کے بعد واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرادیا دَاعُوْنَ ہوگیا، دَاعِیَةٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ میں وہی تعلیل ہوگی جو دَاعِیَانِ میں ہوئی ہے۔

دَاعُوْنَ	دَاعِوُوْنَ	دَاعُوُوْنَ	دَاعُوْنَ

بحث اسم مفعول

گردان	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّان	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَان	مَدْعُوَّاتٌ
اوزان	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَان	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَان	مَنْصُوْرَاتٌ

مَـدْعُـوٌّ: بلایا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، مَـدْعُـوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا مَنْصُوْرٌ کے وزن پر پہلا واؤ ساکن دوسرا متحرک پہلے واؤ میں دوسرے کو مدغم کردیا مَدْعُوٌّ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

مَدْعُوٌّ	مَدْعُوْوٌ	مَدْعُوٌّ

درس (۵۲)

قوانین :دُعِيَ: دراصل دُعِوَ بود، واؤ یا گشت دُعِيَ شد زیرا کہ ہر واؤ کہ درآخر کلمہ بود و پیش از وے کسرہ باشد آن واؤ یا گردد، زیرا کہ واؤ از پس کسرہ بمنزلہ ضمہ باشد و ضمہ پس

کسرہ دشوار دارند، نہ بینی کہ بنائے فِعُلَ در سخن عرب نیامدہ است۔

دُعُوًا: دراصل دُعِوُوًا بود واؤ یا گشت دُعِیُوًا شد بعد ازاں ضمہ بروے دشوار داشتہ نقل کردہ بما قبل دادند بعد سلب حرکت ما قبل دو ساکن بہم آمدند واؤ و یا یکے را بیفگندند دُعُوًا شد۔

یَدْعُوْ: دراصل یَدْعُوُ بودہ است واؤ اخت ضمہ بود ضمہ دیگر بروے دشوار داشتہ ساکن کردند یَدْعُوْ شد۔

یَدْعُوْنَ: می خوانند آں ہمہ مردان، دراصل یَدْعُوُوْنَ بود واؤ اخت ضمہ بود ضمہ دیگر بروے دشوار داشتہ ساکن کردند دو ساکن بہم آمدند واؤ اول را حذف کردند یَدْعُوْنَ شد۔

یَدْعُوْنَ: می خوانند آں ہمہ زناں، براصل خود است۔

تَدْعِیْنَ: دراصل تَدْعُوِیْنَ بود کسرہ بر واؤ دشوار داشتہ نقل کردہ بما قبل دادند بعد ازالہ حرکت ما قبل واؤ یا گشت دو ساکن بہم آمدند یکے را بیفگندند تَدْعِیْنَ شد۔

ترجمہ: ضوابط: دُعِيَ اصل میں دُعِوَ تھا واؤ یا ہو گیا تو دُعِيَ ہوا، اس لیے کہ ہر وہ واؤ جو کلمہ کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اس لیے کہ کسرہ کے بعد واؤ پیش کے درجہ میں ہوتا ہے اور کسرہ کے بعد پیش بھاری سمجھتے ہیں، دیکھتے نہیں کہ کلام عرب میں فِعُلَ کا وزن نہیں آیا ہے۔

دُعُوًا: اصل میں دُعِوُوًا تھا واؤ یا ہو گیا دُعِیُوًا ہوا اس کے بعد ضمہ یا پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ما قبل کو دے دیا ما قبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور یا ایک کو (یا) کو گرا دیا دُعُوًا ہوا۔

یَدْعُوْ: اصل میں یَدْعُوُ تھا واؤ ضمہ کی بہن تھی دوسرا ضمہ اس پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا یَدْعُوْ ہوا۔

یَدْعُوْنَ: بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ سب مرد، اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا واؤ ضمہ کی بہن ہے دوسرا ضمہ اس پر بھاری سمجھا ساکن کر دیا دو ساکن جمع ہوئے پہلے واؤ کو حذف کیا یَدْعُوْنَ ہوا۔

يَدْعُوْنَ: (بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ سب عورتیں) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِيْنَ: اصل میں تَدْعُوِيْنَ تھا کسرہ واو پر بھاری سمجھا گیا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد واو یا ہو گیا دو ساکن اکٹھا ہوئے ایک کو گرا دیا تَدْعِيْنَ ہوا۔

تشریح: (دُعِيَ کی تعلیل) مصنفؒ نے دُعِيَ کی تعلیل کی کہ اصل میں دُعِوَ تھا واو یا ہو گیا دُعِيَ ہوا، کس قاعدے کے تحت یہ تعلیل ہوئی ہے، مصنفؒ نے اس کو زیرا کہ سے ذکر کیا جس کی تقریر یہ ہے کہ جو واو کلمہ کے آخر میں ہو یعنی لام کلمہ کی جگہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو ایسا واو یا ہو جاتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ کسرہ کے بعد واو ضمہ کے درجہ میں ہوتا ہے کیوں کہ واو اخت ضمہ ہے اور کسرہ کے بعد ضمہ اہل زبان کے نزدیک ثقیل ہوتا ہے اس لیے واو کو یا کر دیا۔

کسرہ کے بعد ضمہ ثقیل ہونے کا ثبوت: اس کے ثبوت کے لیے اس سے زیادہ اور کیا ہوگا کہ تم لغت عرب میں فِعُلَ فا کے کسرہ اور عین کے ضمہ کے ساتھ کسرہ کے بعد ضمہ کا وزن تلاش کرنے سے بھی نہ پا سکو گے، پس اگر ایسے واو کو یا سے نہیں بدلیں گے تو یہ خرابی جو ابھی مذکور ہوئی قبول کرنی پڑے گی لہذا تبدیلی ضروری ہوئی۔

نوٹ: بقیہ صیغوں کی تعلیلات ترجمہ سے ظاہر ہیں اس لیے طوالت کے خوف سے انہیں ترک کیا جاتا ہے۔

درس (۵٤)

يُدْعىٰ دراصل يُدْعَوُ بودہ است واو یا گشت يُدْعَيُ بعد آں یا الف گشت يُدْعىٰ شد زیرا چہ ہر واو کہ در کلمہ ثالث باشد چوں رابع گردد یا زیادہ از رابع، وحرکت ماقبلِ واو مخالف او باشد آں واو یا گردد چوں اَغْلَيْتُ و اِسْتَغْلَيْتُ۔

لَمْ يَدْعُ دراصل لَمْ يَدْعُوْ بودہ است واو افتاد لَمْ يَدْعُ شد زیرا چہ ہر الف و واو و یا کہ در آخر ساکن باشد در حالت جزم ووقف بیفتد چوں لَمْ يَخْشَ وَ لَمْ يَرْمِ وَ لَمْ يَدْعُ وَ اِخْشَ وَ اِرْمِ وَ اُدْعُ۔

دَاعٍ دراصل دَاعِوٌ بودہ است واؤ یا گشت، وہمتا وز یراچہ ہر واؤ کہ دراسم فاعل در آخر کلمہ باشد، وماقبل وے مکسور باشد آں واؤ یا گردد وبیفتد ویا نیز چوں مُغْلٍ وَ مُسْتَعْلٍ وَ قَاضٍ وَ دَاعٍ ۔

ترجمہ : یُدْعیٰ اصل میں یُدْعَوُ تھا واؤ یا ہوگیا یُدْعَیُ ہوا اس کے بعد الف یا ہوگئی یُدْعیٰ ہوگیا اس لیے کہ جو واؤ تیسرے کلمہ سے چوتھے کلمہ میں یا اس سے اگلے کلمہ میں واقع ہو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے جیسے: اَعْلَیْتُ اور اِسْتَعْلَیْتُ ۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا واؤ گر گیا لَمْ یَدْعُ ہوا کیوں کہ جو الف اور واؤ اور یا آخر میں ساکن ہوں وہ حالتِ جزم اور وقف میں گر جاتے ہیں جیسے: لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ ہو ۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واؤ یا ہو کر گر گیا اس لیے کہ جو واؤ اسم فاعل میں کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واؤ یا ہو کر گر جاتا ۔ ہے اور یہی حکم یا کا بھی ہے جیسے: مُغْلٍ، مُسْتَعْلٍ ، قَاضٍ ، دَاعٍ ۔

تشریح :مصنفؒ نے اس عبارت میں یُدْعیٰ فعل مضارع مجہول کی تعلیل ذکر کی ہے جو ترجمہ سے ظاہر ہے لیکن سوال یہ ہے کہ یُدْعیٰ میں مذکورہ تعلیل کیوں ہوئی ؟ زیراچہ سے مصنفؒ نے اس کی دلیل ذکر کی ہے کہ قاعدہ ہے جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ پر ہو پھر وہ چوتھی جگہ یا اس سے آگے پہنچ جائے اور واؤ کے ماقبل والے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہو یعنی واؤ سے پہلے کسرہ یا فتحہ ہو تو ایسا واؤ یا ہو جایا کرتا ہے، پھر مصنف نے اس قاعدے کی جریان کی دو مثالیں دی ہیں اَعْلَیْتُ اصل میں اَعْلَوْتُ اور اِسْتَعْلَیْتُ اصل میں اِسْتَعْلَوْتُ تھا پہلی مثال میں واؤ چوتھے نمبر پر واقع ہوا جو کہ مجرد میں تیسرے مقام پر تھا کیوں کہ اس کا مجرد عُلُوٌّ ہے اور دوسری مثال میں باب استفعال سے ہونے کی وجہ سے واؤ جو مجرد میں تیسرے مقام پر تھا وہ اب چوتھے سے آگے پانچویں کلمہ میں واقع ہوا اور واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف بھی ہے لہذا قاعدہ مذکورہ واؤ کو یا سے بدل دیا، اسی طرح یُدْعیٰ میں بھی ہوا ہے جو واؤ ماضی میں تیسرے نمبر پر تھا وہ واؤ مضارع میں چوتھے مقام پر واقع ہوا لہذا یا سے بدل دیا گیا۔

لَمْ یَدْعُ کی تعلیل: لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا واؤ گر گیا لَمْ یَدْعُ ہوا۔
سوال: کیا مذکورہ تعلیل کسی ضابطہ کے تحت ہوئی ہے یا ایسے ہی؟۔
جواب: مصنفؒ نے اپنی عبارت "زیراچہ" سے اس ضابطہ کو ذکر کیا ہے جس کی وجہ سے لَمْ یَدْعُ میں تعلیل ہوئی ہے...

قاعدہ: یہ ہے کہ جو واؤ اور یا اور الف کلمہ کے آخر میں ہوں نیز ساکن ہوں تو وہ حالت جزم اور وقف میں گر جاتے ہیں، حالت جزم میں گر جانے کا مطلب یہ ہے کہ اس پر عوامل جوازم میں سے کوئی داخل ہو جائے جس کی وجہ سے آخر سے ان تینوں میں سے کوئی ایک گر جائے گا، اور حالت وقف کا تعلق صیغۂ امر سے ہے کیوں کہ امر کا آخر موقوف ہوا کرتا ہے، مثالوں سے دونوں صورتیں ظاہر ہو رہی ہیں لَمْ یَخْشَ میں الف کہ اصل میں لَمْ یَخْشیٰ تھا لَمْ یَرْمِ میں یا کہ اصل میں لَمْ یَرْمِیْ تھا لَمْ یَدْعُ میں واؤ کہ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا یہاں جو حروف ثلاثہ کا سقوط ہوا ہے وہ لَمْ جازمہ کی وجہ سے، اِخْشَ ، اِرْمِ ، اُدْعُ ان سے بھی حروف ثلاثہ کا سقوط ہوا ہے لیکن وقف کی وجہ سے کیوں کہ یہ امر کے صیغے ہیں اور امر کا آخر موقوف ہوا کرتا ہے۔

اسی طرح لَمْ یَدْعُ کو بھی سمجھ لیا جائے کہ یہاں سے بھی واؤ کا سقوط ہوا ہے لَمْ جازمہ کی وجہ سے پتہ چلا کہ تعلیل قاعدہ کے تحت ہوئی لہذا کوئی اشکال نہیں۔

دَاعٍ کی تعلیل: دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واؤ یا ہوا اور گر گیا دَاعٍ ہوا "زیراچہ مع" سے مصنف اس قاعدہ کو ذکر کر رہے ہیں جس قاعدہ کی وجہ سے دَاعٍ میں تعلیل ہوئی ہے...

قاعدہ: یہ ہے کہ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو یعنی لام کلمہ میں واقع ہو اور اس کے ماقبل زیر ہو تو وہ یا سے بدل دیا جاتا ہے پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا جاتا ہے اور تنوین اور یا کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر جاتی ہے اسی طرح اگر لام کلمہ میں یا ہو اور اس کے ماقبل زیر ہو تو وہ بھی ساکن ہو کے گر جاتی ہے چنانچہ قَاضٍ میں جو اصل میں قَاضِیٌ تھا بقاعدہ مذکورہ یا اسم فاعل کے آخر میں واقع ہوئی ضمہ یا پر دشوار تھا ساکن

کر دیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی قاضٍ ہوا تعلیل کے بعد۔

داعٍ اصل میں داعِوٌ تھا دونوں میں ایک ہی طریقہ سے تعلیل ہوئی ہے بس فرق اتنا ہے کہ داعٍ میں واؤ کو یا کر کے پھر گرایا، لیکن قاضٍ جو کہ اصل میں قاضِیٌ تھا پہلے سے ہی یا ہے اس لیے اجتماع ساکنین کی وجہ سے وہ گر گئی، فافہم۔

مُعْلٍ اور مُسْتَعْلٍ کی تعلیل: مُعْلٍ اور مُسْتَعْلٍ میں جو کہ باب افعال اور استفعال کے اسم فاعل ہیں دونوں طرح سے اعلال ہو سکتا ہے یعنی داعٍ کے طرز کا بھی کہ اول مُعْلِوٌ اور مُسْتَعْلِوٌ کے واؤ کو بوجہ رابع اور زائد از رابع ہونے کے یا سے بدلیں کیوں کہ اس تبدیلی کی جو شرط تھی یعنی حرکت ما قبل واؤ کا واؤ کے مخالف ہونا یہاں موجود ہے پھر اس تبدیلی کے بعد یا پر ضمہ کی تخفیف کا آپریشن کریں اور جب آپریشن کامیاب ہو جائے تو اسے نون ساکن یعنی تنوین سے ٹکرا کر منزل گاہ عدم میں پہنچادیں، یا پس کسرہ طرف میں ہونے کی بناء پر اسے یا کر کے پھر اس پر عمل جراحی کریں۔

مصنفؒ نے بسلسلۂ اعلال اسم فاعل اس کا ذکر فرمایا ہے، لہٰذا مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہاں واؤ کی یا سے بتدیلی اس مخصوص قاعدہ کے تحت رہے، واللہ اعلم۔

آگے مصنفؒ نے ناقص یائی کی گردانوں کو ذکر کیا ہے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے جیسے: الرَّمْیُ (تیر پھینکنا)۔

درس ﴿۵۵﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	رَمیٰ	رَمَیَا	رَمَوْا	رَمَتْ	رَمَتَا
اوزان	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا
گردان	رَمَیْنَ	رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمْ	رَمَیْتِ
اوزان	ضَرَبْنَ	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ
گردان	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُنَّ	رَمَیْتُ	رَمَیْنَا	
اوزان	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	

رَمیٰ: تیر پھینکا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں رَمَیَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا رَمیٰ ہو گیا۔

رَمَیَا: اپنی اصل پر ہے ضَرَبَا کے وزن پر۔

رَمیٰ	رَمَیَ	رَمیٰ

رَمَوْا: اصل میں رَمَیُوْا تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واو کے درمیان الف کو گرا دیا رَمَوْا ہو گیا۔

رَمَوْا	رَمَیُوْا	رَمَاوْا	رَمَوْا

رَمَتْ: اصل میں رَمَیَتْ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور تا میں الف کو گرا دیا رَمَتْ ہو گیا، رَمَتَا: میں بھی یہی تعلیل ہو گی، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَمَتْ	رَمَیَتْ	رَمَاتْ	رَمَتْ

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

گردان	رُمِيَ	رُمِيَا	رُمُوْا	رُمِيَتْ	رُمِيَتَا
اوزان	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا
گردان	رُمِيْنَ	رُمِيْتَ	رُمِيْتُمَا	رُمِيْتُمْ	رُمِيْتِ
اوزان	ضُرِبْنَ	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتِ
گردان	رُمِيْتُمَا	رُمِيْتُنَّ	رُمِيْتُ	رُمِيْنَا	
اوزان	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا	

رُمِيَ : تیر پھینکا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، رُمِيَ اپنی اصل پر ہے اور رُمِيَا بھی۔

رُمُوْا : اصل میں رُمِيُوْا تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور واؤ کے درمیان یا کو گرادیا رُمُوْا ہوگیا، اس کے علاوہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوْا	رُمِيُوْا	رُمُيُوْا	رُمُوْا

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَرْمِيْ	يَرْمِيَانِ	يَرْمُوْنَ	تَرْمِيْ	تَرْمِيَانِ
اوزان	يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ
گردان	يَرْمِيْنَ	تَرْمِيْ	تَرْمِيَانِ	تَرْمُوْنَ	تَرْمِيْنَ
اوزان	يَضْرِبْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبِيْنَ
گردان	تَرْمِيَانِ	تَرْمِيْنَ	اَرْمِيْ	نَرْمِيْ	
اوزان	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

يَرْمِيْ : تیر پھینکتا ہے یا پھینکے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَرْمِيُ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا يَرْمِيْ ہو گیا، تَرْمِيْ تَرْمِيْ اَرْمِيْ نَرْمِيْ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

يَرْمِيُ	يَرْمِيُ	يَرْمِيْ

يَرْمُوْنَ : اصل میں يَرْمِيُوْنَ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد یا ساکن ماقبل مضموم یا کو واؤ سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرا دیا يَرْمُوْنَ ہو گیا تَرْمُوْنَ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

يَرْمُوْنَ	يَرْمِيُوْنَ	يَرْمُيُوْنَ	يَرْمُوْوْنَ	يَرْمُوْنَ

تَرْمِيْنَ : تیر پھینکتی ہے یا تیر پھینکے گی تو ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا کسرہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو یا کے درمیان ایک کو گرا دیا تَرْمِيْنَ ہو گیا يَرْمِيْنَ ، تَرْمِيْنَ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں اور تثنیہ کے صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْمِيْنَ	تَرْمِيِيْنَ	تَرْمِيِّيْنَ	تَرْمِيْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	يُرْمٰى	يُرْمَيَان	يُرْمَوْنَ	تُرْمٰى	تُرْمَيَان
اوزان	يُضْرَبُ	يُضْرَبَان	يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَان
گردان	يُرْمَيْنَ	تُرْمٰى	تُرْمَيَان	تُرْمَوْنَ	تُرْمَيْنَ
اوزان	يُضْرَبْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَان	تُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبْنَ

گردان	تُرْمَيَان	تُرْمَيْنَ	اُرْمٰى	نُرْمٰى
اوزان	تُضْرَبَان	تُضْرَبْنَ	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ

يُرْمٰى: تیر پھینکا جاتا ہے یا پھینکا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں،

صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُرْمَيُ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا یُرْمٰی ہوگیا، تُرْمٰی تُرْمٰی اُرْمٰی نُرْمٰی میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یُرْمٰی	یُرْمَيُ	یُرْمٰی

یُرْمَوْنَ: اصل میں یُرْمَیُوْنَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واؤ میں الف گر گیا یُرْمَوْنَ ہوگیا، تُرْمَوْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی تثنیہ وجمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔

یُرْمَوْنَ	یُرْمَیُوْنَ	یُرْمَاوْنَ	یُرْمَوْنَ

تُرْمَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور یا میں الف گر گیا تُرْمَیْنَ ہوگیا۔

تُرْمَیْنَ	تُرْمَیِیْنَ	تُرْمَایْنَ	تُرْمَیْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَّرْمِيَ	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْمِیَا
اوزان	لَنْ یَّضْرِبَ	لَنْ یَّضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا
گردان	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِيْ
اوزان	لَنْ یَّضْرِبْنَ	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبِيْ
گردان	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ اَرْمِيَ	لَنْ نَرْمِيَ	
اوزان	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ	لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَضْرِبَ	

لَنْ یَّرْمُوْا: ہرگز تیر نہیں پھینکیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ یَّرْمِیُوْا تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور واؤ میں یا گر گئی لَنْ یَّرْمُوْا ہوگیا، لَنْ تَرْمُوْا میں بھی یہی تعلیل ہوگی بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَنْ یَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِیُوْا	لَنْ یَرْمِیُوْا	لَنْ تَرْمُوْا

لَنْ تَرْمِیْ: ہرگز تیر نہیں پھینکے گی تو ایک عورت، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ تَرْمِیِیْ تھا کسرہ کے بعد کسرہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یاؤں کے درمیان ایک یا گر گئی لَنْ تَرْمِیْ ہوگیا۔

لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تَرْمِیِیْ	لَنْ تَرْمِیِیْ	لَنْ تَرْمِیْ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ یُرْمٰی	لَنْ یُرْمَیَا	لَنْ یُرْمَوْا	لَنْ تُرْمٰی	لَنْ تُرْمَیَا
اوزان	لَنْ یُضْرَبَ	لَنْ یُضْرَبَا	لَنْ یُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا
گردان	لَنْ یُرْمَیْنَ	لَنْ تُرْمٰی	لَنْ تُرْمَیَا	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَیْ
اوزان	لَنْ یُضْرَبْنَ	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِیْ
گردان	لَنْ تُرْمَیَا	لَنْ تُرْمَیْنَ	لَنْ اُرْمٰی	لَنْ نُرْمٰی	
اوزان	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ	لَنْ اُضْرَبَ	لَنْ نُضْرَبَ	

لَنْ یُرْمٰی : ہرگز تیر نہیں پھینکا جائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ یُرْمَیَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا لَنْ یُرْمٰی ہوگیا لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمٰی لَنْ اُرْمٰی لَنْ نُرْمٰی میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ یُرْمٰی	لَنْ یُرْمَیَ	لَنْ یُرْمٰی

لَنْ یُرْمَوْا : اصل میں لَنْ یُرْمَیُوْا تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واؤ میں الف گر گیا لَنْ یُرْمَوْا ہوگیا لَنْ تُرْمَوْا میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ یُرْمَوْا	لَنْ یُرْمَیُوْا	لَنْ یُرْمَاوْا	لَنْ یُرْمَوْا

لَنْ تُرْمَيْ: اصل میں لَنْ تُرْمَيِيْ تھا یا متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور یا میں الف گر گیا لَنْ تُرْمَيْ ہو گیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَنْ تُرْمَيْ	لَنْ تُرْمَيْ	لَنْ تُرْمَايْ	لَنْ تُرْمَيْ

درس ﴿٥٦﴾

بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا
اوزان	لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا
گردان	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِيْ
اوزان	لَمْ يَضْرِبْنَ	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبِيْ
گردان	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ نَرْمِ	
اوزان	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ	لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ	

لَمْ يَرْمِ: تیر نہیں پھینکا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ يَرْمِيْ تھا یا علامت جزم کی وجہ سے گر گئی لَمْ يَرْمِ ہو گیا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِيْ	لَمْ يَرْمِ

لَمْ يَرْمُوْا: کی تعلیل کو لَنْ يَرْمُوْا اور لَمْ تَرْمُوْا کو لَنْ تَرْمُوْا پر قیاس کرلو لَمْ تَرْمِيْ اصل میں لَمْ تَرْمِيِيْ تھا کسرہ کے بعد کسرہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو یاؤں کے درمیان ایک یا گر گئی لَمْ تَرْمِيْ ہو گیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يَرْمِيُوْا	لَمْ يَرْمُيُوْا	لَمْ يَرْمُوْا
لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَرْمِيِيْ	لَمْ تَرْمِيْيْ	لَمْ تَرْمِيْ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجهول

گردان	لَمْ يُرْمَ	لَمْ يُرْمَيَا	لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا
اوزان	لَمْ يُضْرَبْ	لَمْ يُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا
گردان	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَيْ
اوزان	لَمْ يُضْرَبْنَ	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبِيْ
گردان	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَمْ اُرْمَ	لَمْ نُرْمَ	
اوزان	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبْنَ	لَمْ اُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ	

لَمْ يُرْمَ : تیر نہیں پھینکا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَمْ يُرْمَيْ تھا یا علامت جزم کی وجہ سے گر گئی لَمْ يُرْمَ ہوگیا، لَمْ يُرْمَوْا اور لَمْ تُرْمَوْا کو لَنْ يُّرْمَوْا اور لَنْ تُرْمَوْا پر قیاس کرلو۔

لَمْ يُرْمَ	لَمْ يُرْمَيْ	لَمْ يُرْمَ

لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ يُرْمَيُوْا	لَمْ يُرْمَاوْا	لَمْ يُرْمَوْا

لَمْ تُرْمَيْ : اصل میں لَمْ تُرْمَيِيْ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور یا میں الف گر گیا لَمْ تُرْمَيْ ہوگیا بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَمْ تُرْمَيْ	لَمْ تُرْمَيِيْ	لَمْ تُرْمَايْ	لَمْ تُرْمَيْ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَيَرْمِيَنَّ	لَيَرْمِيَانِّ	لَيَرْمُنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ
اوزان	لَيَضْرِبَنَّ	لَيَضْرِبَانِّ	لَيَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ
گردان	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَرْمُنَّ	لَتَرْمِنَّ
اوزان	لَيَضْرِبْنَانِّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبِنَّ

گردان	لَتَرْمِیَانِّ	لَتَرْمِیْنَانِّ	لَاَرْمِیَنَّ	لَنَرْمِیَنَّ
اوزان	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبْنَانِّ	لَاَضْرِبَنَّ	لَنَضْرِبَنَّ

لَیَرْمُنَّ: ضرور بالضرور تیر پھینکیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَیَرْمِیُنَّ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گرگئی لَیَرْمُنَّ ہوگیا، لَتَرْمُنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَرْمُنَّ	لَیَرْمِیُنَّ	لَیَرْمُیُنَّ	لَیَرْمُنَّ

لَتَرْمِنَّ: اصل میں لَتَرْمِیِنَّ تھا کسرہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا کو گرادیا لَتَرْمِنَّ ہوگیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَتَرْمِنَّ	لَتَرْمِیِنَّ	لَتَرْمِیْنَّ	لَتَرْمِنَّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُرْمَیَنَّ	لَیُرْمَیَانِّ	لَیُرْمَوُنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتُرْمَیَانِّ
اوزان	لَیُضْرَبَنَّ	لَیُضْرَبَانِّ	لَیُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ
گردان	لَیُرْمَیْنَانِّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتُرْمَیَانِّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتُرْمَیِنَّ
اوزان	لَیُضْرَبْنَانِّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبِنَّ

گردان	لَتُرْمَیَانِّ	لَتُرْمَیْنَانِّ	لَاُرْمَیَنَّ	لَنُرْمَیَنَّ
اوزان	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبْنَانِّ	لَاُضْرَبَنَّ	لَنُضْرَبَنَّ

لَیُرْمَوُنَّ : ضرور بالضرور تیر پھینکے جائیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَیُرْمَیُوْنَّ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا الف مدہ اور واؤ ضمیر دو ساکن جمع ہوگئے لہذا الف مدہ کو حذف کردیا پھر واؤ غیر مدہ اور نون ساکن دو ساکن جمع ہوگئے لہذا واؤ غیر مدہ کو ضمہ دے

دیا لَیُرْمَوْنَّ ہوگیا، لَتُرْمَوْنَّ کو بھی اسی پر قیاس کرلیا جائے، اس کے علاوہ باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَیُرْمَوُنَّ	لَیُرْمَیُوْنَّ	لَیُرْمَاوُنَّ	لَیُرْمَوْنَّ	لَیُرْمَوْنَّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَرْمِیَنْ	لَیَرْمُنْ	لَتَرْمِیَنْ	لَتَرْمِیَنْ
اوزان	لَیَضْرِبَنْ	لَیَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبَنْ	لَتَضْرِبَنْ
گردان	لَتَرْمُنْ	لَتَرْمِنْ	لَارْمِیَنْ	لَنَرْمِیَنْ
اوزان	لَتَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبِنْ	لَاضْرِبَنْ	لَنَضْرِبَنْ

لَیَرْمُنْ: ضرور تیر پھینکیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب،

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف، اصل میں لَیَرْمِیُنْ تھا کسرہ کے بعد ضمہ یاپر دشوار رکھ کر نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوایا اور نون خفیفہ کے درمیان یا کو گرادیا لَیَرْمُنْ ہوا، لَتَرْمُنْ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَرْمُنْ	لَیَرْمِیُنْ	لَیَرْمُیْنْ	لَیَرْمُنْ

لَتَرْمِنْ :اصل میں لَتَرْمِینْ تھا کسرہ یاپر دشوار رکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوایا اور نون خفیفہ کے درمیان یا گرگئی لَتَرْمِنْ ہوگیا۔

لَتَرْمِنْ	لَتَرْمِینْ	لَتَرْمِیْنْ	لَتَرْمِنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُرْمَیَنْ	لَیُرْمَوُنْ	لَتُرْمَیَنْ	لَتُرْمَیَنْ
اوزان	لَیُضْرَبَنْ	لَیُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبَنْ	لَتُضْرَبَنْ
گردان	لَتُرْمَوُنْ	لَتُرْمَیِنْ	لَاُرْمَیَنْ	لَنُرْمَیَنْ
اوزان	لَتُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبِنْ	لَاُضْرَبَنْ	لَنُضْرَبَنْ

لِيُرْمَوْنَ اور لِتُرْمَوْنَ کو لِيُرْمَوْنَ پر قیاس کرلیا جائے بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

درس ﴿۵۷﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	اِرْمِ	اِرْمِيَا	اِرْمُوْا	اِرْمِيْ	اِرْمِيَا	اِرْمِيْنَ
اوزان	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	اِضْرِبِيْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

اِرْمِ : تیر پھینک تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، زمانہ آئندہ میں، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِرْمِيْ تھا یا علامتِ وقف کی وجہ سے گرگئی کیوں کہ امر حاضر معروف کا آخر موقوف علیہ ہوتا ہے اِرْمِ ہوگیا، اِرْمِيَا اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِ	اِرْمِيْ	اِرْمِ

اِرْمُــوْا : تیر پھینکو تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِرْمِيُــوْا تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار نقل کرکے ماقبل کو دیدیا ماقبل کر حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا یا اور واؤ کے درمیان یا کو گرادیا اِرْمُوْا ہوگیا۔

اِرْمُوْا	اِرْمِيُوْا	اِرْمُيْوْا	اِرْمُوْا

اِرْمِيْ : اصل میں اِرْمِيِيْ تھا کسرہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک یا گرگئی اِرْمِيْ ہوگیا، اِرْمِيْنَ اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِيْ	اِرْمِيِيْ	اِرْمِيْيْ	اِرْمِيْ

بحث امر حاضر مجهول

گردان	لِتُرْمَ	لِتُرْمَيَا	لِتُرْمَوْا	لِتُرْمَيْ	لِتُرْمَيَا	لِتُرْمَيْنَ
اوزان	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبِيْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ

لِتُــرْمَ : چاہئے کہ تیر پھینکا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر،

بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُرْمَيْ تھا یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِتُرْمَ ہوا۔

لِتُرْمَ	لِتُرْمَيْ	لِتُرْمَ

لِتُرْمَوْا : اصل میں لِتُرْمَيُوْا تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور واؤ میں الف گر گیا لِتُرْمَ ہوا۔

لِتُرْمَوْا	لِتُرْمَيُوْا	لِتُرْمَاوْا	لِتُرْمَوْا

لِتُرْمَيْ : اصل میں لِتُرْمَيِيْ تھا یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور یا میں الف گر گیا لِتُرْمَيْ ہوا، لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ اپنی اصل پر ہیں۔

لِتُرْمَيْ	لِتُرْمَيِيْ	لِتُرْمَاىْ	لِتُرْمَيْ

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَرْمِ	لِيَرْمِيَا	لِيَرْمُوْا	لِتَرْمِ
اوزان	لِيَضْرِبْ	لِيَضْرِبَا	لِيَضْرِبُوْا	لِتَضْرِبْ
گردان	لِتَرْمِيَا	لِيَرْمِيْنَ	لِاَرْمِ	لِنَرْمِ
اوزان	لِتَضْرِبَا	لِيَضْرِبْنَ	لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ

لِيَـــرْمِ : چاہئے کہ تیر پھینکے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَـــرْمِـــيْ تھا یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِيَـــرْمِ ہوا، لِيَرْمِيَا اپنی اصل پر ہے۔

لِيَرْمِ	لِيَرْمِيْ	لِيَرْمِ

لِيَرْمُوْا : اصل میں لِيَرْمِيُوْا تھا کسرہ کے بعد ضمہ یا پر دشوار نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد پھر یا اور واؤ میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا کو گرادیا لِيَرْمُوْا ہوا، لِتَرْمِ کو لِيَرْمِ پر قیاس کر لیا جائے، لِيَرْمِيْنَ اپنی اصل پر ہے، لِاَرْمِ لِنَرْمِ کو بھی لِيَرْمِ پر قیاس کرلو۔

لِيُرْمُوْا	لِيُرْمِيُوْا	لِيُرْمُيُوْا	لِيُرْمُوْا

بحث امر غائب مجہول

گردان	لِيُرْمَ	لِيُرْمَيَا	لِيُرْمَوْا	لِتُرْمَ
اوزان	لِيُضْرَبْ	لِيُضْرَبَا	لِيُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبْ
گردان	لِتُرْمَيَا	لِيُرْمَيْنَ	لِاُرْمَ	لِنُرْمَ
اوزان	لِتُضْرَبَا	لِيُضْرَبْنَ	لِاُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ

لِيُرْمَ: چاہئے کہ تیر پھینکا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، لِيُرْمَ اصل میں لِيُرْمَيْ تھا یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِيُرْمَ ہوا۔

لِيُرْمَ	لِيُرْمَيْ	لِيُرْمَ

لِيُرْمَوْا: اصل میں لِيُرْمَيُوْا تھا یا متحرک، ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور واؤ میں الف گر گیا لِيُرْمَوْا ہوا۔

لِيُرْمَوْا	لِيُرْمَيُوْا	لِيُرْمَايُوْا	لِيُرْمَوْا

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	اِرْمِيَنَّ	اِرْمِيَانِّ	اِرْمُنَّ	اِرْمِنَّ	اِرْمِيَانِّ	اِرْمِيْنَانِّ
اوزان	اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ

اِرْمِيَنَّ: ضرور بالضرور تیر پھینک تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمُنَّ: ضرور بالضرور تیر پھینکو تم سب مرد، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِرْمِيُنَّ تھا کسرہ کے بعد ضمہ یا پر دشوار نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون کے درمیان یا کو گرا دیا اِرْمُنَّ ہوا۔

اِرْمِنَّ	اِرْمِيْنَّ	اِرْمِنَّ	اِرْمِنَّ

اِرْمِنَّ :اصل میں اِرْمِيـنَّ تھا کسرہ کے بعد کسرہ یا پر دشوار کھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گرگئی اِرْمِنَّ ہوا اِرْمِيْنَانِّ اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِنَّ	اِرْمِيْنَّ	اِرْمِنَّ	اِرْمِنَّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُرْمَيَنَّ	لِتُرْمَيَانِّ	لِتُرْمَوُنَّ	لِتُرْمَيِنَّ	لِتُرْمَيَانِّ	لِتُرْمَيْنَانِّ
اوزان	لِتُضْرَبَنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبِنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبْنَانِّ

لِتُـرْمَوُنَّ :چاہئے کہ ضرور بالضرور تیر پھینکے جاؤتم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُـرْمَيُوْنَّ تھا اس صیغہ کولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول کے جمع مذکر حاضر کے صیغوں پر قیاس کریں۔

درس ﴿۵۸﴾

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَرْمِيَنَّ	لِيَرْمِيَانِّ	لِيَرْمُنَّ	لِتَرْمِيَنَّ
اوزان	لِيَضْرِبَنَّ	لِيَضْرِبَانِّ	لِيَضْرِبُنَّ	لِتَضْرِبَنَّ
گردان	لِتَرْمِيَانِّ	لِيَرْمِيْنَانِّ	لَارْمِيَنَّ	لِنَرْمِيَنَّ
اوزان	لِتَضْرِبَانِّ	لِيَضْرِبْنَانِّ	لَاضْرِبَنَّ	لِنَضْرِبَنَّ

لِيَـرْمُنَّ :چاہئے کہ ضرور بالضرور تیر پھینکیں وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ ،اصل میں لِيَـرْمِيُنَّ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گرگئی لِيَرْمُنَّ ہوگیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لِيَرْمُنَّ	لِيَرْمِيْنَّ	لِيَرْمُيُنَّ	لِيَرْمُنَّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِيُرْمَيَنَّ	لِيُرْمَيَانِّ	لِيُرْمَوُنَّ	لِتُرْمَيَنَّ
اوزان	لِيُضْرَبَنَّ	لِيُضْرَبَانِّ	لِيُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبَنَّ
گردان	لِتُرْمَيَانِّ	لِيُرْمَيْنَانِّ	لِأُرْمَيَنَّ	لِنُرْمَيَنَّ
اوزان	لِتُضْرَبَانِّ	لِيُضْرَبْنَانِّ	لِأُضْرَبَنَّ	لِنُضْرَبَنَّ

لِيُــرْمَوُنَّ : چاہئے کہ ضرور بالضرور تیر پھینکے جائیں وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِيُــرْمَيُوْنَّ تھا اس صیغہ کو امر جمع مذکر حاضر کے صیغہ پر قیاس کرلو۔

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	اِرْمِيَنْ	اِرْمُنْ	اِرْمِنْ
اوزان	اِضْرِبَنْ	اِضْرِبُنْ	اِضْرِبِنْ

اِرْمُــــنْ : ضرور تیر پھینکو تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اِرْمِيُــنْ تھا کسرہ کے بعد ضمہ یا پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون خفیفہ کے درمیان یا گر گئی اِرْمُنْ ہوگیا۔

اِرْمُنْ	اِرْمِيُنْ	اِرْمُيُنْ	اِرْمُنْ

اِرْمِــــنْ : ضرور تیر پھینک تو ایک عورت، صیغہ واحد مؤنث حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اِرْمِيِــــنْ تھا کسرہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا، اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون خفیفہ کے درمیان یا گر گئی اِرْمِنْ ہوا، اِرْمِيَنْ اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِنْ	اِرْمِيِنْ	اِرْمِيِنْ	اِرْمِنْ

بحث امر حاضر مجهول بانون خفیفه

گردان	لِتُرْمَيِنْ	لِتُرْمَوُنْ	لِتُرْمَيِنْ
اوزان	لِتُضْرَبَنْ	لِتُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبِنْ

لِتُــرْمَـوُنْ: چاہیے کہ ضرور تیر پھینکے جاؤ تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اصل میں لِتُــرْمَيُـوْنَ تھا اس صیغہ کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے جمع مذکر حاضر کے صیغہ پر قیاس کرو۔

لِتُرْمَوُنْ	لِتُرْمَيُنْ	لِتُرْمَوُنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفه

گردان	لِيَرْمِيَنْ	لِيَرْمُنْ	لِتَرْمِيَنْ	لِاَرْمِيَنْ	لِنَرْمِيَنْ
اوزان	لِيَضْرِبَنْ	لِيَضْرِبُنْ	لِتَضْرِبَنْ	لِاَضْرِبَنْ	لِنَضْرِبَنْ

لِيَــرْمُـنْ : چاہیے کہ ضرور تیر پھینکیں وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اصل میں لِيَــرْمِيُـنْ تھا اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف پر قیاس کرلیا جائے۔

لِيَرْمُنْ	لِيَرْمِيُنْ	لِيَرْمُيُنْ	لِيَرْمُنْ

بحث امر غائب مجهول بانون خفیفه

گردان	لِيُرْمَيَنْ	لِيُرْمَوُنْ	لِتُرْمَيَنْ	لِاُرْمَيَنْ	لِنُرْمَيَنْ
اوزان	لِيُضْرَبَنْ	لِيُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبَنْ	لِاُضْرَبَنْ	لِنُضْرَبَنْ

لِيُرْمَوُنْ کو لِيُرْمَوُنْ پر قیاس کرلیا جائے بقیہ صیغے اپنی اصل ہیں۔

درس ﴿٥٩﴾

بحث نهی حاضر معروف

گردان	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِیَا	لَا تَرْمُوْا	لَا تَرْمِيْ	لَا تَرْمِیَا	لَا تَرْمِیْنَ
اوزان	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبِيْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نهی حاضر مجهول

گردان	لَا تُرْمَ	لَا تُرْمَیَا	لَا تُرْمَوْا	لَا تُرْمَيْ	لَا تُرْمَیَا	لَا تُرْمَیْنَ
اوزان	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبِيْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

بحث نهی غائب معروف

گردان	لَا یَرْمِ	لَا یَرْمِیَا	لَا یَرْمُوْا	لَا تَرْمِ
اوزان	لَا یَضْرِبْ	لَا یَضْرِبَا	لَا یَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْ
گردان	لَا تَرْمِیَا	لَا یَرْمِیْنَ	لَا اَرْمِ	لَا نَرْمِ
اوزان	لَا تَضْرِبَا	لَا یَضْرِبْنَ	لَا اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نهی غائب مجهول

گردان	لَا یُرْمَ	لَا یُرْمَیَا	لَا یُرْمَوْا	لَا تُرْمَ
اوزان	لَا یُضْرَبْ	لَا یُضْرَبَا	لَا یُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبْ

گردان	لا تُرْمَیَا	لا یُرْمَیْنَ	لا اُرْمَ	لا نُرْمَ
اوزان	لا تُضْرَبَا	لا یُضْرَبْنَ	لا اُضْرَبْ	لا نُضْرَبْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لا تَرْمِیَنَّ	لا تَرْمِیَانِّ	لا تَرْمُنَّ	لا تَرْمِنَّ	لا تَرْمِیَانِّ	لا تَرْمِیْنَانِّ
اوزان	لا تَضْرِبَنَّ	لا تَضْرِبَانِّ	لا تَضْرِبُنَّ	لا تَضْرِبِنَّ	لا تَضْرِبَانِّ	لا تَضْرِبْنَانِّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لا تُرْمَیَنَّ	لا تُرْمَیَانِّ	لا تُرْمَوُنَّ	لا تُرْمَیِنَّ	لا تُرْمَیَانِّ	لا تُرْمَیْنَانِّ
اوزان	لا تُضْرَبَنَّ	لا تُضْرَبَانِّ	لا تُضْرَبُنَّ	لا تُضْرَبِنَّ	لا تُضْرَبَانِّ	لا تُضْرَبْنَانِّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

درس (٦٠)

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لا یَرْمِیَنَّ	لا یَرْمِیَانِّ	لا یَرْمُنَّ	لا تَرْمِیَنَّ
اوزان	لا یَضْرِبَنَّ	لا یَضْرِبَانِّ	لا یَضْرِبُنَّ	لا تَضْرِبَنَّ
گردان	لا تَرْمِیَانِّ	لا یَرْمِیْنَانِّ	لا اَرْمِیَنَّ	لا نَرْمِیَنَّ
اوزان	لا تَضْرِبَانِّ	لا یَضْرِبْنَانِّ	لا اَضْرِبَنَّ	لا نَضْرِبَنَّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے

غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا یُرْمَیَنَّ	لَا یُرْمَیَانِّ	لَا یُرْمَوُنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ
اوزان	لَا یُضْرَبَنَّ	لَا یُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبُنَّ	لَا تُضْرَبَنَّ
گردان	لَا تُرْمَیَانِّ	لَا یُرْمَیْنَانِّ	لَا اُرْمَیَنَّ	لَا نُرْمَیَنَّ
اوزان	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبْنَانِّ	لَا اُضْرَبَنَّ	لَا نُضْرَبَنَّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تَرْمُنْ	لَا تَرْمِنْ
اوزان	لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبِنْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُرْمَیَنْ	لَا تُرْمَوُنْ	لَا تُرْمَیِنْ
اوزان	لَا تُضْرَبَنْ	لَا تُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبِنْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا یَرْمِیَنْ	لَا یَرْمُنْ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا اَرْمِیَنْ	لَا نَرْمِیَنْ
اوزان	لَا یَضْرِبَنْ	لَا یَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبَنْ	لَا اَضْرِبَنْ	لَا نَضْرِبَنْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا يُرْمَيَنْ	لَا يُرْمَوُنْ	لَا تُرْمَيَنْ	لَا أُرْمَيَنْ	لَا نُرْمَيَنْ
اوزان	لَا يُضْرَبَنْ	لَا يُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبَنْ	لَا أُضْرَبَنْ	لَا نُضْرَبَنْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

درس ﴿۶۱﴾

بحث اسم فاعل

گردان	رَامٍ	رَامِيَانِ	رَامُوْنَ	رَامِيَةٌ	رَامِيَتَانِ	رَامِيَاتٌ
اوزان	ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ

رَامٍ: اصل میں رَامِيٌ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے یا ساکن ہوگئی پھر یا اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوگیا یا گرگئی اور تنوین میم کے کسرہ کے ساتھ لاحق ہوگئی رَامٍ ہوگیا۔

رَامُوْنَ: جمع مذکر اصل میں رَامِيُوْنَ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار کھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد پھر یا اور واؤ میں اجتماع ساکنین ہوگیا یا گرگئی رَامُوْنَ ہوگیا۔

رَامُوْنَ	رَامِيُوْنَ	رَامِيْوْنَ	رَامُوْنَ

بحث اسم مفعول

گردان	مَرْمِيٌّ	مَرْمِيَّانِ	مَرْمِيُّوْنَ	مَرْمِيَّةٌ	مَرْمِيَّتَانِ	مَرْمِيَّاتٌ
اوزان	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ

اَمّا مَرْمِیٌّ دراصل مَرْمُوْیٌ بودہ است واؤرا یا کردند، ویا را در یا ادغام کردند و ماقبل یا مکسور کردند، برائے موافقت یا مَرْمِیٌّ شد، زیرا کہ ہر جا کہ واؤ و یا بہم آیند، واوّل ایشاں ساکن باشد، وبدل از چیزے دیا شد، ومحمول بر جمع تکسیر نہ باشد واز التباس ایمن باشد، آں واؤ را یا بدل کنند ویا را در یا ادغام نمایند و ماقبل وے کسرہ دہند، اگر مضموم باشد، چوں مَرْمِیٌّ وَسَیِّدٌ وطَیٌّ ولَیَّانٌ کہ دراصل مَرْمُوْیٌ وسَیْوِدٌ وطَوْیٌ ولَوْیَانٌ بودہ است۔

ودر دِیْوَانٌ واؤ یانشد زیراچہ یا بدل از واؤ است کہ دراصل دِوَّانٌ بودہ است نہ بینی کہ جمع وے دَوَاوِیْنُ می آید۔ ودر اُسَیْوِدٌ واؤ یا نشد زیراچہ محمول ست بر اَسَاوِدُ ودر اَیْوَمُ واؤ بسلامت ماند زیراچہ از التباس ایمن نیست ودر حَیْوَۃٌ وضَیْوَنٌ واؤ بسلامت ماند بنا بر شذوذ۔

ترجمہ: رہا مَرْمِیٌّ تو وہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا، واؤ کو یا کیا اور یا کا یا میں ادغام کیا اور یا کے ماقبل کو کسرہ دیا یا کی موافقت کے لیے مَرْمِیٌّ ہوا اس لیے کہ جہاں بھی واؤ اور یا جمع ہوں اور ان کا پہلا ساکن اور کسی چیز سے بدلا ہوا نہ ہو اور جمع مکسر پر محمول نہ ہوں اور اشتباہ سے محفوظ ہو اس واؤ کو یا سے بدل لیتے ہیں اور یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اور اس کے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں اگر مضموم ہو جیسے: مَرْمِیٌّ وَسَیِّدٌ وطَیٌّ اور ولَیَّانٌ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ وسَیْوِدٌ وطَوْیٌ اور لَوْیَانٌ تھے۔

اور دِیْوَانٌ میں واؤ یا نہیں ہوئی اس لیے کہ یا واؤ سے بدلی ہوئی ہے کیوں کہ اصل میں دِوَّانٌ تھا کیا نہیں دیکھتے آپ کہ اس کی جمع دَوَاوِیْنُ آتی ہے اور اُسَیْوِدٌ میں واؤ یا نہیں ہوئی کیوں کہ اَسَاوِدُ پر محمول ہے اور اَیْوَمُ میں واؤ سلامت رہا کیوں کہ اشتباہ سے محفوظ نہیں ہے اور حَیْوَۃٌ اور ضَیْوَنٌ میں واؤ سلامت رہا شاذ ہونے کی بنا پر۔

تشریح: مَرْمِیٌّ کی تعلیل مَرْمُوْیٌ مَرْمِیٌّ کس طرح بنا؟ تو بتا دیا کہ واؤ کو یا کر کے یا میں ادغام کر دیا اور موافقت یا کے لحاظ سے ماقبل یا کو مکسور کر دیا مَرْمِیٌّ ہو گیا۔

قانون: یہ عمل کس قانون کے ماتحت ہوا؟ زیر اسے اس کا بیان ہے یعنی یہ قاعدہ ہے کہ جس کلمہ میں واؤ اور یا جمع ہوں خواہ واؤ مقدم ہو یا یا اور ان دونوں میں کا پہلا حرف ساکن

ہو وہ خواہ واؤ ہو یا یا، ہاں یہ شرط ہے کہ

(۱) وہ واؤ یا کلمہ میں اصلی ہوں کسی دوسرے حرف کے بدلے میں نہ ہوں

(۲) اور کلمہ محمول بر جمع تکسیر بھی نہ ہو

(۳) اور قاعدہ پر عمل کرنے سے اس کلمہ کے لیے دوسرے کلمہ سے التباس کا خطرہ بھی نہ ہو (ان قیود کے فوائد خود مصنف کے بیان سے آگے آرہے ہیں) تو ایسے واؤ کو یا سے بدل کر ہائین کا یا یا باہم ادغام کردیا جاتا ہے اور بصورت مضمومیت ماقبل یاء اس کو مکسور کردیا جاتا ہے۔

امثلہ مَرْمِیٌّ وَسَیِّدٌ (سردار، آقا) وطَیٌّ ولَیَّانٌ ...... طَیٌّ (لپیٹنا) ولَیَّانٌ (قرضہ ادا نہ کرنا) ان کی اصل مَرْمُوْیٌ، سَیْوِدٌ، طَوْیٌ، لَوْیَانٌ ہے، تعلیل کی صورت مَرْمِیٌّ میں بیان ہو چکی ہے وہی باقی امثلہ میں جاری کرلیں البتہ یہاں ماقبل یا کے مضموم نہ ہونے کے باعث ماقبل کی حرکت علی حالہا باقی رہے گی۔

فوائد وقیود: اب فوائد قیود سنئے دیوان بمعنی دفتر، رجسٹر دیوان میں بظاہر واؤ اور یا کا اجتماع ہو رہا ہے پھر بھی واؤ قائم ہے۔

جواب: دِیْوَان کی یا بجائے واؤ ہے اصلی نہیں، اصلی میں یاء کی جگہ بھی واؤ ہی تھا اس کا ثبوت یہ ہے کہ یہ قاعدہ ہے کہ کلمہ کی اصلی حالت واوی ہے یا یائی، اس کی جمع اور تصغیر کے دیکھنے سے صاف کھل جاتی ہے کیوں کہ جمع اور تصغیر میں اس کے اصلی حروف لوٹا دئے جاتے ہیں دِیْوَانٌ کی جمع دَوَاوِیْنُ ہے، لہذا اس کی اصل دِوْوَانٌ ہوئی بقاعدہ میزان واؤ اول یا ہو گیا، اس لیے تمہیں واؤ اور یا کا اجتماع نظر آنے لگا پس یہاں قاعدہ کی پہلی شرط کے انتفاء سے قاعدہ کا تحقق ہی نہیں ہوا تو الزام کیسا؟

سوال: اُسَیْوِدٌ میں جو کہ تصغیر ہے اَسْوَدُ کی اُسَیْوِدٌ کے معنی تھوڑا کالا۔ یہاں واؤ یا کا اجتماع ہے اور اوّل ساکن بھی ہے اور دونوں اصلی بھی ہیں پھر بھی قاعدہ کا عمل نہیں ہو رہا ہے؟

جواب: یہاں مانع عمل دوسری شرط کا فقدان ہے چوں کہ اُسَیْوِدٌ اَسَاوِدٌ جمع تکسیر پر محمول ہے اور وہاں اجرائے قاعدہ کا کوئی موقعہ نہیں چناں چہ اُسَیْوِدٌ میں بھی قاعدہ جاری نہ کیا گیا۔

سوال: اَیْوَمُ بروزن اَفْعَلُ میں جملہ شرائط موجود ہیں پھر بھی عمل نہیں ہوا؟

جواب: یہاں عمل سے التباس بہ اَیِّمُ ہونا مانع ہے یہ دونوں کلمے بالکل ایک دوسرے سے مختلف ہیں اَیْوَمُ بمعنی زیادہ روشن اور اَیِّمُ بمعنی رنڈوا (مرد بے زن، زن بے مرد) غرض پیش کردہ مواد میں کسی نہ کسی شرط کا فقدان ہو رہا ہے اس لیے قاعدہ کا عمل نہ ہو سکا۔

اسی طرح حَیْوَۃٌ میں بعد التبدل ادغام کرنے سے حَیَّۃٌ کا اشتباہ ہو جاتا ہے حَیَّۃٌ بمعنی سانپ اور حَیْوَۃٌ بفتح (حا) واسکان یا، ایک شخص کا نام ہے۔

درس ﴿۶۲﴾

باب افعال

گردان	اَعْلٰی	یُعْلِیْ	اِعْلاءً	فَھُوَ مُعْلٍ
اوزان	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	فَھُوَ مُکْرِمٌ
گردان	وَاُعْلِیَ	یُعْلٰی	اِعْلاءً	فَھُوَ مُعْلًی
اوزان	وَاُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	فَھُوَ مُکْرَمٌ
گردان	اَلْاَمْرُ مِنْہُ اَعْلِ	وَالنَّھْیُ لَا تُعْلِ		
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْہُ اَکْرِمْ	وَالنَّھْیُ لَا تُکْرِمْ		

اَعْلٰی: اصل میں اَعْلَوَ تھا جو واؤ ثلاثی مجرد کے تیسرے کلمہ میں تھا وہ باب افعال کے صیغوں میں آکے چوتھے کلمہ میں واقع ہوا، اور حرکت ماقبل واؤ کے مخالف ہے، لہذا واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا گیا پھر یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف ہو گئی اَعْلٰی ہوا۔

یُعْلِیْ: اصل میں یُعْلِوُ تھا قاعدۂ مذکورہ سے واؤ یا ہو گیا اور یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہو گئی یُعْلِیْ ہوا۔

اِعْلاءً: اصل میں اِعْلاوً تھا الف زائدہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہوا، لہذا واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدل دیا گیا اِعْلاءً ہوا۔

اُغْلِیَ : اصل میں اُغْلِوَ تھا قاعدۂ مذکورہ سے واؤ کو یا کردیا گیا اُغْلِیَ ہوا۔

یُغْلیٰ : اصل میں یُغْلَوُ تھا قاعدۂ مذکورہ سے واؤ یا ہوجانے کے بعد یا کو الف سے بدل دیا گیا یُغْلیٰ ہوا۔

مُغْلٍ: اصل میں مُغْلِوٌ تھا واؤ متحرک ماقبل مکسور ہے لہذا واؤ یا ہوگئی پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہوگئی اور اجتماع ساکنین سے یا گرگئی مُغْلٍ ہوا۔

مُغْلیً: اصل میں مُغْلَوٌ تھا قاعدۂ یُدْعیٰ سے واؤ یا ہوگیا پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہوکے اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا مُغْلیً ہوا۔

باب تفعیل

گردان	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	تَسْمِیَۃً	فَهُوَ مُسَمٍّ
اوزان	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	فَهُوَ مُصَرِّفٌ
گردان	وَسُمِّیَ	یُسَمّٰی	تَسْمِیَۃً	فَهُوَ مُسَمًّی
اوزان	وَصُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	فَهُوَ مُصَرَّفٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَمِّ	وَالنَّهْیُ لَا تُسَمِّ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ صَرِّفْ	وَالنَّهْیُ لَا تُصَرِّفْ

سَمّٰی :اصل میں سَمَّوَ تھا صَرَّفَ کے وزن پر واؤ ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے الف ہوگیا سَمّٰی ہوا۔

یُسَمِّیْ:اصل میں یُسَمِّوُ تھا کسرہ کے بعد واؤ طرف میں پڑا لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کردیا یُسَمِّیْ ہوا۔

تَسْمِیَۃً : تَفْعِلَۃً کے وزن پر باب تفعیل کا مصدر ہے کیونکہ باب تفعیل کے مصدر تَفْعِیْلٌ تَفْعَالٌ تَفْعِلَۃٌ فَعَالٌ فِعَالٌ فِعَّالٌ ان چھ وزنوں پر آتا ہے اور تَسْمِیَۃٌ :اصل میں تَسْمِوَۃٌ تھا واؤ کو یاء کے ساتھ بدل دیا گیا تَسْمِیَۃٌ ہوا۔

پس سَمّیٰ: اصل میں سَمّوَ تھا،یُسَمّیٰ: اصل میں یُسَمّوُ تھا، قاعدہ یُدْعیٰ سے واؤ یا ہو کے پھر وہ تعلیل ہوئی جو لکھی جا چکی، مُسَمٍّ: اصل میں مُسَمّوٌ تھا پھر مُسَمّیٌ پھر مُسَمٍّ ہوا اسی طرح مُسَمّیً اصل میں مُسَمّوٌ پھر مُسَمّیً ہوا۔

باب تفعّل

گردان	تَلَقّیٰ	یَتَلَقّیٰ	تَلَقّیاً	فهو مُتَلَقٍّ
اوزان	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلاً	فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ
گردان	وتُلُقِّیَ	یُتَلَقّیٰ	تَلَقّیاً	فهو مُتَلَقًّی
اوزان	وَتُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلاً	فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ

گردان	الامر منه تَلَقَّ	والنهی عنه لا تَتَلَقَّ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ	وَالنَّهْیُ لا تَتَقَبَّلْ

تَلَقّیٰ: اصل میں تَلَقَّوَ تھا تَقَبَّلَ کے وزن پر قاعدہ یُدْعیٰ سے اولاً واؤ کو یا کر لیا گیا پھر یا کو الف سے بدلا گیا تَلَقّیٰ ہوا۔

تَلَقِّیاً: اصل میں تَلَقُّواً تھا واؤ بعد ضمہ لام کلمہ میں واقع ہوا، لہٰذا ما قبل کے پیش کو زیر سے بدل کے واؤ کو یا کے ساتھ بدلا گیا تَلَقِّیاً ہوا۔

مُتَلَقٍّ: اصل میں مُتَلَقِّوٌ تھا واؤ یا ہو گئی مُتَلَقِّیٌ ہوئی پھر یا ساکن ہو کے ساقط ہو گئی مُتَلَقٍّ ہوا، باقی صیغوں کو قیاس کر لو۔

باب افتعال

گردان	اِجْتَبیٰ	یَجْتَبِی	اِجْتِباءً	فَهُوَ مُجْتَبٍ
اوزان	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتِنَاباً	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ
گردان	وَاُجْتُبِیَ	یُجْتَبیٰ	اِجْتِباءً	فَهُوَ مُجْتَبًی
اوزان	وَاُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	اِجْتِنَاباً	فَهُوَ مُجْتَنَبٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَبِ	وَالنَّهْيُ لَا تَجْتَبِ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَعِلْ	وَالنَّهْيُ لَا تَفْتَعِلْ

اِجْتَبیٰ: اصل میں اِجْتَبَوَ تھا، قاعدہ یُدْعیٰ سے واؤ کو یا کر لیا گیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدل دیا گیا اِجْتَبیٰ ہوا۔

یَجْتَبِیْ: اصل میں یَجْتَبِوُ تھا قاعدہ مذکورہ سے واؤ کو یا کر لینے کے بعد ضمہ یا پر ثقیل ہونے کی وجہ سے یا ساکن ہوگئی ہے یَجْتَبِیْ ہوا۔

اِجْتِبَاءٌ: اصل میں اِجْتِبَاوٌ تھا الف زائدہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہوا، لہذا واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدل دیا گیا اِجْتِبَاءٌ ہوا۔

مُجْتَبٍ: اصل میں مُجْتَبِوٌ تھا قاعدہ مذکورہ سے واؤ یا ہوگئی اور یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے یا ساکن ہو کے اجتماع ساکنین سے گر گئی مُجْتَبٍ ہوا۔

اُجْتُبِیَ: اصل میں اُجْتُبِوَ تھا قاعدہ مذکورہ سے واؤ یا ہوگئی اُجْتُبِیَ ہوا۔

یُجْتَبیٰ: اصل میں یُجْتَبَوُ تھا واؤ یا ہوگئی پھر یا الف ہوگئی یُجْتَبیٰ ہوا۔

مُجْتَبیً: اصل میں مُجْتَبَوٌ تھا واؤ یا ہو جانے کے بعد یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے سے یا الف ہو کے اجتماع ساکنین سے گر گئی مُجْتَبیً ہوا۔

اِجْتَبِ: اصل میں اِجْتَبِوْ تھا واؤ یا ہو کے آخر امر ہونے کی وجہ سے گر گئی اِجْتَبِ ہوا، لَا تَجْتَبِ کو اسی پر قیاس کر لو۔

درس ﴿۶۳﴾

اَمَّا تَسْمِيَةٌ: در اصل میں تَسْمِيْوٌ ابود واؤ یا گشت بر حسب قاعدہ یک را افگندند، و تا در آخر عوض آں در آوردند، تَسْمِيَةٌ شد۔

قانون: ہر جا کہ دو حرف یک جنس بہم آیند یکے را تخفیف کنند بسہ طریق: یکے ادغام چوں فَرٌّ و عَزٌّ دوم حذف بر خلاف قیاس چوں ظَلْتُ و مَسْتُ سوم ابدال بر خلاف قیاس

چوں قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا کہ در اصل دَسَّسَهَا بود۔

تَلَقِّ : در اصل تَـلَـقُّوٌ بود است ضمہ قاف را بکسرہ بدل کردند، واؤ را بیا بدل کردند تَـلَقِّيٌ شد، بعدہ یا را ساکن کردند بسبب تحقق التقائے ساکنین میان یا و تنوین، یا را افگندند تَلَقٍّ شد زیرا چہ در سخن عرب ہیچ اسم متمکن بیائی کہ در آخر او حرف علت باشد، و پیش وے ضمہ بود، اگر چنیں اتفاق افتد، ضمہ را بکسرہ بدل کنند، اگر حرف علت واؤ باشد یا کنند چوں تَـلَـقٍّ و تَلَاقٍ و قَلَنْسٍ و اَدْلٍ کہ در اصل تَلَقُّوٌ و تَلَاقُوٌ و قَلَنْسُوٌ و اَدْلُوٌ بودہ است۔

ترجمہ : بہرحال تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيْوٌ تھا بقاعدہ مَرْمِيٌّ واؤ یا ہو گیا ایک یا کو گرادیا اور محذوف کے عوض میں تا آخر میں لے آئے تَسْمِيَةٌ ہوا۔

قاعدہ: جس جگہ ایک جنس کے دو حرف جمع ہو جائیں وہاں ایک کی تخفیف کر دیتے ہیں تین طریقوں سے ایک ادغام جیسے فَرَّ اور عَزَّ، دوسرا خلاف قیاس حذف جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ، سوم غیر قانونی ابدال جیسے قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا کہ اصل میں دَسَّسَهَا تھا۔

تَلَقٍّ : اصل میں تَـلَقُّوٌ تھا قاف کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اور واؤ کو یا سے بدل دیا تَـلَـقِّيٌ ہوا اسکے بعد یا پر ضمہ ثقیل رکھ کر ساکن کر دیا یا ساکنہ اور تنوین دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے یا کو حذف کیا تَـلَـقٍّ ہو گیا اس لیے کہ کلام عرب میں کوئی ایسا متمکن نہیں ملے گا کہ جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس حرف علت سے پہلے ضمہ ہو اگر کہیں اتفاقاً ایسی صورت بن جائے تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور اگر حرف علت واؤ ہوتا ہے تو اس کو یا کر لیتے ہیں جیسے: تَلَقٍّ اور تَلَاقٍ اور قَلَنْسٍ اور اَدْلٍ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ اور قَلَنْسُوٌ اور اَدْلُوٌ تھا۔

تشریح : مصنفؒ تَسْمِيَةٌ کی تعلیل ذکر کر کے اس قاعدہ کو بیان کر رہے ہیں جس قاعدہ کی روشنی میں تعلیل ہوئی ہے چنانچہ فرماتے ہیں کہ تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيْوٌ تھا الخ۔

قانون: جہاں ایک جنس کے دو حرف جمع ہو جائیں وہاں ایک کی تخفیف کر دیتے ہیں کیوں کہ اجتماع حرفین ثقل کا سبب ہوتا ہے، تخفیف کے تین طریقیں ہیں:

(۱) ادغام: جیسے فَـرَّ اور عَـزَّ، دو ہم جنس حرفوں کے علحدہ علحدہ ادا کرنے میں جو

دشواری ہوتی ہے وہ ان دونوں کے یک دم ادا کرنے میں باقی نہیں رہتی بلکہ ادغام میں دو حرف ہی نہیں رہتے ایک حرف بن جاتے ہیں اور اس میں مخرج پر زور بڑھ جاتا ہے۔

(۲) دوسرا طریقہ غیر قیاسی حذف کا ہے جیسے ظَلَلْتُ میں ایک لام حذف کر کے ظَلْتُ کہا جائے اور مَسَسْتُ میں ایک سین حذف کر کے مَسْتُ کہا جائے یہ دونوں حذف خلاف قیاس ہیں۔

(۳) خلاف قیاس ابدال: جیسے قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا اصل میں دَسَّسَهَا تھا یا سین کو الف سے بدل دیا یہ تبدیلی کسی قاعدہ کے تحت نہیں ہوئی۔

فائدہ: فَرَّ بھاگا، عَرَّ سائل بن کر آیا، مَسَسْتُ میں نے چھوا، ظَلَلْتُ میں نے دن گذارا، یا میں ہو گیا، قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا بے شک نقصان میں رہا جس نے نفس کے ساتھ خیانت کی۔

اس کے بعد مصنفؒ نے تَلَقِّیْ کی تعلیل کو ذکر کیا ہے جو ترجمہ سے ظاہر ہے۔

ضمہ کسرہ میں کیوں تبدیل کیا؟

اب وجہ بتاتے ہیں کہ قاف کا ضمہ کسرہ میں کیوں تبدیل کیا گیا جس کی وجہ سے واوٗ کو یا بنانے کی نوبت آئی؟ وجہ یہ ہے کہ کلام عرب میں ایسا کوئی اسم متمکن نہیں ملے گا کہ جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس سے پہلے ضمہ ہو اگر کہیں اتفاقاً ایسی صورت بن جائے تو اس کا فوری علاج کر دیا جاتا ہے کہ ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور حرف علت واوٗ ہوتا ہے تو اس کو یا کر لیتے ہیں۔

اُمثلہ ملاحظہ ہوں (۱) تَلَقِّیْ جو اصل میں تَلَقُّوٌ تھا اس کی تعلیل گذر گئی (۲) تَلَاقِیْ مصدر باب تفاعل بمعنی آپس میں ملاقات کرنا اصل میں تَلَاقُوٌ تھا (۳) قَلَنْسِیْ ٹوپی پہننا اصل میں قَلَنْسُوٌ تھا (۴)، اَدْلٍ جمع دَلْوٌ بمعنی ڈول اصل میں اَدْلُوٌ تھا ان سب میں وہی تَلَقُّوٌ والا عمل ہوا ہے ان اُمثلہ سے یہ بات واضح ہو گئی کہ تَلَقِّیْ کے باب میں یہ تصرف عین قاعدہ کے مطابق ہے۔

صرف لفیف مفروق بریں اصول کہ یاد کردہ شد بیروں می آید، فائے وے را بر معتل فاء قیاس کنند ولام وے را بر معتل لام از ضَرَبَ یَضرِبُ چوں وِیَ۔

اما لفیف مقرون پس لام وے را بر معتل لام قیاس کنند وعین را بسلامت بگذارند، تا توالی اعلالین لازم نیاید وکلمہ بداں مختل نشود از ضَرَبَ یَضرِبُ چوں طِیَ۔

ترجمہ: لفیف مفروق کی گردانیں بھی ان ہی اصولوں پر جو کہ یاد کر لیے گئے نکلتی ہیں پس اس کے فا کو معتل فا پر قیاس کر لیں اور اس کے لام کو معتل لام پر قیاس کریں۔

رہا لفیف مقرون پس اس کے لام کو معتل لام پر قیاس کرتے ہیں اور عین کو سلامت رکھتے ہیں تا کہ دو تعلیلیں پے در پے لازم نہ آئیں اور ان کی وجہ سے کلمہ بگڑ نہ جائے۔

ضَرَبَ یَضرِبُ کے باب سے لفیف مفروق کی ایک صرف صغیر جیسے وَقیٰ وِیَ اور ضَرَبَ یَضرِبُ سے لفیف مقرون جیسے: طَوَیٰ اور سَمِعَ سے جیسے: قَوِیَ قِوَ۔

بعد ازیں مصنفؒ فرماتے ہیں کہ مثال اور اجوف اور ناقص کے جتنے قوانین اب تک لکھے گئے ہیں ان قوانین سے لفیف مفروق کی گردان بھی نکل سکتی ہے، لفیف مفروق کی فاء کو معتل فا پر اور لام کو معتل لام پر قیاس کریں۔

تشریح: ضَرَبَ یَضرِبُ کے باب سے لفیف مفروق کی ایک صرف صغیر مصنف نے پیش فرمائی ہے وَقیٰ میں رَمیٰ کی تعلیل ہے یَقِیْ میں یَعِدُ کی تعلیل ہے کہ اصل میں یَوْقِیُ تھا واؤ یا اور کسرہ لازم کے بیچ میں واقع ہوئی اور یا کی حرکت واؤ کا مخالف ہے لہذا واؤ گر گیا اور آخری یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہوگئی یَقِیْ ہوا، وِقَایَۃً وَقیاً دونوں مصدر ہیں بمعنی نگہبانی کرنا، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی، وَاقٍ اصل میں وَاقِیٌ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ ثقیل ہے اس لیے ساکن ہو کے اجتماع ساکنین سے گر گئی اور تنوین قاف کے زیر ساتھ لاحق ہوگئی وَاقٍ ہوا۔

وُقِیَ: میں تعلیل نہیں ہوئی، یُوْقیٰ اصل میں یُوْقَیُ تھا یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے سے یا الف ہوگئی یُوْقیٰ ہوا، مُوْقِیٌ میں مَرْمِیٌّ کا قاعدہ ہے کہ اصل میں مَوْقُوْیٌ تھا واؤ کو یا

کرکے یا کا یا میں ادغام کردیا گیا اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا گیا مُوَقِّیٌ ہوا اور مصنف کا قول فَـداک کے معنی وہ شخص ہے جس کی نگہبانی کی گئی یعنی جس کی نگہبانی کی گئی ہو اس کو مُوَقِّیٌ کہا جاتا ہے، قِ: امر معروف کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے اور اس کو تَقِيِ سے بنایا گیا ہے پس علامت مضارع کو حذف کرکے آخر سے حرف علت یا کو گرادیا گیا قِ ہوا، اور لاَ تَقِ: کے آخر سے بھی یا ساقط ہوگئی، وَجِـیَ سَمِعَ کے وزن پر صیغہ ماضی ہے اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی یُوْجِـیٰ اصل میں یُوْجَـیُ تھا یَسْمَعُ کے وزن پر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یُوْجِیٰ ہوا، وَجْیاً مصدر بمعنی بیل وغیرہ کا سم گھس جانا، وَاجٍ میں وَاقٍ کی تعلیل ہے اور یُوْجیٰ میں یُوْقیٰ کی تعلیل ہے اور مُوْجِیٌّ میں مُوَقِّیٌ کی تعلیل ہے اور اِیْجَ اصل میں اِیْجَا تھا اِسْمَعْ کے وزن پر اور لاتَوْجَ اصل میں لاتَوْجَا تھا لاَ تَسْمَعْ کے وزن پر دونوں سے الف گر گئی۔

قولہ: اما لفیف مقرون ہو: یعنی صرفی لوگ لفیف مقرون کے لام کلمہ کو معتل لام پر قیاس کرتے ہیں اور عین کلمہ کو بحال رکھتے ہیں تا کہ ایک ہی کلمہ میں دو تعلیل کیے بعد دیگرے ہونا لازم نہ آوے اور لگاتار دو تعلیل سے کلمہ میں خلل واقع نہ ہو جاوے بعد ازیں ضَـرَبَ یَـضْـرِبُ کے باب سے مصنف نے لفیف مقرون کی ایک صرف صغیر پیش فرمائی ہے طَوَیٰ میں رَمَیٰ کی تعلیل ہے یَطْوِیْ میں یَرْمِیْ کی تعلیل ہے طَیّاً مصدر بمعنی لپیٹنا اصل میں طَوْیاً تھا مَرْمِیٌّ کی تعلیل ہوئی ہے طَـاوٍ اصل میں طَـاوِیٌ تھا رَامٍ کی تعلیل ہے مَطْوِیٌّ میں بھی مَرْمِیٌّ کی تعلیل ہے اِطْوِ اصل میں اِطْوِیْ تھا اِضْرِبْ کے وزن پر اِرْمِ کی تعلیل ہے۔

تشریح : قَوِیَ اصل میں قَوِوَ تھا سَمِعَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ یا ہوگئی قَوِیَ ہوا یَـقْویٰ اصل میں یَـقْوَوُ تھا جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھی وہ مضارع میں چوتھے کلمہ میں واقع ہوئی، اور ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف ہے لہذا واؤ یا ہوگئی پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے سے یا الف ہوگئی یَـقْوَیٰ ہوا، قُـوَّةٌ اصل میں قُوْوَةٌ تھا فُعْلَةٌ کے وزن پر اول کو ثانی میں ادغام کردیا گیا قُوَّةٌ ہوا القَـوِیٌّ کَرِیْمٌ کے وزن پر

صیغہ اسم فاعل ہے اصل میں قَوِیْوٌ تھا مَــرْمِیٌّ کے قاعدہ سے ثانی واؤ یا ہوگئی پھر اول یا کو ثانی یا میں ادغام کر دیا گیا قَوِیٌّ ہوا۔

مَقْوِیٌّ : اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا اول واؤ کے پیش کو زیر سے بدل کے دوسری واؤ کو یا کر لیا گیا پھر واؤ یا جمع ہو گئے اول ساکن ہونے کی وجہ سے آخری واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اور اول یا کو ثانی میں ادغام کر دیا گیا مَقْوِیٌّ ہوا یَـقْوٰی یُقْوٰی اصل میں یَـقْوَوُ یُقْوَوُ تھا، قاعدہ مذکورہ سے ثانی واؤ کو یا کر لیا گیا پھر یا کو الف کر لیا گیا یَقْوٰی اور یُقْوٰی ہوا، اِقْوَلاَ کے آخر سے الف ساقط ہو گیا ہے۔

درس (٦٤)

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	ذَبَّ	ذَبَّا	ذَبُّوْا	ذَبَّتْ	ذَبَّتَا	ذَبَبْنَ	ذَبَبْتَ
اوزان	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ	نَصَرْتَ
گردان	ذَبَبْتُمَا	ذَبَبْتُمْ	ذَبَبْتِ	ذَبَبْتُمَا	ذَبَبْتُنَّ	ذَبَبْتُ	ذَبَبْنَا
اوزان	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا

ذَبَّ: دفع کیا اس ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، نے صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف اصل میں ذَبَـــبَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے دو متحرک با ایک دوسرے میں مدغم نہیں ہو سکتے لہذا پہلے با کو ساکن کر دیا پھر پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا ذَبَّ ہوا ذَبَّـتَـا تک یہی تعلیل ہوگی، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ذَبَّ	ذَبْبَ	ذَبَبَ	ذَبَّ

قـــاعـــدہ : اگر دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو دونوں میں ادغام کا عمل نہیں ہو سکتا اور اگر دونوں ساکن ہوں تو بھی مدغم نہیں ہو سکتا اور اگر پہلا متحرک ہو اور

دوسرا ساکن ہو تو بھی ادغام نہیں ہوسکتا اور اگر پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ادغام ہوسکتا ہے۔

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

گردان	ذُبَّ	ذُبَّا	ذُبُّوا	ذُبَّتْ	ذُبَّتَا	ذُبِبْنَ	ذُبِبْتَ
اوزان	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ	نُصِرْتَ
گردان	ذُبِبْتُمَا	ذُبِبْتُمْ	ذُبِبْتِ	ذُبِبْتُمَا	ذُبِبْتُنَّ	ذُبِبْتُ	ذُبِبْنَا
اوزان	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا

ذُبَّ: دفع کیا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول، ذُبَّ اصل میں ذُبِبَ تھا دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہوئے اور دونوں متحرک مذکورہ قاعدہ کے مطابق دونوں میں ادغام نہیں ہوسکتا لہذا پہلے با کو ساکن کردیا اور دوسرے میں ادغام کردیا ذُبَّ ہوا ذُبَّتَا تک یہی تعلیل ہوگی اور بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فائدہ: معروف و مجہول تعلیل میں یکساں ہیں۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	یَذُبُّ	یَذُبَّانِ	یَذُبُّوْنَ	تَذُبُّ	تَذُبَّانِ	یَذْبُبْنَ	تَذُبُّ
اوزان	یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ	تَنْصُرُ
گردان	تَذُبَّانِ	تَذُبُّوْنَ	تَذُبِّیْنَ	تَذُبَّانِ	تَذْبُبْنَ	اَذُبُّ	نَذُبُّ
اوزان	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ

یَذُبُّ: دفع کرتا ہے یا دفع کرے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف، یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے اور دونوں متحرک ہیں ادغام نہیں ہوسکتا لہذا پہلے با کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اس کے بعد پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا یَذُبُّ ہو گیا یَذْبُبْنَ تَذْبُبْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

يَذُبُّ	يَذْبُبُ	يَذْبُبُ	يَذُبُّ

بحث اثبات فعل مضارع مجهول

گردان	يُذَبُّ	يُذَبَّانِ	يُذَبُّوْنَ	تُذَبُّ	تُذَبَّانِ	يُذْبَبْنَ	تُذَبُّ
اوزان	يُنْصَرُ	يُنْصَرَانِ	يُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُ
گردان	تُذَبَّانِ	تُذَبُّوْنَ	تُذَبِّيْنَ	تُذَ ن	تُذْبَبْنَ	أُذَبُّ	نُذَبُّ
اوزان	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِيْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ	أُنْصَرُ	نُنْصَرُ

يُذَبُّ: دفع کیا جاتا ہے یا دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول يُذَبُّ اصل میں يُذْبَبُ تھا، تعلیل بعینہ معروف والی ہے۔

يُذَبُّ	يُذْبَبُ	يُذْبَبُ	يُذَبُّ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ يَذُبَّ	لَنْ يَذُبَّا	لَنْ يَذُبُّوْا	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ يَذْبُبْنَ
اوزان	لَنْ يَنْصُرَ	لَنْ يَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرُوا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرْنَ
گردان	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تَذُبِّيْ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تَذْبُبْنَ
اوزان	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِيْ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ
گردان	لَنْ أَذُبَّ	لَنْ نَذُبَّ				
اوزان	لَنْ أَنْصُرَ	لَنْ نَنْصُرَ				

لَنْ يَذُبَّ: ہرگز دفع نہیں کرے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف لَنْ يَذُبَّ اصل میں لَنْ يَذْبُبَ تھا تعلیل بعینہ مضارع معروف والی ہے۔

لَنْ يَذُبَّ	لَنْ يَذْبُبَ	لَنْ يَذْبُبَ	لَنْ يَذُبَّ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَن یُذَبَّ	لَن یُذَبَّا	لَن یُذَبُّوْ	لَن تُذَبَّ	لَن تُذَبَّا	لَن یُذْبَبْنَ
اوزان	لَنْ یُنْصَرَ	لَنْ یُنْصَرَا	لَنْ یُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ یُنْصَرْنَ
گردان	لَنْ تُذَبَّ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبُّوْ	لَنْ تُذَبِّیْ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذْبَبْنَ
اوزان	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِیْ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ

گردان	لَنْ اُذَبَّ	لَنْ نُذَبَّ
اوزان	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُنْصَرَ

لَن یُذَبَّ: ہرگز نہیں دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول اس بحث کی تعلیل کو مضارع مجہول پر قیاس کرلو۔

لَن یُذَبَّ	لَن یُذْبَبَ	لَن یُذَبْبَ	لَن یُذَبَّ

درس ﴿۶۵﴾

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ یَذُبَّ	لَمْ یَذُبَّا	لَمْ یَذُبُّوْ	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ یَذْبُبْنَ
اوزان	لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرْنَ
گردان	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تَذُبُّوْ	لَمْ تَذُبِّیْ	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تَذْبُبْنَ
اوزان	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِیْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ

گردان	لَمْ اَذُبَّ	لَمْ نَذُبَّ
اوزان	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ

لَمْ یَذُبَّ: نہیں دفع کیا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا دو حرف ایک جنس کے

جمع ہوگئے دونوں متحرک ہیں با اول سے پہلے والا حرف ساکن ہے لہذا باء اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اب دونوں باء میں ادغام نہیں ہوسکتا کیوں کہ دونوں ساکن ہوگئے لہذا باء ثانی کو فتحہ کی حرکت دے دی گئی کیوں کہ وہ اخف الحرکات ہے اس کے بعد ادغام کا قاعدہ پائے جانے کی وجہ سے ایک کا دوسرے میں ادغام کردیا گیا لَمْ یَذُبَّ ہوگیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یَذُبَّ	لَمْ یَذْبُبْ	لَمْ یَذْبُبْ	لَمْ یَذُبَّ	لَمْ یَذُبِّ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَمْ یُذَبَّ	لَمْ یُذَبَّا	لَمْ یُذَبُّوْ	لَمْ تُذَبَّ	لَمْ تُذَبَّا	لَمْ یُذْبَبْنَ
اوزان	لَمْ یُنْصَرْ	لَمْ یُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرْنَ
گردان	لَمْ تُذَبَّ	لَمْ تُذَبَّا	لَمْ تُذَبُّوْ	لَمْ تُذَبِّي	لَمْ تُذَبَّا	لَمْ تُذْبَبْنَ
اوزان	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِي	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ

گردان	لَمْ اُذَبَّ	لَمْ نُذَبَّ
اوزان	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ

لَمْ یُذَبَّ: نہیں دفع کیا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف پر قیاس کرلو۔

لَمْ یُذَبَّ	لَمْ یُذْبَبْ	لَمْ یُذْبَبْ	لَمْ یُذَبَّ	لَمْ یُذَبِّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَیَذُبَّنَّ	لَیَذُبَّانِّ	لَیَذُبُّنَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتَذُبَّانِّ	لَیَذْبُبْنَانِّ
اوزان	لَیَنْصُرَنَّ	لَیَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرْنَانِّ

گردان	لَتَذُبَّنَّ	لَتَذُبَّانِّ	لَتَذُبُّنَّ	لَتَذُبِّنَّ	لَتَذُبَّانِّ	لَتَذْبُبْنَانِّ
اوزان	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ
گردان	لَأَذُبَّنَّ	لَنَذُبَّنَّ				
اوزان	لَأَنْصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ				

لَيَذُبَّنَّ: ضرور بالضرور دفع کرے گا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل لَيَذُبَّنَّ اصل میں لَيَذْبُبَنَّ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے دونوں متحرک ہیں لہذا پہلے با کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی [illegible] گیا پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک پہلے با کا دوسرے با میں ادغام کیا لَيَذُبَّنَّ ہو گیا [illegible] لَتَذْبُبْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَيَذُبَّنَّ	لَيَذُبِّنَّ	لَيَذُبُّنَّ	لَيَذُبَّنَّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُذَبَّنَّ	لَيُذَبَّانِّ	لَيُذَبُّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتُذَبَّانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ
اوزان	لَيُنْصَرَنَّ	لَيُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرْنَانِّ
گردان	لَتُذَبَّنَّ	لَتُذَبَّانِّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتُذَبَّانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ
اوزان	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ
گردان	لَأُذَبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ				
اوزان	لَأُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ				

لَيُذَبَّنَّ: ضرور بالضرور دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف پر قیاس کرلو۔

لَيُدْفَعَنَّ	لَيُدْفَعَنَّ	لُيُدْفَعُنَّ	لَيُدْفَعُنَّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَيَدْفَعَنْ	لَيَدْفَعُنْ	لَتَدْفَعَنْ	لَتَدْفَعَنْ
اوزان	لَيَنْصُرَنْ	لَيَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	لَتَنْصُرَنْ
گردان	لَتَدْفَعُنْ	لَتَدْفَعِنْ	لَأَدْفَعَنْ	لَنَدْفَعَنْ
اوزان	لَتَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرِنْ	لَأَنْصُرَنْ	لَنَنْصُرَنْ

لَيَدْفَعَنْ: البتہ ضرور دفع کرے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف تعلیل بعینہ لام تاکید بانون ثقیلہ معروف والی ہے۔

لَيَدْفَعْنَ	لَيَدْفَعُنَ	لَيَدْفَعُنَ	لَيَدْفَعَنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُدْفَعَنْ	لَيُدْفَعُنْ	لَتُدْفَعَنْ	لَتُدْفَعَنْ
اوزان	لَيُنْصَرَنْ	لَيُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرَنْ	لَتُنْصَرَنْ
گردان	لَتُدْفَعُنْ	لَتُدْفَعِنْ	لَأُدْفَعَنْ	لَنُدْفَعَنْ
اوزان	لَتُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرِنْ	لَأُنْصَرَنْ	لَنُنْصَرَنْ

لَيُدْفَعَنْ: البتہ ضرور دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول تعلیل بعینہ لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول والی ہے۔

لَيُدْفَعْنَ	لَيُدْفَعُنَ	لَيُدْفَعَنَ	لَيُدْفَعَنْ

درس ﴿۶۶﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	ذُبَّ	ذُبَّا	ذُبُّوْا	ذُبِّيْ	ذُبَّا	اُذْبُبْنَ
اوزان	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

ذُبَّ: دفع کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف، ذُبَّ اصل میں اُذْبُبْ تھا پہلے با کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، دو ساکن جمع ہو گئے لہٰذا ادغام نہیں ہو سکتا، فتحہ دوسرے با کو دیدیا پھر قاعدہ پایا گیا پہلا با ساکن دوسرا متحرک پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا اور چوں کہ ہمزہ وصل لائے تھے ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہو گئی لہٰذا ہمزہ کو گرا دیا، ذُبَّ ہو گیا۔

جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

ذُبَّ	اُذُبَّ	اُذُبْبُ	اُذْبَبْ	اُذُبَّ	ذُبَّ

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُذَبَّ	لِتُذَبَّا	لِتُذَبُّوْا	لِتُذَبِّيْ	لِتُذَبَّا	لِتُذْبَبْنَ
اوزان	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِيْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

لِتُذَبَّ: چاہیے کہ دفع کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر مجہول، لِتُذَبَّ اصل میں لِتُذْبَبْ تھا پہلے با کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر دونوں باؤں کے ساکن ہونے کی وجہ سے دوسرے با پر فتحہ لے آئے اب ہو گیا پہلا ساکن دوسرا متحرک ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا لِتُذَبَّ ہو گیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی علاوہ لِتُذْبَبْنَ کے کیوں کہ یہ اپنی اصل پر ہے۔

لِتُذَبَّ	لِتُذْبَبْ	لِتُذْبَبْ	لِتُذَبَبْ	لِتُذَبَّ

بحث امر غائب معروف

گردان	لِیَذْہَبْ	لِیَذْہَبَا	لِیَذْہَبُوْا	لِتَذْہَبْ
اوزان	لِیَنْصُرْ	لِیَنْصُرَا	لِیَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ
گردان	لِتَذْہَبَا	لِیَذْہَبْنَ	لِاَذْہَبْ	لِنَذْہَبْ
اوزان	لِتَنْصُرَا	لِیَنْصُرْنَ	لِاَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ

لِیَــــذْہَبْ: چاہیے کہ دفع کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف لِیَذْہَبْ اصل میں لِیَذْہَبُ تھا عینہ تعلیل امر حاضر مجہول والی ہے۔

لِیَذْہَبْ	لِیَذْہَبُ	لِیَذْہَبُ	لِیَذْہَبُ	لِیَذْہَبْ

بحث امر غائب مجہول

گردان	لِیُذْہَبْ	لِیُذْہَبَا	لِیُذْہَبُوْا	لِتُذْہَبْ
اوزان	لِیُنْصَرْ	لِیُنْصَرَا	لِیُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ
گردان	لِتُذْہَبَا	لِیُذْہَبْنَ	لِاُذْہَبْ	لِنُذْہَبْ
اوزان	لِتُنْصَرَا	لِیُنْصَرْنَ	لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

لِیُذْہَبْ: چاہیے کہ دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب مجہول لِیُذْہَبْ اصل میں لِیُذْہَبُ تھا تعلیل بعینہ امر غائب معروف والی ہے۔

لِیُذْہَبْ	لِیُذْہَبُ	لِیُذْہَبُ	لِیُذْہَبُ	لِیُذْہَبْ

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	اِذْہَبَنَّ	اِذْہَبَانِّ	اِذْہَبُنَّ	اِذْہَبِنَّ	اِذْہَبَانِّ	اِذْہَبْنَانِّ
اوزان	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

اِذْہَبَــنَّ: ضرور بالضرور دفع کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ ذُہَنَّ اصل میں اُذْہَبَنَّ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے اور دونوں متحرک تھے پہلے با کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اب پہلا با ساکن دوسرا متحرک با کا با میں ادغام کر دیا شروع میں ہمزہ ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے لایا گیا تھا اب وہ مجبوری ختم ہو گئی لہذا ہمزہ کو گرا دیا ذُہَنَّ ہو گیا جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

ذُہَنَّ	اُذْہَبَنَّ	اُذْہَبَنَّ	اُذُہَنَّ	ذُہَنَّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُذَہَنَّ	لِتُذَہَانِّ	لِتُذَہُنَّ	لِتُذَہِنَّ	لِتُذَہَانِّ	لِتُذْہَبْنَانِّ
اوزان	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ

لِتُذَہَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور دفع کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ لِتُذَہَنَّ اصل میں لِتُذْہَبَنَّ ہے اس بحث کی تعلیل کو بحث امر حاضر مجہول پر قیاس کرلو۔

لِتُذَہَنَّ	لِتُذْہَبَنَّ	لِتُذْہَبَنَّ	لِتُذَہَنَّ

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَذُہَنَّ	لِيَذُہَانِّ	لِيَذُہُنَّ	لِتَذُہَنَّ
اوزان	لِيَنْصُرَنَّ	لِيَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرُنَّ	لِتَنْصُرَنَّ
گردان	لِتَذُہَانِّ	لِيَذْہُبْنَانِّ	لِاَذُہَنَّ	لِنَذُہَنَّ
اوزان	لِتَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرْنَانِّ	لِاَنْصُرَنَّ	لِنَنْصُرَنَّ

لِيَذُہَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور دفع کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ لِيَذُہَنَّ اصل میں لِيَذْہُبَنَّ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث امر غائب معروف پر قیاس کرلو۔

لِیُذْبَنَّ	لِیَنْبُنَّ	لِیُذْہَبْنَّ	لِیُذْبَنَّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِیُذْبَنَّ	لِیُذْبَانِّ	لِیُذْبُنَّ	لِتُذْبَنَّ
اوزان	لِیُنْصَرَنَّ	لِیُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرَنَّ
گردان	لِتُذْبَانِّ	لِیُذْبَنَانِّ	لِاُذْبَنَّ	لِنُذْبَنَّ
اوزان	لِتُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرْنَانِّ	لِاُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ

لِیُذْبَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ لِیُذْبَنَّ اصل میں لِیُذْبَنَّ ہے بعینہ تعلیل وہی ہوگی جو امر غائب معروف بانون ثقیلہ میں ہوئی ہے۔

لِیُذْبَنَّ	لِیُذْبَنَّ	لِیُذْبَنَّ	لِیُذْبَنَّ

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	ذُبَّنْ	ذُبُّنْ	ذُبِّنْ
اوزان	اُنْصُرَنْ	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ

ذُبَّنْ: ضرور دفع کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر معروف بانون خفیفہ ذُبَّنْ اصل میں اُذْبُبَنْ تھا بعینہ تعلیل امر حاضر معروف بانون ثقیلہ والی ہے۔

ذُبَّنْ	اُذْبُبَنْ	اُذْبُبَنْ	اُذُبَّنْ	ذُبَّنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِتُذَبَّنْ	لِتُذَبُّنْ	لِتُذَبِّنْ
اوزان	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ

لِتُذَبَّنْ: چاہیے کہ ضرور دفع کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

حاضر بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ لِتُذْہَنْ اصل میں لِتُذْہَبَنْ تھا جیسے تعلیل امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ والی ہے۔

لِتُذْہَنْ	لِتُذْہَبَنْ	لِتُذْہَبَنْ	لِتُذْہَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِیَذْہَنْ	لِیَذْہُنْ	لِتَذْہَنْ	لِاَذْہَنْ	لِنَذْہَنْ
اوزان	لِیَنْصُرَنْ	لِیَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ

لِیَذْہَنْ: چاہیے کہ ضرور دفع کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ لِیَذْہَنْ اصل میں لِیَذْہَبَنْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ پر قیاس کرلو۔

لِیَذْہَنْ	لِیَذْہَبَنْ	لِیَذْہَبَنْ	لِیَذْہَنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِیُذْہَنْ	لِیُذْہُنْ	لِتُذْہَنْ	لِاُذْہَنْ	لِنُذْہَنْ
اوزان	لِیُنْصَرَنْ	لِیُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ

لِیُذْہَنْ: چاہیے کہ ضرور دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب مجہول بانون خفیفہ لِیُذْہَنْ اصل میں لِیُذْہَبَنْ تھا اس بحث کی تعلیل کو امر غائب مجہول بانون ثقیلہ پر قیاس کرلو۔

لِیُذْہَنْ	لِیُذْہَبَنْ	لِیُذْہَبَنْ	لِیُذْہَنْ

درس ﴿۶۷﴾

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَا تَذْہَبْ	لَا تَذْہَبَا	لَا تَذْہَبُوْا	لَا تَذْہَبِیْ	لَا تَذْہَبَا	لَا تَذْہَبْنَ
اوزان	لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرِیْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرْنَ

لَا تَــذُبّ: دفع مت کرتو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف لَا تَذُبّ اصل میں لَا تَــذْبُبْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف پر قیاس کرلو۔

لَا تَذُبّ	لَا تَذْبُبْ	لَا تَذْبُبْ	لَا تَذْبُبَ	لَا تَذُبَّ

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَا تُذَبّ	لَا تُذَبَّا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تُذَبِّيْ	لَا تُذَبَّا	لَا تُذْبَبْنَ
اوزان	لَا تُنْصَرْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرِيْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرْنَ

لَا تُــذَبّ: دفع نہ کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر مجہول لَا تُذَبّ اصل میں لَا تُــذْبَبْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول پر قیاس کرلو۔

لَا تُذَبّ	لَا تُذْبَبْ	لَا تُذْبَبْ	لَا تُذْبَبَ	لَا تُذَبَّ

بحث نہی غائب معروف

گردان	لَا يَذُبّ	لَا يَذُبَّا	لَا يَذُبُّوْا	لَا تَذُبّ
اوزان	لَا يَنْصُرْ	لَا يَنْصُرَا	لَا يَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرْ
گردان	لَا تَذُبَّا	لَا يَذْبُبْنَ	لَا اَذُبّ	لَا نَذُبّ
اوزان	لَا تَنْصُرَا	لَا يَنْصُرْنَ	لَا اَنْصُرْ	لَا نَنْصُرْ

لَا يَــذُبّ: دفع نہ کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب معروف لَا يَذُبّ اصل میں لَا يَــذْبُبْ تھا، اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يَذُبّ	لَا يَذْبُبْ	لَا يَذْبُبْ	لَا يَذْبُبَ	لَا يَذُبَّ

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لَا یُذْہَبْ	لَا یُذْہَبَا	لَا یُذْہَبُوْا	لَا تُذْہَبْ
اوزان	لَا یُنْصَرْ	لَا یُنْصَرَا	لَا یُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرْ
گردان	لَا تُذْہَبَا	لَا یُذْہَبْنَ	لَا اُذْہَبْ	لَا نُذْہَبْ
اوزان	لَا تُنْصَرَا	لَا یُنْصَرْنَ	لَا اُنْصَرْ	لَا نُنْصَرْ

لَا یُذْہَبْ: نہ دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب مجہول لَا یُذْہَبْ اصل میں لَا یُذْہَبُ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا یُذْہَبُ	لَا یُذْہَبُ	لَا یُذْہَبْ	لَا یُذْہَب	لَا یُذْہَبْ

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَذْہَبَنَّ	لَا تَذْہَبَانِّ	لَا تَذْہَبُنَّ	لَا تَذْہَبِنَّ	لَا تَذْہَبَانِّ	لَا تَذْہَبْنَانِّ
اوزان	لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرِنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرْنَانِّ

لَا تَذْہَبَنَّ: ہرگز دفع مت کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَذْہَبَنَّ	لَا تَذْہَبَنَّ	لَا تَذْہَبَنَّ	لَا تَذْہَبَنَّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُذْہَبَنَّ	لَا تُذْہَبَانِّ	لَا تُذْہَبُنَّ	لَا تُذْہَبِنَّ	لَا تُذْہَبَانِّ	لَا تُذْہَبْنَانِّ
اوزان	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرِنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرْنَانِّ

لَا تُذْہَبَنَّ: ہرگز دفع نہ کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لا تُذْبَنَّ	لا تُذْبَبَنَّ	لا تُذْبَبَنَّ	لا تُذْبَنَّ

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لا یَذْبَنَّ	لا یَذْبَانِّ	لا یَذْبُنَّ	لا تَذْبَنَّ
اوزان	لا یَنْصُرَنَّ	لا یَنْصُرَانِّ	لا یَنْصُرُنَّ	لا تَنْصُرَنَّ
گردان	لا تَذْبَانِّ	لا یَذْبَنَانِّ	لا اَذْبَنَّ	لا نَذْبَنَّ
اوزان	لا تَنْصُرَانِّ	لا یَنْصُرْنَانِّ	لا اَنْصُرَنَّ	لا نَنْصُرَنَّ

لا یَذْبَنَّ: ہرگز دفع نہ کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ لا یَذْبَنَّ اصل میں لا یَذْبَبَنَّ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لا یَذْبَنَّ	لا یَذْبَبَنَّ	لا یَذْبَبَنَّ	لا یَذْبَنَّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لا یُذْبَنَّ	لا یُذْبَانِّ	لا یُذْبُنَّ	لا تُذْبَنَّ
اوزان	لا یُنْصَرَنَّ	لا یُنْصَرَانِّ	لا یُنْصَرُنَّ	لا تُنْصَرَنَّ
گردان	لا تُذْبَانِّ	لا یُذْبَنَانِّ	لا اُذْبَنَّ	لا نُذْبَنَّ
اوزان	لا تُنْصَرَانِّ	لا یُنْصَرْنَانِّ	لا اُنْصَرَنَّ	لا نُنْصَرَنَّ

لا یُذْبَنَّ: ہرگز دفع نہ کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ لا یُذْبَنَّ اصل میں لا یُذْبَبَنَّ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لا یُذْبَنَّ	لا یُذْبَهِنَّ	لا یُذْبَبَنَّ	لا یُذْبَهِنَّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَذُبَّنْ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تَذُبَّنْ
اوزان	لَا تَنْصُرَنْ	لَا تَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرِنْ

لَا تَـذُبَّـنْ: ہرگز دفع مت کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ لَا تَذُبَّنْ اصل میں لَا تَـذْبُبَنْ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے پہلا حرف متحرک اور دوسرا بھی متحرک پہلے حرف حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر قاعدہ پایا گیا پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا لَا تَـذُبَّنْ ہو گیا بقیہ صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَا تَذُبَّنْ	لَا تَذْبُبَنْ	لَا تَذْبُبَنْ	لَا تَذُبَّنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُذَبَّنْ	لَا تُذَبُّنْ	لَا تُذَبِّنْ
اوزان	لَا تُنْصَرَنْ	لَا تُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرِنْ

لَا تُـذَبَّـنْ: ہرگز دفع نہ کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ لَا تُـذَبَّنْ اصل میں لَا تُـذْبَبَنْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کر لو۔

لَا تُذَبَّنْ	لَا تُذْبَبَنْ	لَا تُذْبَبَنْ	لَا تُذَبَّنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا يَذُبَّنْ	لَا يَذُبُّنْ	لَا تَذُبَّنْ	لَا اَذُبَّنْ	لَا نَذُبَّنْ
اوزان	لَا يَنْصُرَنْ	لَا يَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرَنْ	لَا اَنْصُرَنْ	لَا نَنْصُرَنْ

لَا يَـذُبَّـنْ: ہرگز دفع نہ کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب معروف بانون

خفیفہ لَا یَذُبَّنْ اصل میں لَا یَذْبُبَنْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ پر قیاس کرلیا جائے۔

لَا يَذُبَّنْ	لَا يَذْبُبَنْ	لَا يَذْبُبَنْ	لَا يَذُبَّنْ

بحث نهى غائب مجهول بانون خفيفه

گردان	لَا يُذَبَّنْ	لَا يُذَبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ	لَا أُذَبَّنْ	لَا نُذَبَّنْ
اوزان	لَا يُنْصَرَنْ	لَا يُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرَنْ	لَا أُنْصَرَنْ	لَا نُنْصَرَنْ

لَا يُذَبَّنْ: ہرگز دفع نہ کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ لَا يُذَبَّنْ اصل میں لَا يُذْبَبَنْ تھا تعلیل بعینہ نہی غائب معروف خفیفہ والی ہے۔

لَا يُذَبَّنْ	لَا يُذْبَبَنْ	لَا يُذْبَبَنْ	لَا يُذَبَّنْ

بحث اسم فاعل

گردان	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اوزان	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

ذَابٌّ: دفع کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل ذَابٌّ اصل میں ذَابِبٌ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے اور دونوں ہی متحرک ہیں لہذا پہلے با کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا ذَابٌّ ہوگیا اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

ذَابٌّ	ذَابِبٌ	ذَابِبٌ	ذَابٌّ

بحث اسم مفعول

گردان	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ
اوزان	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

مَذْبُوْبٌ: دفع کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول اس کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

درس ﴿۶۸﴾

قوانین: ذَبّ دراصل ذَبَبَ بود باے اوّل را ساکن ساختند، ودر دوم ادغام کردند، ذَبّ شد؛ زیرا کہ ہر جا کہ دو حرف صحیح از یک جنس یا از یک مخرج یا از دو مخرج متقارب بہم آیند، وہر دو متحرک باشند بحرکت لازم، وکلمہ از التباس ہم ایمن باشد، وملحق برباعی وخماسی نہ باشد، حرف اوّل را ساکن کنند، اگر نہ باشد، ودر دوم ادغام نمایند، چوں ذَبّ وَ عضّ وَ علّ وَمدّ وَ عَبَدَّ وَ لَبِثّ۔

ترجمہ : **ضوابط**:(۱) ذَبّ اصل میں ذَبَبَ تھا پہلی با کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا، ذَبّ ہو گیا، اس لیے کہ جہاں بھی دو حرف صحیح ایک طرح کے یا ایک مخرج کے یا دو قریب قریب مخرج کے جمع ہو جائیں اور دونوں لازمی حرکت کے ذریعہ متحرک ہوں اور کلمہ اشتباہ سے محفوظ ہو اور رباعی اور خماسی کے ساتھ ملحق نہ ہو تو پہلے حرف کو ساکن کرتے ہیں اگر وہ ساکن نہ ہو اور دوسرے میں ادغام کرتے ہیں جیسے. ذَبّ، عـضّ، عـلّ، مـدّ، عَبَدَّ اور لَبِثّ۔

تشریح :(۱) مضاعف کی تعلیل کے قواعد: پہلے یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ جس کلمہ کے دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں وہ مضاعف کہلاتا ہے اب قاعدہ سنئے!...

ذَبّ کی تعلیل: ذَبّ اصل میں ذَبَبَ تھا، پہلی باء کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا یہ تو اس کی تعلیل ہوئی، لیکن سوال یہ ہے کہ آیا اس تعلیل کے لیے کوئی قاعدہ اور ضابطہ بھی ہے یا نہیں، تو مصنفؒ نے ''زیرا کہ'' سے اس دلیل کو ذکر کیا ہے فرمایا کہ جس جگہ دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے دو حرف صحیح یا دو ایسے حرف صحیح جن کے مخرج قریب قریب ہوں اور دونوں لازمی حرکت کے ساتھ متحرک ہوں اور ادغام کے بعد یہ کلمہ دوسرے کلمہ کے ساتھ ملنے سے محفوظ ہو نیز یہ کلمہ رباعی اور خماسی کے ساتھ ملحق بھی نہ ہو تو وہاں پہلے حرف کو ساکن کر کے اگر ساکن نہ ہو دوسرے مکرر حرف میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے: ذَبّ اصل میں ذَبَبَ،

عضّ اصل میں عَضِضَ ، مَدّ اصل میں مَدَدَ تھا ان تینوں میں مذکورہ قاعدہ پائے جانے کی وجہ سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا گیا ہے پس معلوم ہوا کہ ذبّ میں قاعدے کے تحت ہی تعلیل ہوئی ہے۔

فائدہ : ذَبَّ (دفع کیا) از نصر، عضّ (کاٹا) از سمع، عدّ (شمار کیا) از نصر مدّ (دراز کیا) از نصر، یہ چاروں مثالیں متجانس الحرفین والمخرجین کی ہیں۔

عَبَدَثُ (پوجا کرنا) از نصر، لَبِثْتُ (ٹھہرنا) از سمع، ان میں سے عَبَدْتُ متخالف الحرفین ومتجانس المخرج کی مثال ہے اور لَبِثْتُ متخالف الحرفین والمخرج کی مثال ہے، فافہم۔

درس ﴿۶۹﴾

ودر ذَبَبْنَ واخوات آں ادغام نہ شد، زیرا کہ حرف دوم متحرک نیست ودر اُذْبُبِ الْکَلْبَ ادغام نہ شد، زیرا کہ حرکت حرف دوم لازم نیست، ودر سَبَبٌ ادغام نہ شد زیراچہ از التباس ایمن نیست۔ ودر فُعْدُدٌ ادغام نہ شد، زیرا کہ ملحق بہ بُرْثُنٌ است، اگر ادغام کنند الحاق باطل شود۔

ترجمہ : اور ذَبَبْنَ اور اس کی اخوات میں ادغام اس لیے نہیں ہوا ہے کہ دوسرا حرف متحرک نہیں ہے اور اُذْبُبِ الْکَلْبَ میں ادغام اس لیے نہیں ہوا ہے کہ دوسرے حرف کی حرکت لازم نہیں ہے اور سَبَبٌ میں ادغام اس لیے نہیں ہوا ہے کہ اشتباہ سے محفوظ نہیں ہے اور قُعْدُدٌ میں ادغام اس لیے نہیں ہوا کہ بُرْثُنٌ کے ساتھ ملحق ہے اگر ادغام کریں گے تو الحاق باطل ہو جائے گا۔

تشریح : قاعدہ کے فوائد قیود: اب مصنفؒ چند ایسی جگہوں کو ذکر کر رہے ہیں جہاں بظاہر قاعدہ کی رو سے ادغام ہونا چاہئے تھا مگر نہیں ہوا کیوں نہیں ہوا اس کی وجوہات بتاتے ہیں یا بالفاظ دیگر قاعدے کے فوائد قیود بتاتے ہیں۔

(۱) ایک ہی حرف مکرر ہونے کی صورت میں (ب) یا ایک ہی مخرج کے دو حروف یا

دو قریب المخرج کے دو حروف جمع ہو جانے کی صورت میں اوّل کو ثانی میں ادغام کرنے کی چار شرطیں ہیں جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔

(۱) پس ذَهَبْنَ میں پہلی شرط فوت ہونے کی وجہ سے اوّل کا ثانی میں ادغام نہیں کیا کیوں کہ اس کی دوسری باء متحرک نہیں ہے۔

(۲) اُذْهَبِ الْكَلْبَ (ہٹاؤ کتے کو) میں اگر چہ ثانی باء اس وقت متحرک نظر آرہی ہے، مگر یہ حرکت عارضی ہے جو اَلْكَلْبَ کے ساتھ اس کے متصل ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے کیوں کہ قاعدہ ہے کہ " السَاكِن اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ " نیز اس حرکت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اگر باء کو حرکت کسرہ نہ دیجاتی تو اجتماع ساکنین لازم آتا، پس دوسری شرط کے فوت ہو جانے کی وجہ سے باء اوّل کا ثانی میں ادغام نہیں کیا گیا۔

(۳) سَبَبٌ (ذریعہ، وجہ، رسّی) میں تیسری شرط کے مفقود ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہو سکتا کیوں کہ اگر ادغام کریں گے تو سَبٌّ بمعنی گالی بن جائے گا تو گویا کہ سَبَبٌ کا سَبٌّ سے التباس لازم آئے گا اور ایسا التباس مانع ادغام ہے۔

(۴) قُعْدُدٌ (اس شخص کو کہتے ہیں جس کا سلسلۂ نسب جدا کبر سے بہ نسبت اوروں کے قریب ہو (گنجینۂ صرف)، (حضرت یہاں گنجینۂ صرف کے بجائے کسی لغت کی کتاب کا حوالہ دیں) مثلاً اور افراد وہاں تک چھ واسطے رکھتے ہوں تو یہ پانچ یا چار واسطے رکھتا ہو، نیز قُعْدُدٌ ایک شخص کا نام بھی ہے (دفع رنج) اس میں ادغام اس لیے نہیں ہوا کہ اگر ادغام کریں گے تو اس کا الحاق ختم ہو جائے گا کیوں کہ یہ بُرْثُنٌ (شیر کا پنجہ) کے ساتھ ملحق ہے اور ادغام کی صورت میں قُعُدٌّ ہو جائے گا جو بُرْثُنٌ کے وزن پر نہیں ہے پس شرط رابع فوت ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا۔

يَذُبُّ دراصل يَذْبُبُ بود، حرکت بائے اوّل را نقل کردہ بما قبل دادند و بار ادر با ادغام کردند يَذُبُّ شد، زیرا کہ ہر جا کہ ادغام کنند بنگرند کہ ما قبل آں مدغم متحرک است یا ساکن اگر متحرک باشد حرکت حرف اوّل را بیندازند وساکن کردہ در دوم ادغام کنند، واگر

ساکن باشد حرکت مدغم اوراد ہند، پس ادغام کنند، چوں ذَبَّ یَذُبُّ وَعَضَّ یَعَضُّ وَفَرَّ یَفِرُّ وَاَحَلَّ یُحِلُّ وَاسْتَرَدَّ یَسْتَرِدُّ۔

ترجمہ: (۲) یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا پہلی با کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور با کو با میں مدغم کیا، یَذُبُّ ہوا اس لیے کہ جہاں بھی ادغام کرتے ہیں دیکھتے ہیں کہ اس مدغم کا ماقبل ساکن ہے یا متحرک اگر متحرک ہوتا ہے تو حرف اوّل کی حرکت کو ساقط کر دیتے ہیں اور ساکن کر کے حرف دوم میں ادغام کرتے ہیں اور اگر مدغم کا ماقبل ساکن ہوتا ہے تو مدغم کی حرکت اس کو دیتے ہیں پھر ادغام کرتے ہیں جیسے ذَبَّ الخ۔

تشریح: مصنفؒ اس عبارت میں یَذُبُّ کی تعلیل ذکر کر کے اس قاعدہ کو ذکر کر رہے ہیں جس کے تحت یَذُبُّ میں تعلیل ہوئی ہے۔

(۱) یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا پہلے باء کی حرکت (ضمہ) کو نقل کر کے ذال کو دی پھر باء اوّل کا ثانی میں ادغام کر دیا یَذُبُّ ہو گیا۔

اب سوال یہ ہے کہ یہ تعلیل ایسے ہوئی کیوں؟ کیا اس کا کوئی قاعدہ بھی ہے یا ایسے ہی تعلیل کر دی۔

تو مصنفؒ "زیرا کہ" سے اس قاعدہ کو ذکر کر رہے ہیں۔

قاعدہ: یہ ہے کہ جس جگہ ادغام کرنا ہوتا ہے وہاں یہ دیکھتے ہیں کہ مدغم (جس کا ادغام کیا جا رہا ہے) اس کا ماقبل متحرک ہے یا ساکن اگر ماقبل متحرک ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرا دیتے ہیں اور اگر ساکن ہو تو مدغم کی حرکت ساکن کی طرف منتقل کر دیتے ہیں۔

چنانچہ ذَبَبَ میں بائے اوّل کے ماقبل متحرک ہونے کی وجہ سے باء اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کیا گیا ہے مذکورہ قاعدے کے جزء اول کے مطابق۔

اور یَذْبُبُ میں بائے اول کے ماقبل والا حرف (ذال) ساکن تھا اس لیے قاعدہ مذکورہ کے دوسرے جزء کے مطابق باء اول کی حرکت ماقبل (ذال) کو دینے کے بعد اول باء کا ثانی میں ادغام کر دیا گیا، پس معلوم ہوا کہ یَذُبُّ کی تعلیل اس مذکورہ قاعدہ کے مطابق ہی ہوئی ہے۔

فائدہ: عَضَّ یَعَضُّ از باب فتح بمعنی کاٹنا اصل میں عَضِضَ یَعْضَضُ تھا، فَرَّ

یَفِرُّ ازباب ضرب (بھاگنا) اصل میں فَرَرَ یَفْرِرُ تھا اَحَلَّ یُحِلُّ اِحْلَالاً ازافعال بمعنی حلال کرنا، اِسْتَرَدَّ یَسْتَرِدُّ اِسْتِرْدَادًا ازاستفعال (لوٹانا)۔

تنبیہ: ان سب کی تعلیلات کو یَذُبُّ کی تعلیل پر قیاس کرلیا جائے۔

درس (۷۰)

لَمْ یَذُبَّ دراصل لَمْ یَذْبُبْ بود بائے اول ساکن شد از جہت ادغام وثانی ساکن شد بہ لَم جازمہ، پس دو ساکن بہم آمدند۔ ودر سخنِ عرب دو ساکن بہم نیایند مگر در وقف، حرف آخر را حرکت دادند، بعضے فتحہ لِاَنَّ الْفَتْحَۃَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ وبعضے کسرہ لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ وبعضے ضمہ از جہت موافقت ماقبل وبعضے بر اصل خود داشتہ اند۔ وحکم امرونہی بریں قیاس است، ودر باب تفعیل وتفعُّل ادغام نشود، زیرا کہ ادغام دراصل باب است۔

ترجمہ: لَمْ یَذُب اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا۔ پہلی باساکن ہوئی ادغام کی وجہ سے اور ثانی ساکن ہوئی لَمْ جازمہ کی وجہ سے پس دو ساکن اکٹھا ہوئے اور عربی زبان میں دو ساکن اکٹھا نہیں ہوتے مگر حالت وقف میں تو آخری حرف کو حرکت دی، بعض نے فتحہ دیا اس لیے کہ فتحہ سب سے ہلکی حرکت ہے اور بعض نے کسرہ دیا اس لیے کہ ساکن کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی حرکت دی جاتی ہے اور بعض نے ضمہ دیا ماقبل کی موافقت کی وجہ سے اور بعض اپنی اصل پر رکھتے ہیں، اور امرونہی کا حکم اسی انداز پر ہے، اور باب تفعیل اور تفعّل میں ادغام نہیں ہوتا اس لیے کہ ان دونوں بابوں کی وضع ہی ادغام پر ہے۔

تشریح: لَمْ یَذُبَّ کی تعلیل: اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا بائے اول کو ادغام کے لیے بقاعدۂ مذکورہ ساکن کیا اور بائے ثانی لَمْ جازمہ کے ذریعہ ساکن ہوئی پس دو ساکن جمع ہوگئے اور لغت عربی میں حالت وقف کے سوا دو ساکن جمع نہیں ہوتے اس لیے آخری باء کو حرکت دیتے ہیں.....

(۱) بعض نے تو آخری با کو فتحہ دیا کیوں کہ فتحہ اخف الحرکات یعنی تمام حرکتوں میں آسان ہے (۲) بعض نے زیر دیا کیوں کہ قاعدہ ہے کہ "الساکن اذا حرک حرک بالکسر" کہ ساکن حرف کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی حرکت دی جاتی ہے (۳) بعض نے پیش دیا کہ کیوں کہ باب نصر سے ہونے کی وجہ سے اس سے پہلے والے حرف یعنی ذال پر ضمہ ہے پس پیش دینے سے یہ ماقبل والے حرف کے موافق ہو جائے گا اور مناسبات کی رعایت بھی ایک اصول ہے (۴) بعض نے اس کو اپنی اصل پر رکھا اور لَمْ یَمْدُدْ ہی پڑھا، پس کل چار صورتیں ہوئیں (ا) لَمْ یَمُدَّ (ب) لَمْ یَمُدِّ (ج) لَمْ یَمُدُّ (د) لَمْ یَمْدُدْ نیز امر ونہی کے صیغوں کو بھی اسی پر قیاس کر لیا جائے کیوں کہ امر میں آخر کا سکون وقفی ہوتا ہے اور نہی میں جزمی۔

ودر باب تفعیل و تفعل ادغام نشود: باب تفعیل اور تفعل میں ادغام نہیں ہوتا کیوں کہ ان دونوں بابوں کے صیغوں میں پہلے سے ادغام ہے پس اگر دوسرا ادغام کیا جائے تو تکرار ادغام لازم آوے گا جو ممنوع ہے یا ادغام اول کا باطل ہونا لازم آئے گا اور ایسا بھی نہیں ہوسکتا کیوں کہ ان دونوں کی وضع ہی ادغام پر ہے، واللہ اعلم۔

درس ﴿۷۱﴾

بداں کہ تعلیلاتے کہ در مہموز و معتل و مضاعف آمدہ یاد کردہ شد، امّا تعلیلاتے چند دیگر کہ بداں حاجت افتد نیز یاد کنم۔

تعلیل اوّل: ہر الفے کہ ماقبل آں مضموم باشد واؤ گردد، چوں خَادِعٌ وَخُوَیْدِعٌ وَخَالِدٌ وَخُوَیْلِدٌ۔

تعلیل آخر: ہر الفے کہ ماقبل آں مکسور باشد یا گردد، چوں مِحْرَابٌ وَمَحَارِیْبُ وَمِفْتَاحٌ وَمَفَاتِیْحُ۔

ترجمہ: جان تو کہ جو تعلیلات مہموز، معتل اور مضاعف کے بیان میں آئی ہیں وہ

یاد کر لی گئی ہیں، رہی چند اور تعلیلات جن کی ضرورت پیش آتی ہے ان کو بھی یاد کرتا ہوں۔

تعلیل کا پہلا قاعدہ کلیہ ہے کہ جس الف کا ماقبل مضموم ہو وہ واؤ ہو جائے گا، جیسے:

خَادَعَ سے خُوْدِعَ اور خَالِدٌ سے خُوَیْلِدٌ۔

دوسرا قاعدہ: کلیہ ہے کہ جس الف کا ماقبل مکسور ہوگا وہ یا سے بدل جائے گا جیسے:

مِحْرَابٌ کا الف مَحَارِیْبُ میں کسرۂ ماقبل کی وجہ سے یا ہو گیا، اسی طرح مِفْتَاحٌ کا الف مَفَاتِیْحُ میں یا سے تبدیل ہو گیا۔

تشریح: "بداں کہ تعلیلا تے کہ" مصنف فرماتے ہیں کہ مہموز معتل اور مضاعف کے متعلق جتنی تعلیلات تھیں ان کو ذکر کر دیا گیا ہے، اب ان کے علاوہ اور دوسری ایسی چند تعلیلات کو ذکر کیا جائے گا جن کی ضرورت پڑتی ہے۔

تنبیہ: تعلیلات سے مراد انواع تعلیلات ہیں کہ فلاں فلاں طریقہ سے تخفیف یا اعلال ہو سکتا ہے یا ایسے ایسے مواقع میں تعلیلات ہوتی ہیں باقی صیغوں میں تفصیلی تعلیلات کا ذکر نہ مصنف نے کیا اور نہ ایسا کرنا ضروری تھا یہ کام تو خود طلبہ کا ہے کہ وہ اس آئیڈیل پر تفصیلی تعلیلات نکالیں یہ گویا کہ مصنف نے نمونہ اور سیمپل پیش کیا ہے اب آگے ان کے طرز پر تعلیلات خود نکال لو۔

تعلیل اوّل: تعلیل کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ جس الف سے پہلے پیش ہو وہ الف واؤ ہو جاتا ہے جیسے: خَادَعَ ماضی معروف کا صیغہ ہے باب مفاعلہ سے جب اس کا مجہول بنایا گیا تو مجہول کے مطابق فاکلمہ (خ) کو ضمہ دیا اب قاعدہ پایا گیا الف اور اس سے پہلے پیش، پس اس قاعدہ کے مطابق الف کو واؤ سے بدل دیا گیا خُوْدِعَ ہو گیا۔

اسی طرح خَالِدٌ کی تصغیر بنائی تھی تو مجبوراً خاء کو مضموم کرنا پڑا جس کے نتیجہ الف واؤ بن گیا خُوَیْلِدٌ ہوا۔

تعلیل کا دوسرا قاعدہ: جس الف سے پہلے زیر ہو وہ الف یا ہو جاتی ہے جیسے: مِحْرَابٌ جب اس کی جمع بنائی گئی تو مَحَارِیْبُ ہوئی اب اس میں یاء سے پہلے را پر کسرہ

ہے جس کی وجہ سے وہ الف جو مفرد میں را کے بعد تھا وہ اب جمع میں یا ہو گیا ایسے ہی مِفْتَاحٌ کی جمع مَفَاتِیْحُ جو مفرد میں الف تھا وہ جمع میں یا ہو گیا کیوں کہ اب اس کے ماقبل تا پر کسرہ آ گیا ملاالھم۔

درس ﴿۷۲﴾

تعلیل آخر: ہر حرف مدّہ ولین کہ سوم جا باشد وزائدہ بود، وپس از الف فَعَائِلُ افتد، ہمزہ گردد، چوں کَرِیْمٌ وَکَرَائِمُ وَصَحِیْفَةٌ وَصَحَائِفُ وَرَکُوْبٌ وَرَکَائِبُ۔ امّا در مَعِیْشَةٌ وَمَعَایِشُ ہمزہ نہ گشت زیراکہ زائدہ نیست، بلکہ اصلی ست و در مُصِیْبَةٌ وَمَصَائِبُ باآنکہ اصلی است ہمزہ گشت بر خلاف قیاس، واگر در چہارم جا باشد، چوں در جمع پنجم جا افتد یا گردد، چوں مِحْرَابٌ وَمَحَارِیْبُ وَعُصْفُوْرٌ وَعَصَافِیْرُ۔

ترجمہ: ایک اور تعلیل ہر حرف مدّہ ولین جو کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو، اور (جمع منتہی الجموع کے وزن) فَعَائِلُ کے الف کے بعد آئے تو وہ ہمزہ ہو جاتا ہے جیسے: کَرِیْمٌ کی جمع کَرَائِمُ وَ صَحِیْفَةٌ کی جمع صَحَائِفُ اور رَکُوْبٌ کی جمع رَکَائِبُ، لیکن مَعِیْشَةٌ کی جمع مَعَایِشُ میں ہمزہ اس لیے نہیں ہوا کہ زائد نہیں ہے بلکہ اصلی ہے اور مُصِیْبَةٌ کی جمع مَصَائِبُ میں باوجودیکہ اصلی ہے ہمزہ خلاف قیاس ہوا ہے۔

اور جو حرف مدّہ ولین چوتھی جگہ میں ہو اور جمع میں پانچویں جگہ میں جا پڑے وہ یا ہو جاتی ہے جیسے: مِحْرَابٌ کی الف مَحَارِیْبُ میں اور عُصْفُوْرٌ کی واؤ عَصَافِیْرُ میں یا ہو گئی ہے۔

تشریح: تیسرا قاعدہ: مدّ اور لین کا ہر حرف یعنی حرف علت ساکن جس کے ماقبل کی حرکت اس حرف کے موافق ہو، واؤ ماقبل مضموم ہو یا یا ماقبل مکسور ہو یا الف ماقبل مفتوح ہو غرض ایسا حرف جب کلمہ میں تیسری جگہ پر ہو اور ہو بھی زائدہ، اور الف فَعَائِلُ یعنی جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد واقع ہو تو ہر مدّ ولین ہمزہ ہو جائے گا جیسے: کَرِیْمٌ کی یا جو کہ مدّہ زائدہ ہے یعنی حروف اصلیہ کے بالمقابل واقع نہیں ہے کَرَائِمُ میں ہمزہ سے بدل گئی، کَرَائِمُ

ہمزہ کے ساتھ بولا جاتا ہے یا کے ساتھ نہیں اسے ایسے ہی صَحِیْفَةٌ کی یا صَحَائِفُ ہمزہ کے ساتھ ادا ہوتی ہے، رَکُوْبٌ کا واؤ مدہ زائدہ رَکَائِبُ جمع میں ہمزہ سے بدل گیا۔

سوال: یہاں ایک شبہ ہوتا ہے کہ مَعِیْشَةٌ کی جمع مَعَایِشُ میں یا ہمزہ نہیں ہوئی حالانکہ مفرد میں تیسری جگہ واقع ہے۔

جواب: یہ ہے کہ یہ مدّہ زائدہ نہیں ہے بلکہ مدہ اصلیہ ہے جو عین کی جگہ واقع ہے اس کی اصل مَعْیَشَةٌ بروزن مَفْعَلَةٌ ہے غرض قاعدہ کا تعلق مدہ زائدہ سے ہے اصلیہ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا اور مَعِیْشَةٌ کی جمع مَعَایِشُ کا مدہ اصلیہ ہے۔

ایک اور سوال: سوال یہ ہے کہ ابھی معلوم ہوا کہ مذکورہ قاعدہ مدہ زائدہ میں ہی جاری ہوگا مدہ اصلیہ میں نہیں تو پھر مُصِیْبَةٌ کی جمع مَصَائِبُ میں یاء کو ہمزہ سے کیوں بدلا گیا حالانکہ یہ مدہ اصلیہ ہے کیوں کہ مَصَائِبُ مُصِیْبَةٌ کی جمع ہے جو اصل میں مُصْوِبَةٌ تھا بروزن مُفْعِلَةٌ واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیکر واؤ کو یا کرلیا۔

جواب: یہ ہے کہ یہ تبدیلی خلاف قاعدہ اور شاذ ہے اور شاذ کو لے کر قاعدے پر اعتراض نہیں کیا جاسکتا۔

قاعدہ کا تتمہ: اور اگر حرف مدو لین مفرد میں چوتھی جگہ ہو اور جمع میں پانچویں جگہ پڑ جائے تو وہ یا سے بدل جائے گا جیسے: مِحْرَابٌ کا الف مَحَارِیْبُ جمع میں یا ہو گیا اور عُصْفُوْرٌ کا واؤ مدہ عَصَافِیْرُ جمع میں یا ہو گیا۔

فائدہ: کَرِیْمٌ بمعنی شریف، صَحِیْفَةٌ بمعنی خط، اور رَکُوْبٌ بمعنی سواری کا اونٹ، مَعِیْشَةٌ مصدر ہے عَاشَ یَعِیْشُ عَیْشًا وَمَعِیْشَةً زندگی گزارنا مُصِیْبَةٌ ماخوذ از صَوْبٌ بمعنی نزول۔

تنبیہ: جو حرف علت ساکن ہو اس کو حرف لین کہا جاتا ہے اور حرف علت ساکن کے ماقبل اگر حرکت موافق ہو تو اس کو حرف مدہ کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

درس ﴿۷۳﴾

تعلیل آخر: ہر جا کہ الف جمع، در میان دو واؤ یا دو یا افتد، آخرین را بہمزہ بدل کنند چوں اَوَّلُ و اَوَائِلُ کہ دراصل اَوَاوِلُ بودہ است، و خَيِّرٌ و خَيَائِرُ کہ دراصل خَيَايِرُ بودہ است وبعضے یا را سلامت دارند ودر طَوَاوِيْسُ و دَوَاوِيْنُ ہمزہ نہ گشت، زیرا چہ از طرف دور است۔

ترجمہ: ایک اور تعلیل، جس جگہ بھی جمع کا الف دو واؤ یا دو یا کے درمیان واقع ہو تو سب سے بعد والے کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں جیسے: اَوَّلُ کی جمع اَوَائِلُ جو کہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا اور خَيِّرٌ کی جمع خَيَائِرُ جو کہ اصل میں خَيَايِرُ تھا اور بعض یا کو سلامت رکھتے ہیں اور طَوَاوِيْسُ اور دَوَاوِيْنُ میں یا ہمزہ نہیں ہوئی اس لیے کہ آخری حرف کنارے سے دور ہے۔

تشریح: چوتھا قاعدہ جس جگہ جمع کا الف دو واؤ یا دو یا کے درمیان پڑے خواہ دوسرا واؤ دیا اصلی ہو یا زائد وہاں آخری واؤ دیا کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں چنانچہ اَوَّلُ کی جمع اَوَائِلُ میں واؤ ہمزہ ہوکر اَوَائِلُ اور خَيِّرٌ کی جمع خَيَايِرُ میں یا ہمزہ ہوکر خَيَائِرُ استعمال ہوتا ہے بعض لوگ یاء کو سلامت رکھتے ہیں اور خَيَايِرُ کہتے ہیں۔

اعتراض: طَاؤس کی جمع طَوَاوِيْسُ میں اور دِيْوَانٌ کی جمع دَوَاوِيْنُ میں دو واؤوں کے درمیان الف جمع واقع ہے، پھر بھی دونوں کا آخری واؤ اپنی جگہ پر قائم ہے آخر کیوں؟۔

جواب: یہ ہے کہ قاعدہ میں جمع سے مراد وہ جمع ہے جو مَفَاعِلُ کے وزن پر ہو اور یہ دونوں مَفَاعِيْلُ کے وزن پر ہیں۔

جواب ثانی: یہ ہے کہ یہ واؤ محل تغیر یعنی آخر سے دور ہے برخلاف اَوَائِلُ اور خَيَائِرُ کے لہذا اعتراض ختم ہوگیا۔

فائدہ: اُوَلُ: اگلے لوگ، خیر پسندیدہ لوگ، طَاؤسٌ مور، دِيْوَانٌ: دفتر، رجسٹر۔

درس ﴿۷۴﴾

تعلیل آخر: ہر واؤ کہ دراوّل کلمہ افتد، مکسور باشد یا مضموم، جائزست کہ وے را ابدل کنند بہ ہمزہ، چوں وُجُوْہٌ وَاُجُوْہٌ ووُقِّتَتْ واُقِّتَتْ ووِشَاحٌ واِشَاحٌ۔
ودر واؤ مفتوح ابدل از دو جا بیش نیامدہ است، چوں اَحَدٌ کہ دراصل وَحَدٌ بودہ است، وَاَنَاۃٌ کہ دراصل وَنَاۃٌ بودہ است۔

ترجمہ :ایک اور تعلیل! ہر وہ واؤ جو شروع کلمہ میں واقع ہو خواہ وہ مکسور ہو یا مضموم اس واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے: وُجُوْہٌ ، اُجُوْہٌ ، وُقِّتَتْ ، اُقِّتَتْ وِشَاحٌ اور اِشَاحٌ ۔
اور جو واؤ شروع کلمہ میں مفتوح ہو اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا صرف دو جگہوں میں وارد ہوا ہے جیسے: اَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔

تشریح :پانچواں قاعدہ یہ ہے کہ وہ واؤ جو شروع کلمہ میں آئے مضموم ہو یا مکسور اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے خواہ مفرد میں ہو یا جمع میں اسم میں یا فعل میں جیسے (۱) وُجُوْہٌ جمع وَجْہٌ بمعنی چہرہ میں اُجُوْہٌ واؤ مضموم شروع کلمہ میں آئی اور ہمزہ سے بدل گئی (یہ اسم کی مثال ہے) (۲) وُقِّتَتْ از تَوْقِیْت وقت متعین کرنا میں اُقِّتَتْ (یہ فعل کی مثال ہے) (۳) اور وِشَاحٌ بمعنی ہار، کو اِشَاحٌ میں واؤ مکسور کو ہمزہ سے بدل لیا جاتا ہے۔
ودر واؤ مفتوح الخ :یہاں سے ایک سوال کا جواب دینا چاہتے ہیں۔
سوال یہ ہے کہ واؤ مضموم اور مکسور شروع کلمہ میں آئے تو ان کے بارے میں تو ضابطہ بتا دیا گیا کہ ان کو ہمزہ سے بدل لیا جائے گا لیکن اگر واؤ مفتوح شروع کلمہ میں آجائے تو اس میں کیا کرنا ہوگا مصنف یہاں سے اس ہی کا جواب دے رہے ہیں۔
جواب :واؤ مفتوح میں بھی یہ ابدال ہوگا لیکن صرف دو کلموں میں (۱) اَحَدٌ اصل میں وَحَدٌ تھا ہمزہ سے بدل دیا گیا (۲) اَنَاۃٌ اصل میں وَنَاۃٌ تھا اس کو بھی ہمزہ سے بدل لیا گیا لیکن یہ ابدال صرف ان ہی دو کلموں میں جاری ہوا اس کے علاوہ میں نہیں، پس معلوم ہوا کہ یہ شاذ ہے۔

فائدہ: اَحَدٌ بمعنی ایک، اکیلا، وَنَیْلَۃٌ وَنْیٌ سے ماخوذ ہے بمعنی توقف کرنا، دیر لگانا، آناۃٌ مہلت، توقف۔

درس ﴿۷۵﴾

اگر در اوّل کلمہ دو واؤ باشند، وہر دو متحرک باشند، وواؤ دوم بدل از چیزے نہ باشد، واجب است ابدال واؤ اوّل بہ ہمزہ، اگرچہ مفتوح باشد، چوں اَوَاعِدُ کہ در اصل وَوَاعِدُ بودہ است وَاَوَاصِلُ کہ در اصل وَوَاصِلُ بودہ است۔

ودر وُوْرِيَ بدل نہ گشت، زیرا کہ واؤ دوم بدل است از الف وَارِی، اگر واؤ اوّل را بدل کنند، تو الی اعلالین شود، وایں روا نیست۔

ترجمہ: اگر شروع کلمہ میں دو واؤ ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور دوسرا واؤ کسی چیز سے بدلا ہوا نہ ہو تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے اگرچہ پہلا واؤ مفتوح ہو جیسے: اَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا اور اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ تھا۔

اور وُوْرِيَ میں تبدلی نہیں ہوئی اس لیے کہ دوسرا واؤ وَارِی کے الف سے بدلا ہوا ہے پس اگر واؤ اوّل کو بدلیں گے تو دو تعلیلیں ایک ہی کلمہ میں پے در پے ہونی لازم آئیں گی اور یہ جائز نہیں ہے۔

تشریح: قاعدہ کا تتمہ: اگر دو واؤ شروع کلمہ میں جمع ہوں اور ہوں بھی متحرک لیکن دوسرا واؤ کسی دوسرے حرف کے بدلے میں نہ ہو تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہوگا اگرچہ پہلا واؤ مفتوح ہی ہو جیسے: اَوَاعِدُ جو کہ وَاعِدٌ کی جمع ہے اصل میں وَوَاعِدُ تھا اور اَوَاصِلُ جو وَاصِلٌ کی جمع ہے اصل میں وَوَاصِلُ تھا پہلے واؤ کو وجوباً ہمزہ کے ساتھ بدل دیا گیا ہے۔

وُوْرِيَ: اشکال: سوال یہ ہے کہ وُوْرِيَ میں شروع کلمہ میں دو واؤ ہیں اس کے باوجود پہلا واؤ ہمزہ سے نہیں بدلا۔

جواب: یہ ہے کہ قاعدہ مذکورہ ان دو واؤوں کے متعلق ہے جو دونوں متحرک ہو اور

ان میں سے ایک تو ساکن ہے نیز یہ بھی شرط تھی قاعدہ مذکورہ کے جریان کے لیے کہ دوسرا واؤ کسی حرف کا بدل نہ ہو لیکن یہاں دوسرا واؤ الف سے بدل کر آیا ہے وارى معروف کے صیغہ میں جو الف ہے وُوْرِيَ کا واؤ اس ہی سے بدل کر آیا ہے، اب اگر تعلیل کریں گے تو ایک ہی کلمہ میں پے در پے دو تعلیلوں کا ہونا لازم آئے گا جو جائز نہیں ہے کیوں کہ وارى اصل میں وَارَيَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف ہو گیا، مُوارَاۃ (کسی چیز کو چھپانا)۔

درس ﴿۷۶﴾

تعلیل آخر: ہر واؤ کہ در جمع میان الف و کسرہ افتد، و در مفرد ساکن باشد یا گردد، چوں حَوْضٌ وَحِيَاضٌ وَرَوْضٌ وَرِيَاضٌ کہ در اصل حِوَاضٌ ورِوَاضٌ بودہ است۔

تعلیل آخر: ہر جمع کہ بروزن فُعُوْلٌ باشد از معتل لام واوی، آں ہر دو واؤ را یا کنند، و ماقبل وے کسرہ دہند، برائے تخفیف، چوں دُلِيٌّ وحُقِيٌّ کہ در اصل دُلُوْوٌ وحُقُوْوٌ بودہ است زیرا کہ در اسمائی متمکنہ ہیچ اسمے نیابی کہ در آخر آں واؤ باشد و ماقبل آں مضموم۔

ترجمہ: ہر وہ واؤ جو جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اور مفرد میں ساکن ہو وہ یا ہو جاتا ہے جیسے: حَوْضٌ وحِيَاضٌ رَوْضٌ اور رِيَاضٌ جو کہ اصل میں حِوَاضٌ اور رِوَاضٌ تھا۔

ساتویں تعلیل: معتل لام واوی سے جو جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو اس کے دونوں واؤ کو یا کر لیا جاتا ہے اور اس کے ماقبل کو تخفیف کے لیے کسرہ دیدیا جاتا ہے جیسے دُلِيٌّ اور حُقِيٌّ جو کہ اصل میں دُلُوْوٌ اور حُقُوْوٌ تھے اس لیے کہ کوئی اسمِ متمکن ایسا نہیں آتا کہ جس کے آخر میں واؤ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو۔

تشریح: جو واؤ جمع میں الف و کسرہ کے بیچ میں واقع ہو وہ واؤ یا ہو جاتی ہے اگر وہ مفرد میں ساکن ہو جیسے حَوْضٌ مفرد کی واؤ ساکن اس کی جمع حِيَاضٌ میں یا ہو گئی اور رَوْضٌ مفرد کا واؤ ساکن اس کی جمع رِيَاضٌ میں یا ہو گئی ہے کیوں کہ اصل میں حِوَاضٌ اور رِوَاضٌ تھا۔

فائدہ: حَوْضٌ پانی کا حوض، دَوْضٌ کے معنی باغ ہیں۔

ساتواں قاعدہ: معتل لام واوی جمع، جو فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو اس کے دونوں واؤ یعنی لام کلمہ کا واؤ اور وزن فُعُوْلٌ کا واؤ یا کر لئے جاتے ہیں، مگر اس کا عمل اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے ضمہ ماقبل کو کسرہ سے بدلتے ہیں پھر بغرض تخفیف ہر دو واؤ کو یا کر لیتے ہیں یا بعد تبدیلی حروف، حرکت کی تبدیلی کی جائے تا کہ یا اور کسرہ کی مناسبت پیدا ہو جائے۔

مثال: دُلِیٌّ، دَلْوٌ کی جمع میں کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا اور حُقِیٌّ جمع حَقْوٌ بمعنی ط کولہا (یعنی کمر بند باندھنے کی جگہ) اصل میں حُقُوْوٌ تھا۔

مصنف خود ہی اس طریق تخفیف کی وجہ بیان کرتے ہیں کہ تم تمام اسمائے متمکنہ میں کوئی اسم ایسا نہ پاؤ گے کہ جس کے آخر میں واؤ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل زبان اس کو بہت ہی زیادہ ثقیل سمجھتے ہیں، لہذا اگر کہیں ایسی صورت بن جائے تو اسے فی الفور مذاق اہل عربیت پر ڈھال لینا چاہئے۔

درس ﴿۷۷﴾

بداں کہ کلمۂ چندرا از معتل ومضاعف بر اصل خود داشتہ اند، تا بر اصل کلمات دیگر دلیل باشد، چوں عَـوِرَ وَصَیِـدَ وعَیِـنَ واَرْوَحَ واَحْـوَجَ واعْـوَرَ واسْتَحْوَذَ واسْتَصْوَبَ، ولَحِحَتْ عَیْنُهٗ واَلِلَ السِّقَاءُ وَضَبِبَ الْبَلَدُ۔

ترجمہ: جاننا چاہئے کہ معتل اور مضاعف کے چند کلمات کو اپنی اصل پر باقی رکھا ہے تا کہ یہ کلمات دیگر کلمات کی اصل پر دلیل ہوں جیسے: عَوِرَ، صَیِدَ الخ:۔

تشریح: مصنف فرماتے ہیں کہ معتل اور مضاعف کے کچھ کلمات ایسے ہیں جن میں تعلیل کے قواعد پائے جانے کے باوجود تعلیل نہیں کی جاتی تا کہ یہ کلمات دیگر کلمات کی اصل پر دلیل ہو جائیں پس معتل کے غیر معلل الفاظ معلل الفاظ کی اصل پر اسی طرح مضاعف کے غیر معلل الفاظ معلل الفاظ کی اصل پر دلالت کریں گے جیسے: عَـوِرَ، صَیِـدَ،

غَبِنَ، یہ ثلاثی مجرد میں ان کلمات کی اصل پر دلالت کریں گے جن میں قال کے قاعدہ کا عمل ہوا ہے نیز یہ تینوں معتل عین ہیں۔

اسی طرح اَزْوَحَ الصَّیْدُ، اَحْوَجَ یہ دونوں باب افعال سے ماضی کے صیغے واحد مذکر غائب ہیں اور دونوں کی حرکت واؤ کے ماقبل میں نقل کر کے واؤ کو الف سے بدلنے کا قانون پایا گیا ہے، مگر نہیں بدلا گیا اِعْتَوَرَ باب افتعال سے اِسْتَحْوَذَ، اِسْتَصْوَبَ باب استفعال میں نمونہ کے طور پر اپنے حال پر چھوڑ دیئے گئے حالانکہ تعلیل ہونی چاہئے تھی قاعدہ کے اعتبار سے۔

لَحِحَتْ عَیْنُهُ (مضاعف از باب سمع) اَلِلَ السِّقَاءُ (مضاعف از سمع) ضَبِبَ الْبَلَدُ (مضاعف از باب ضرب) یہ سب اور ان کے امثال اپنے حال پر چھوڑ دیئے گئے ہیں، اور تعلیل کے قواعد پائے جانے کے باوجود ان میں تغیرات نہیں ہوئے یہی دوسرے ان کلمات کی اصلوں پر جن میں تعلیل ہوئی ہے دلیل ہو سکتے ہیں ورنہ یہ بات مشکل سے معلوم ہوتی ہے کہ وہ کلمات جن میں تعلیل ہوئی ہے اپنی اصل کے اعتبار سے ایسے نہ تھے تعلیل کے بعد ایسے بن گئے۔ واللہ اعلم۔

فائدہ: عَوِرَ (کانا ہوا) صَیِدَ (ٹیڑھی گردن والا ہوا) غَیِنَ (آنکھ کی بڑی چوڑی پتلی والا ہوا) اَزْوَحَ الصَّیْدُ (شکار سڑنے ہوا پائی) اَحْوَجَ (محتاج ہوا) اِعْتَوَرَ (ہاتھ در ہاتھ لیا) اِسْتَحْوَذَ (غالب آیا) اِسْتَصْوَبَ (درست سمجھا) لَحِحَتْ عَیْنُهُ (آلودہ ہوئی اس کی آنکھ) اَلِلَ السِّقَاءُ (بدبودار ہو گیا مشک) ضَبِبَ الْبَلَدُ (شہر گوہ جانور زیادہ ہو گئے)۔

تم الفصل الرابع بعون اللہ تعالیٰ وتوفیقہ۔

کتب خانہ رحیمیہ دیوبند